احکامِ حج

جس میں حج و عمرہ وغیرہ کے تمام مسائل اور طریقہ حج بہایت
آسان زبان میں مستند فقہی کتب سے لکھے گئے ہیں۔

تالیف

حضرت مولانا مفتی محمد تقی صاحب

تصحیح واضافات

مولانا مفتی آدم تقی عثمانی صاحب

مہتمم دارالعلوم کراچی

دارالاشاعت

کراچی پاکستان 2213768

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ
اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَالْمُلْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ

احکامِ حج

جس میں حج و عمرہ وغیرہ کے تمام مسائل اور طریقۂ حج
نہایت آسان زبان میں مستند فقہی کتب سے لکھے گئے ہیں

تالیف
حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحبؒ

تصحیح واضافات
مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی
مہتمم دارالعلوم کراچی ۱۴

ادارۃ المعارف
اُردو بازار، کریم اسٹریٹ جناح روڈ
کراچی پاکستان ۷۴۲۰۰

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

تصحیح واضافہ شدہ جدید ایڈیشن

باہتمام : خلیل اشرف عثمانی
طباعت : ۲۰۰۵ء، علمی گرافکس کراچی
ضخامت : 120 صفحات
کمپوزنگ : محمد جاوید اقبال

قارئین سے گزارش

اپنی حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ پروف ریڈنگ معیاری ہو۔ الحمدللہ اس بات کی نگرانی کے لئے ادارہ میں مستقل ایک عالم موجود رہتے ہیں۔ پھر بھی کوئی غلطی نظر آئے تو ازراہ کرم مطلع فرما کر ممنون فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں درست ہو سکے۔ جزاک اللہ

﴿..... ملنے کے پتے .....﴾

ادارۃ المعارف جامعہ دارالعلوم کراچی
بیت القرآن اردو بازار کراچی
ادارۃ اسلامیات سوہن چوک اردو بازار کراچی
ادارۃ القرآن والعلوم الاسلامیہ B-437 ویب روڈ سیلیہ کراچی
بیت العلم مقابل اشرف المدارس گلشن اقبال بلاک ۲ کراچی
بیت الکتب بالمقابل اشرف المدارس گلشن اقبال کراچی
مکتبہ اسلامیہ امین پور بازار فیصل آباد
ادارہ اسلامیات ۱۹۰ انارکلی لاہور
بیت العلوم 20 نابھہ روڈ لاہور
مکتبہ سید احمد شہید اردو بازار لاہور
مکتبہ العلوم دینی پی ہسپتال روڈ ملتان
یونیورسٹی بک ایجنسی خیبر بازار پشاور
کتب خانہ رشیدیہ۔ مدینہ مارکیٹ راجہ بازار راولپنڈی
مکتبہ اسلامیہ گامی ڈاب ایبٹ آباد
مکتبۃ المعارف محلہ جنگی۔ پشاور

﴿انگلینڈ میں ملنے کے پتے﴾

Islamic Books Centre
[illegible]
Bolton BL 3NE, U.K.

Azhar Academy Ltd.
[illegible]
[illegible]

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فہرست مضامین

مضمون	صفحہ
عرض ناشر	۷
عرض حال	۸
حج میں اصطلاحی الفاظ کی وضاحت اور خاص خاص مبارک مقامات کی تشریح	۹
حج اسلام کا ایک اہم رکن ہے	۱۹
حج کس پر فرض ہے	۱۹
حج کی فضیلت	۲۰
مسائل حج کی اہمیت اور ان کی پابندی کی ضرورت	۲۰
سفر حج سے پہلے کون کون سے کام شرعاً ضروری ہیں	۲۱
سفر کے وقت آداب اور دعائیں	۲۳
دوران سفر میں	۲۵
عمرہ اور افعال حج کی ابتداء	۲۶
حج وعمرہ	۲۶
حج کی تین قسمیں	۲۶
حج کی مذکورہ تین قسموں میں فرق	۲۷
احرام باندھنے کا طریقہ	۲۹
احرام کی پابندیاں	۳۱
عورتوں کا احرام	۳۲
احرام کہاں اور کس وقت باندھا جائے	۳۳
میقات پانچ ہیں	۳۳
حدود میقات کے اندر رہنے والے	۳۴
پاکستان اور ہندوستان والے کہاں سے احرام باندھیں	۳۶
بحری راستے کا حکم	۳۶
ہوائی راستے کا حکم	۳۷
جدہ سے احرام کا مسئلہ	۳۷
جدہ پہنچنے کے بعد	۳۸
حدود حرم میں داخلہ	۳۸
مکہ معظمہ میں داخلہ	۳۹
بیت اللہ پر پہلی نظر کے وقت	۴۰
سب سے پہلا کام طواف	۴۱

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
طواف کرنے کا طریقہ	۴۱	جمرہ عقبہ کی رمی	۶۲
دوران طواف میں دعائیں	۴۳	جمرہ عقبہ کی رمی کا طریقہ	۶۳
طواف کے بعد دو رکعت نماز	۴۵	رمی کے متعلق ضروری مسائل	۶۴
ملتزم پر جانا اور دعا مانگنا	۴۶	اپنی رمی دوسرے سے کرانا	۶۴
آب زمزم پینا	۴۶	دسویں تاریخ کا تیسرا واجب	
طواف میں اضطباع اور رمل	۴۷	قربانی	۶۵
صفا مروہ کے درمیان سعی	۴۸	دسویں تاریخ کا چوتھا واجب	
سعی کی شرائط اور آداب	۴۸	حلق یا قصر ہے	۶۶
سعی کرنے کا مسنون طریقہ	۴۹	ضروری تنبیہ	۶۶
سعی سے فارغ ہو کر	۵۲	دسویں تاریخ کا سب سے بڑا	
حج کے پانچ دن	۵۳	کام طواف زیارت ہے	۶۷
پہلا دن ۸ر ذی الحجہ	۵۳	صفا مروہ کے درمیان حج کی سعی	۶۸
دوسرا دن ۹ر ذی الحجہ یوم عرفہ	۵۴	حج کا چوتھا دن گیارہ ذی الحجہ	۶۹
وقوف عرفات	۵۵	حج کا پانچواں دن ۱۲ر ذی الحجہ	۷۰
آج کی نماز ظہر و عصر	۵۵	منیٰ سے مکہ معظمہ کو واپسی	۷۱
وقوف عرفات کا مسنون طریقہ	۵۶	طواف وداع	۷۲
وقوف کے وقت کی دعائیں	۵۷	جنایات یعنی وہ کام جو حج یا	
عرفات سے مزدلفہ کو روانگی	۵۹	حالت احرام میں جائز نہیں	۷۳
حج کا تیسرا دن	۶۰	جنایات کی جزائیں	۷۳
وقوف مزدلفہ	۶۰	جنایات میں عذر اور بلا عذر کا	
مزدلفہ سے منیٰ کو روانگی	۶۱	فرق	۷۶
رمی جمار کا دن اور رات	۶۲	جمار یا حوض یا وقف کی قربانی	۷۷

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
بدن پر خوشبو استعمال کرنے کی		سے نکل آنا	۸۷
جنایات	۷۷	بلا عذر وقوف مزدلفہ ترک کرنا	۸۷
سلے ہوئے کپڑے کا استعمال	۸۰	دسویں تاریخ کے افعال خلاف	
موزے یا بوٹ جوتے پہننا	۸۱	ترتیب ادا کرنا	۸۷
سر یا چہرہ ڈھانپنے کی جنایات	۸۱	جنایت متعلقہ رمی	۸۸
بال منڈوانے یا بال کٹوانے کی		دم اور صدقہ دینے کا طریقہ اور	
جنایات	۸۱	متعلقہ تفصیلات	۸۸
جوئیں مارنا	۸۲	زیارت مدینہ منورہ	۸۹
جنایات متعلقہ جنسی خواہشات	۸۳	حاضری مدینہ منورہ کے بعض	
احرام میں شکار مارنا	۸۴	آداب	۹۰
جنایات کی دوسری قسم متعلقہ		مسجد نبوی میں داخلہ	۹۲
واجبات حج	۸۵	رسول اکرم ﷺ پر درود و سلام	۹۳
بلا احرام میقات سے آگے بڑھ جانا	۸۵	حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ پر سلام	۹۵
بے وضو جنایات یا حیض و نفاس		حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ پر سلام	۹۶
کی حالت میں طواف کرنا	۸۵	مدینہ طیبہ سے رخصت	۹۸
سعی کی جنایات	۸۷	احکام حج بدل	۹۹
غروب آفتاب سے قبل عرفات		دعائے عرفات	۱۰۳

ضمیمہ

طواف و سعی کے سات چکروں کی دعائیں صفحہ ۱۰۷ تا صفحہ ۱۱۹

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

عرض ناشر

حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب قدس سرہٗ کی کتاب احکام حج متعدد مرتبہ چھپ کر شائع ہوئی اور خدا کا شکر ہے کہ بے حد مقبول ہوئی لیکن اس کتاب کی اشاعت اول میں طباعتی غلطیاں رہ گئی تھیں اور چند ضروری باتوں کی بھی اس میں ضرورت محسوس ہو رہی تھی۔

ہم حضرت مولانا عاشق الٰہی صاحب بلند شہری مہاجر مدنی اور مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی اور مولانا مفتی عبدالرؤف صاحب دارالعلوم کراچی کے بے حد ممنون ہیں کہ انہوں نے پوری کتاب میں جو اغلاط تھیں ان کی تصحیح کی اور کئی جگہ مناسب حذف واضافہ فرمایا ہے اللہ ان کو اس کی جزائے خیر عطا فرمائے۔

اب اس کی دوبارہ کتابت کرائی جارہی ہے اب انشاء اللہ یہ کتاب احکام حج وعمرہ پر مختصر لیکن نہایت جامع ومفید ہوگئی ہے۔ حج میں جو مفید مسنون دعائیں تھیں وہ تو حسب موقع پہلے ہی کتاب کے اندر موجود تھیں لیکن عام لوگ طواف کی دعائیں شامل کرنے کا مطالبہ کرتے تھے اس لئے اس اشاعت میں بطور ضمیمہ آخر میں طواف وسعی کے چکروں کی دعائیں ناشر کی طرف سے شامل کی جارہی ہیں۔

فقط

ناشر دارالاشاعت

کراچی..!

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

عرض حال

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

احکام حج کے متعلق سینکڑوں علماء نے مختلف زمانوں اور مختلف زبانوں میں بہت سی کتابیں لکھی ہیں بعض ان میں سے بہت مفصل ہیں اور بعض مجمل ہیں اس مختصر رسالہ کا مقصد آسان زبان میں آسان ترتیب کے ساتھ صرف ضروری احکام کا بیان ہے جو انہی بزرگوں کی کتابوں سے لیا گیا ہے اور اکثر جگہ ان کتابوں کے حوالے لکھ دیئے گئے ہیں۔ حدیث وفقہ کی عام کتابوں کے علاوہ جن کتابوں سے مسائل لئے گئے ہیں وہ یہ ہیں۔ مناسک ملا علی قاری، غنیۃ الناسک، زبدۃ المناسک تصنیف حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی قدس سرہٗ مع اس کی شرح کے مصنفہ حضرت حاجی شیر محمد صاحب مہاجر مدنی اور بیشتر مسائل اسی کتاب سے ماخوذ ہیں اصل خدمت انہی بزرگوں کی ہے اور ناکارہ کا حصہ اس میں محض ترتیب وتسہیل کا ہے جو بعض اپنے بزرگوں کے حکم کی تعمیل کے لئے شوال ۱۳۸۷ھ میں دس روز کے اندر لکھا گیا ہے۔ کیا بعید ہے کہ حق تعالیٰ ان بزرگوں کی برکت سے اس کو بھی قبول فرمائیں۔

یہ رسالہ پہلے پانیر آرمر کمپنی کی طرف سے شائع ہوا تھا اور مزید اصلاحات اور بہت سے اضافات کے بعد دارالاشاعت کراچی کی طرف سے شائع ہو رہا ہے

بندہ محمد شفیع عفا اللہ عنہ

رجب ۱۳۹۲ھ

حج میں اصطلاحی الفاظ کی وضاحت اور خاص خاص مبارک مقامات کی تشریح

﴿بترتیب حروف تہجی﴾

احرام..... کے معنی کسی چیز کو حرام کرنا، حاجی جس وقت حج یا عمرہ یا دونوں کی نیت پختہ کر کے تلبیہ پڑھتا ہے تو اس پر چند حلال چیزیں حرام ہو جاتی ہیں اس لئے اس کو احرام کہتے ہیں اور مجازاً ان چادروں کو بھی احرام کہتے ہیں جن کو حاجی احرام کی حالت میں استعمال کرتے ہیں۔

استلام..... حجرِ اسود کو بوسہ دینا اور ہاتھ سے چھونا یا حجرِ اسود یا رکنِ یمانی کو صرف ہاتھ لگانا۔

اضطباع..... احرام کی چادر کو داہنی بغل کے نیچے سے نکال کر بائیں کاندھے پر ڈالنا۔

آفاقی..... وہ شخص ہے جو میقات کی حدود سے باہر رہتا ہو۔ جیسے ہندوستانی، پاکستانی، مصری، شامی، عراقی، اور ایرانی وغیرہ۔

اشہرِ حج..... (حج کے مہینے) شوال ذوالقعدہ کامل ذوالحجہ کے شروع کے دس دن۔

ایام تشریق..... نویں ذی الحجہ سے تیرہ ذی الحجہ تک۔ جن ایام میں تکبیر تشریق پڑھی جاتی ہے۔

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

افراد.....صرف حج کا احرام باندھ کر حج کے افعال ادا کرنا

بیت اللہ.....خانہ کعبہ کو کہتے ہیں جس کی پوری تشریح آگے کعبہ مکرمہ میں آرہی ہے

بطن عرنہ.....عرفات کے قریب ایک جنگل ہے جس میں وقوف درست نہیں ہے کیونکہ یہ عرفات سے خارج ہے۔

باب السلام.....اس نام کا ایک دروازہ مکہ معظمہ میں مسجد حرام کا ہے پہلے پہل جب مسجد احرام میں داخل ہوں تو اس دروازہ سے جانا افضل ہے دوسرا اسی نام کا دروازہ مدینہ منورہ میں مسجد نبوی کا ہے۔

باب جبریل.....یہ مسجد نبوی کا ایک دروازہ ہے یہاں سے سیدنا جبریل نبی اکرمؐ کی خدمت میں حاضر ہوتے تھے اسی دروازے سے جنت البقیع جاتے ہیں۔

تمتع.....حج کے مہینوں میں پہلے عمرہ کرنا پھر اسی سال میں حج کا احرام باندھ کر حج کرنا۔

تکبیر.....اللہ اکبر کہنا۔

تلبیہ.....لبیک اللّٰھم لبیک.....الخ پڑھنا۔

تہلیل.....لاالٰہ الا اللّٰہ پڑھنا۔

تنعیم.....ایک مقام کا نام ہے مکہ مکرمہ کے قیام میں یہاں سے عمرہ کے لئے احرام باندھتے ہیں یہ مکہ سے تین میل ہے اور حدود حرم میں سب سے قریب یہی جگہ ہے۔ یہاں ایک مسجد ہے جسے مسجد عائشہؓ کہتے ہیں عام لوگ اس کو چھوٹا عمرہ اور عمرہ صغیرہ کہتے ہیں۔

جنایت.....ممنوعات احرام اور احکام حج کی خلاف ورزی کو جنایت کہا جاتا ہے اس کی جمع جنایات آتی ہے۔

جمرات یا جمار.....منیٰ میں تین مقام ہیں جن پر بہت اونچے ستون بنے ہوئے ہیں یہاں کنکریاں ماری جاتی ہیں ان میں سے جو مسجد خیف کے قریب مشرق کی طرف ہے اس کو جمرۃ الاولیٰ کہتے ہیں اور اس کے بعد والے کو جمرۃ الوسطیٰ اور اس کے بعد والے کو جمرۃ العقبہ اور جمرۃ الاخریٰ کہتے ہیں۔

حجفہ.....رابغ کے قریب مکہ سے تین منزل پر ایک مقام ہے یہ شام سے آنے والوں کی میقات ہے۔

جنت المعلیٰ.....مکہ کا وہ قبرستان ہے جہاں ام المؤمنین حضرت خدیجۃ الکبریٰ اور حضور کے صاحبزادے اور دوسرے صحابہ کرامؓ مدفون ہیں، حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ کی قبر بھی یہیں ہے۔

جنت البقیع.....یہ مدینہ طیبہ کا وہ قبرستان ہے یہاں حضور کے چچا سیدنا عباسؓ اور سیدنا امام حسنؓ اور سیدنا عثمان غنیؓ اور دیگر ہزار ہا صحابہ رضی اللہ عنہم اجمعین مدفون ہیں۔ علاوہ ازیں حضور کے صاحبزادے سیدنا ابراہیمؓ، حضرت فاطمہؓ، حلیمہ سعدیہ اور امہات المؤمنین رضی اللہ عنہن اجمعین بھی یہیں مدفون ہیں سوائے حضرت میمونہؓ کے کیونکہ ان کا مدفن مقام سرف ہے۔

جبل ثبیر.....منیٰ میں ایک پہاڑ ہے۔

جبل نور.....ایک مشہور پہاڑ ہے جو مکہ سے منیٰ جاتے ہوئے راستہ میں بائیں طرف پڑتا ہے اس کی اونچی چوٹی دور سے نظر آتی ہے غار حرا اسی میں واقع ہے۔

جبل رحمت.....عرفات میں ایک پہاڑ ہے۔

جبل قزح.....مزدلفہ میں ایک پہاڑ ہے۔

جبل اُحد.....مدینہ منورہ سے باہر تقریباً تین میل پر ایک پہاڑ ہے جہاں جنگ اُحد ہوئی تھی۔ یہاں شہداء کے مزارات ہیں۔

PDF compressed with CVISION PDFCompressor. Unregistered version. Upgrade to a watermark-free evaluation copy or Commercial version.

جبل ابوقبیس..... مکہ میں ایک پہاڑ کا نام ہے جو صفا پہاڑی کے قریب ہے اس پر ایک مسجد ہے جسے مسجد بلال کہتے ہیں بعض سیرت نگاروں نے لکھا ہے کہ معجزہ شق القمر یہیں ظاہر ہوا تھا۔

حج کے مہینے..... شوال، ذی قعدہ اور ذی الحجہ کے شروع کے دس دن۔

حجرِ اسود..... سیاہ پتھر، یہ جنت کا پتھر ہے جنت سے آنے کے وقت یہ دودھ کے مانند سفید تھا لیکن بنی آدم کے گناہوں نے اسے سیاہ کر دیا یہ بیت اللہ کے مشرقی جنوبی گوشے میں قد آدم کے قریب اُونچائی پر دیوار میں گڑا ہوا ہے۔ اس کے چاروں طرف چاندی کا حلقہ چڑھا ہوا ہے۔

حدیبیہ..... جدہ سے مکہ جانے والے راستہ پر حدود حرم سے پہلے ایک مقام کا نام ہے آج کل یہ شمیسیہ کے نام سے معروف ہے اسی جگہ ایک مسجد بنی ہوئی ہے یہاں نبی علیہ السلام نے کفار کے ساتھ ایک معاہدہ فرمایا تھا اور بیعت الرضوان حضور ﷺ نے یہیں پر صحابہ سے لی تھی یہاں سے حرم کی حد شروع ہوتی ہے۔

حطیم..... بیت اللہ کی شمالی جانب بیت اللہ سے متصل قد آدم دیوار سے کچھ حصہ زمین کا گھرا ہوا ہے اس کو حطیم، حجر اور خطیرہ بھی کہتے ہیں اس حصہ کو بھی طواف میں شامل کرنا واجب ہے۔ یہ کعبہ شریف کا حصہ ہے قریش مکہ نے زمانہ اسلام سے قبل کعبہ شریف کی تعمیر کی تھی تو حلال خرچہ کی کمی کے باعث اس حصہ کی تعمیر چھوڑ دی تھی۔

حرم..... مکہ مکرمہ کے چاروں طرف کچھ دور تک زمین حرم کہلاتی ہے اس کی حدود پر نشانات لگے ہوئے ہیں اس میں شکار کھیلنا درخت کاٹنا جانور کو گھاس چرانا حرام ہے۔

حرمی یا اہل حرم..... وہ شخص جو حرم میں حرم میں رہتا ہو خواہ مکہ میں رہتا ہو یا مکہ

سے باہر حدود حرم میں۔

حِل..... حرم کے چاروں طرف یعنی حدود حرم سے باہر اور مواقیت کے اندر جو زمین ہے اس کو حل کہتے ہیں کیونکہ ان میں وہ چیزیں حلال ہیں جو حرم کے اندر حرام ہیں

حِلّی..... زمین حل کا رہنے والا۔

حلق..... سر کے بال منڈوانا یا خود مونڈ لینا۔ اس کے ذریعہ احرام سے نکلتے ہیں۔

دم..... احرام کی حالت میں بعضے ممنوع افعال کرنے سے بکری وغیرہ ذبح کرنی واجب ہوتی ہے اس کو دم کہتے ہیں۔

ذوالحلیفہ..... یہ ایک جگہ کا نام ہے مدینہ سے مکہ آتے ہوئے تقریباً چھ میل پر واقع ہے جو مدینہ والوں کے لئے میقات ہے اس کو آج کل بیر علی کہتے ہیں۔

ذات عرق..... ایک مقام کا نام ہے جو آج کل ویران ہو گیا ہے مکہ مکرمہ سے تقریباً تین روز کی مسافت پر عراق کی طرف ہے عراق سے مکہ آنے والوں کی میقات ہے

رکن یمانی..... بیت اللہ کے جنوبی مغربی گوشہ کو کہتے ہیں جو یمن کی جانب ہے۔

رکن عراقی..... بیت اللہ کا مشرقی شمالی گوشہ جو عراق کی طرف ہے۔

رکن شامی..... بیت اللہ کا وہ گوشہ جو شام کی طرف ہے یعنی مغربی شمالی۔

رمل..... طواف کے پہلے تین پھیروں میں اکڑ کر شانہ ہلاتے ہوئے قریب قریب قدم رکھ کر ذرا تیزی سے چلنا۔

رمی..... جمرات پر کنکریاں پھینکنا۔

زمزم..... مسجد حرام میں بیت اللہ کے قریب ایک کنواں ہے جس کو حق تعالیٰ نے اپنی قدرت سے چشمہ کی صورت میں اپنے نبی حضرت اسماعیل علیہ السلام اور ان کی والدہ کے لئے جاری فرمایا تھا اور ہزاروں سال سے اب تک جاری ہے۔

PDF compressor Watermark Compressor

سعی.....صفا اور مروہ کے درمیان مخصوص طریق سے سات چکر لگانا۔

شوط.....بیت اللہ کے چاروں طرف سات بار چکر لگاتے ہیں ہر چکر کو شوط کہتے ہیں۔صفا مروہ کے درمیان سعی کے وقت صفا سے مروہ تک جانے کو بھی ایک شوط اور مروہ سے صفا تک آنے کو دوسرا شوط کہتے ہیں اسی طرح باقی سات تک۔

صفا.....کعبہ شریف کے قریب جنوب کی جانب ایک پہاڑی ہے جس سے سعی شروع ہوتی ہے۔

طواف.....کعبہ شریف کے چاروں طرف سات مرتبہ گھومنا۔

طواف قُدُوم.....مکہ معظمہ میں پہنچتے ہی حاجی جو پہلا طواف کرتے ہیں اسے طواف قدوم کہتے ہیں یہ طواف قارن اور مفرد آفاقی کے لئے سنت ہے۔

طواف زیارت.....وہ طواف جو وقوف عرفات کے بعد کیا جاتا ہے اسے طواف رکن بھی کہتے ہیں۔کیونکہ یہ حج کا فرض ہے۔

طواف وداع.....مکہ سے واپس ہوتے وقت جو طواف کرتے ہیں طواف وداع کہلاتا ہے اسے طواف صدر بھی کہتے ہیں۔

عمرہ.....حل یا میقات سے احرام باندھ کر بیت اللہ کا طواف اور صفا و مروہ کی سعی کرنا۔

عَرفَات.....مکہ مکرمہ سے ۹ رمیل کے فاصلہ پر حد حرم سے باہر ایک عظیم الشان میدان ہے جہاں حج ہوتا ہے۔

غارِ حراء.....جہاں حضور ﷺ پر وحی نازل ہوئی جبل نور میں ہے جو کہ منیٰ جاتے ہوئے راستہ میں پڑتا ہے اور اس کی اونچی چوٹی دور سے نظر آتی ہے۔

غارِ ثور.....اس غار میں حضور ﷺ نے مکہ سے ہجرت کرتے ہوئے تین روز

قیام فرمایا تھا۔

قِران.....حج اور عمرہ دونوں کا احرام ایک ساتھ باندھ کر پہلے عمرہ اور پھر حج کرنا۔

قارِن.....قِران کرنے والا۔

قرن.....مکہ سے تقریباً بیالیس میل کے فاصلہ پر ایک پہاڑ ہے جو نجد یمن و نجد حجاز اور نجد تہامہ سے آنے والوں کی میقات ہے۔

قصر.....احرام سے باہر ہونے کے لئے بال کٹوانا یا خود کاٹ لینا۔

کعبہ مکرمہ.....جسے بیت اللہ بھی کہتے ہیں یہ مکہ معظمہ میں مسجد حرام کے بیچ میں ایک مقدس مکان اور دنیا میں سب سے پہلا عبادت خانہ ہے اس کو فرشتوں نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے آدمؑ کی پیدائش سے بھی پہلے بنایا تھا پھر منہدم ہو جانے کے بعد حضرت آدم علیہ السلام نے اس کو تعمیر کیا پھر حضرت ابراہیم علیہ السلام نے پھر قریش نے پھر عبداللہ بن زبیر نے پھر عبدالملک نے ،اس کے بعد بھی مختلف زمانوں میں کچھ اصلاحات و مرمت ہوتی رہی ہے یہ مسلمانوں کا قبلہ ہے اسی طرف رخ کر کے سارے عالم کے مسلمان نماز ادا کرتے ہیں۔

مُحرم.....احرام باندھنے والا۔

مُفرِد.....جس نے صرف حج کا احرام باندھا ہو۔

میقات.....وہ مقام جہاں سے مکہ جانے والوں کے لئے احرام باندھنا واجب ہے یہ میقات کل پانچ ہیں جن کے مجموعہ کو ''مواقیت'' کہا جاتا ہے۔

میقاتی.....میقات کا رہنے والا۔

مسجد حرام.....کعبہ شریف کے چاروں طرف جو مسجد ہے۔

مطاف.....طواف کرنے کی جگہ جو بیت اللہ کے چاروں طرف مسجد حرام کے

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

اندر ہے۔

مقام ابراہیم..... جنتی پتھر ہے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اس پر کھڑے ہو کر بیت اللہ کو بنایا تھا آج کل مطاف کے اندر آ گیا ہے۔

ملتزم..... حجر اسود اور بیت اللہ کے دروازے کے درمیان دیوار جس پر لپٹ کر دعا مانگنا مسنون و مقبول ہے۔

میزاب رحمت..... حطیم کے اندر کعبہ شریف کے اوپر سے گرنے والا پرنالہ اس کے نیچے کھڑے ہو کر دعا کرنی چاہیے کیونکہ یہاں دعا قبول ہوتی ہے۔

میلین اخضرین..... صفا اور مروہ کے درمیان دیواروں میں دو سبز ستون ہیں جن کے درمیان مرد درمیان سعی دوڑ کر چلتے ہیں۔

مسعیٰ..... صفا مروہ کے درمیان سعی کرنے (یعنی دوڑنے) کی جگہ۔

مروہ..... بیت اللہ کے شرقی شمال گوشہ کے قریب ایک چھوٹی سی پہاڑی ہے جس پر سعی ختم ہوتی ہے۔

منیٰ..... مکہ معظمہ سے تین میل مشرق کی طرف دو پہاڑوں کے درمیان ایک بہت بڑا میدان ہے جہاں پر رمی اور قربانی کی جاتی ہے یہ حرم میں داخل ہے یہاں تین دن قیام رہتا ہے۔

مُدعی..... دعا مانگنے کی جگہ اس سے مسجد حرام اور مکہ کے قبرستان کے درمیان ایک جگہ مراد ہے جہاں مکہ میں داخل ہونے کے وقت یہاں دعا مانگنا مستحب ہے۔

مسجد خیف..... منیٰ کی بڑی مسجد کا نام ہے جو منیٰ کے شمال کی جانب میں پہاڑ سے متصل ہے۔

مسجد نمرہ..... عرفات کے کنارے پر ایک مسجد ہے۔

مزدلفہ..... منیٰ اور عرفات کے درمیان ایک میدان ہے جو منیٰ سے تقریباً تین میل مشرق کی جانب ہے عرفات سے واپس ہو کر یہاں رات کو رہتے ہیں۔

محسّر..... مزدلفہ سے ملا ہوا ایک میدان ہے جہاں سے گذرتے وقت دوڑ کر نکلتے ہیں اس جگہ اصحاب فیل پر جنہوں نے بیت اللہ پر چڑھائی کی تھی عذاب نازل ہوا تھا۔

موقف..... ٹھہرنے کی جگہ اس سے میدان عرفات یا مزدلفہ میں ٹھہرانے کی جگہ مراد ہوتی ہے۔

مسجد الرایۃ..... یہ مسجد جنت المعلیٰ کے راستہ میں ہے فتح مکہ کے دن یہاں حضور اقدس ﷺ نے جھنڈا نصب فرمایا تھا۔

مسجد قُبا..... مدینہ طیبہ سے تقریباً تین میل پہلے ایک مسجد ہے جس کی تعمیر میں نبی علیہ السلام نے بذات خود شرکت فرمائی تھی مدینہ کے پاس یہ مسلمانوں کی سب سے پہلی مسجد ہے اس میں دو نفل پڑھنے کا اجر ایک عمرہ کے برابر ہے یہاں ہفتہ کے دن جانا مستحب ہے۔

مساجد خندق..... غزوۂ احزاب کے موقعہ پر جس جگہ خندق کھودی گئی تھی وہاں چند مسجدیں بنی ہوئی ہیں ان میں سے ایک مسجد کو مسجد احزاب اور مسجد فتح کہتے ہیں اس جگہ حضور ﷺ نے دعا کی تھی اللہ پاک نے دعا قبول فرمائی اور مسلمانوں کو فتح نصیب ہوئی اس کے گرد اور بھی کئی مسجدیں صحابہ کے نام سے بنی ہوئی ہیں۔

مسجد قبلتین..... مدینہ کے شمال مغرب میں وادی عقیق کے قریب ایک ٹیلہ پر ہے اس میں ایک محراب بیت المقدس کی طرف ہے اور دوسری کعبہ کی جانب ہے چونکہ قبلہ تبدیل ہونے کا واقعہ نماز کے درمیان مسجد میں ہوا تھا اسی وجہ سے اس کو مسجد قبلتین کہتے ہیں یعنی دو قبلہ والی۔

PDF compression, OCR, web optimized using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

مسجد بنی ظفر..... جسے مسجد بغلہ بھی کہتے ہیں یہ جنت البقیع کے مشرق کی جانب واقع ہے یہاں قبیلہ بنی ظفر رہتا تھا ایک بار یہاں حضور اقدس ﷺ تشریف لائے اور ایک صحابی نے آپ کے فرمان پر آپ کو سورۂ نساء سنائی مسجد کے قریب آپ کے خچر کے سم کا نشان ہے اس لئے اس کو مسجد البغلہ بھی کہتے ہیں۔

مسجد الاجابہ..... یہ مسجد جنت البقیع سے شمال کی جانب ہے یہاں حضور اقدس نے دعا فرمائی تھی۔

مشعر حرام..... مزدلفہ میں ایک مسجد ہے اور مزدلفہ کا پہاڑ جبل قزح بھی مشعر حرام کہلاتا ہے۔

وقوف..... اس کے معنی ٹھہرنے کے ہیں اور احکام حج میں اس سے مراد میدان عرفات یا مزدلفہ میں خاص خاص وقت میں ٹھہرنا۔

یوم الترویہ..... آٹھویں ذوالحجہ کو کہتے ہیں۔

یوم عرفہ..... نویں ذوالحجہ جس روز حج ہوتا ہے اور حاجی لوگ عرفات میں وقوف کرتے ہیں۔

یلملم..... مکہ سے جنوب کی طرف دو منزل پر ایک پہاڑ ہے اس کو آج کل سعدیہ بھی کہتے ہیں اس کے مقابل گزرتے ہوئے ہمارے ملک سے جانے والے حضرات پانی کے جہاز میں احرام باندھتے ہیں۔

ان مقامات مقدسہ کی مکمل تشریح ان کے فاصلے اور پیمائشیں اور نقشے اور ان کی مخصوص تاریخ اور ان میں کسی کام کرنے کے خاص فضائل دلچسپی اور فائدے سے خالی نہیں مگر اس مختصر رسالے میں اس کی گنجائش نہ ہونے کے سبب اجمالی تعارف پر اکتفا کیا گیا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حج اسلام کا ایک اہم رکن ہے

قرآن کریم میں ہے۔

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ؕ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝

یعنی لوگوں پر اللہ کا حق ہے بیت اللہ کا حج کرنا جو اس گھر تک آنے کی قدرت رکھتا ہو پھر جو کفر کرے (یعنی باوجود قدرت کے نہ آئے) تو (وہ اپنا ہی نقصان کرتا ہے) اللہ تو بے نیاز ہے سب جہاں والوں سے۔

اس گھر یعنی خانہ کعبہ تک جانے کی قدرت کا مطلب یہ ہے کہ اس کے پاس اپنی ضروریات روزمرہ سے زائد اتنا سرمایا ہو جس سے وہ بیت اللہ تک جانے آنے اور وہاں زمانہ قیام کے اپنے مصارف پورے کر سکے اور جن اہل وعیال کا نفقہ اس کے ذمہ واجب ہے اس کا بھی واپسی تک کے لئے انتظام کر لے جو شخص باوجود اس قدرت کے حج نہ کرے اس کے لئے قرآن وحدیث میں سخت وعید آئی ہے۔

حج کس پر فرض ہے؟

مسئلہ..... جس شخص کے پاس کسی وقت بھی اس قدر سرمایہ جمع ہو گیا جو حج کے لئے کافی ہے اور زمانہ حج یعنی شوال کے شروع ہونے تک اس کی ملک میں رہا تو اس پر حج فرض ہو گیا پھر اگر اس نے بجائے حج کرنے کے اس کو مکان کی تعمیر یا کسی شادی کی تقریب یا اور کسی کام میں خرچ کر دیا تو چونکہ اس کے ذمہ حج فرض ہو چکا اس لئے اس پر لازم ہے کہ پھر کوشش کر کے اتنا سرمایہ جمع کر لے جس سے پھ

PDF compressed with CVISION PDFCompressor. This is a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

حج فرض ادا کر سکے۔ (مناسک ملا علی قاری)

حج کی فضیلت

حدیث ..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص اللہ کے لئے حج ادا کرے اور اس میں فحش کام وکلام اور فسق وگناہ سے بچتا رہے تو وہ گناہوں سے ایسا پاک ہو کر لوٹتا ہے جیسے آج شکم مادر سے پیدا ہوا۔ (بخاری ومسلم)

حدیث ..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ حج وعمرہ کرنے والے اللہ تعالیٰ کے مہمان ہیں اگر وہ دعا کریں تو اللہ تعالیٰ قبول فرمائے گا۔ (ابن ماجہ)

ایک مسلمان کیلئے اس سے بڑی نعمت اور کیا ہو سکتی ہے کہ عمر بھر کے گناہ معاف ہو جائیں اور وہ جو دعا مانگے قبول ہو جائے جس کے ذریعہ وہ اپنے تمام دینی اور دنیوی مقاصد میں بآسانی کامیاب ہو جائے۔

مسائل حج کی اہمیت اور ان کی پابندی کی ضرورت

حج کے فضائل وبرکات کا حاصل کرنا صرف اس وقت ممکن ہے جب کہ حج کے فرائض واجبات اور سنتیں پوری احتیاط سے ادا کرے اور جو چیزیں حج کو خراب کرنے والی ہیں ان سے پرہیز کرے ورنہ اگر فرض سے سبکدوشی ہو بھی گئی تو فضائل وبرکات سے محروم رہنا یقینی ہے۔ حج وزیارت کو جانے والے حضرات اس معاملے میں اکثر غفلت کرتے ہیں حج وزیارت کے احکام اور مسائل معلوم کرنے کا اہتمام نہیں کرتے، وہاں پہنچ کر معلموں کے ناواقف نوکروں کے سپرد ہو جاتے ہیں نہ واجبات کی ادائیگی کا اہتمام کرتے ہیں نہ دوران احرام گناہوں سے بچنے کی فکر کرتے ہیں۔ یاد رہے کہ حج وعمرہ کا احرام باندھ کر انسان پر بہت سی شرعی پابندیاں عائد ہوتی ہیں جن کے خلاف [illegible] حرم شریف میں جو گناہ کیا جائے

اس کا وبال بھی انتہائی سخت ہوتا ہے۔ بے خبر لوگ حج کر کے یہ حساب لگاتے ہیں کہ ہم گناہوں سے پاک ہو کر آئے ہیں اور سنتیں ترک کرنے کا وبال اور واجبات احرام کی خلاف ورزی کر کے گناہوں کا ذخیرہ لے کر لوٹتے ہیں حرمین شریفین کی بے شمار برکات اور حق تعالیٰ کی بے حد رحمت سے یہ سب معاف ہو جائیں اس کا امکان ضرور ہے مگر ہمیں اس سے بے فکر ہونے کا کوئی حق نہیں اور جو گناہ بے پرواہی سے کیا جائے اس کے معاف ہونے کا امکان بھی کم ہے۔ اس لئے مسائل حج کو سفر سے پہلے اور دوران سفر میں برابر سامنے رکھیں انشاء اللہ تعالیٰ حج مقبول نصیب ہوگا۔

سفر حج سے پہلے کون کون سے کام شرعاً ضروری ہیں

اس مبارک سفر سے پہلے چند باتوں کا پورا اہتمام کریں۔

(۱) اپنی نیت خالص اللہ تعالیٰ اور ثواب آخرت کے لئے کریں۔ دنیا کی عزت اور نام ونمود یا تجارتی فوائد یا دوسری دنیوی اغراض کو ارادہ حج میں داخل نہ ہونے دیں پھر اگر بفضل خدا کچھ دنیوی فوائد بھی حاصل ہو جائیں تو اس کا مضائقہ نہیں (اور حدیث کے وعدہ کے مطابق دنیوی فوائد بھی ضرور حاصل ہوں گے) مگر اپنی نیت کو ان میں ملوث نہ کرے۔

(۲) اپنے تمام چھوٹے بڑے گناہوں سے توبہ کریں اور توبہ میں تین کام کرنا ضروری ہیں۔ زمانہ (۱) ماضی میں اپنے کئے ہوئے گناہوں پر ندامت وافسوس اور جن چیزوں کی قضا یا تدارک کیا جا سکتا ہے انکی قضا اور تدارک کرنا (۲) حال میں فوراً ان تمام گناہوں کو چھوڑ دینا (۳) مستقبل میں گناہوں سے [illegible] کا عزم اور پختہ قصد کرنا

PDF compressed with CVISION PDFCompressor

ان تینوں کاموں کے بغیر محض زبان سے توبہ کا لفظ بولنے سے توبہ نہیں ہوگی۔

زمانہ ماضی میں قابل قضا یہ چیزیں ہیں روزے، نمازیں۔ جو نمازیں اور روزے بالغ ہونے کے بعد ادا نہیں کئے ان کا حساب لگا کر اور حساب پورا یاد نہ ہو تو اندازہ لگا کر قضا کرنا۔ اگر گزشتہ زمانے میں اپنے مال کی زکوٰۃ ادا نہیں کی تو اب حساب کر کے یا محتاط اندازہ لگا کر فوت شدہ زکوٰۃ ادا کرنا۔ کوئی قسم کھائی پھر اس کے خلاف کیا تو اس کا کفارہ۔ یا کوئی نذر و منت مانی اور پھر ادا نہیں کی تو اس کو ادا کرنا۔

اور قابل تدراک حقوق العباد یہ ہیں مثلاً کسی کا قرض دینا، یا کوئی مالی حق آپ کے ذمہ رہ گیا ہے یا کسی کو آپ نے زبان یا ہاتھ سے تکلیف پہنچائی ہے یا کسی کی غیبت کی ہے تو ان سے معاف کرانا اور سب حقوق ادا کرنا، یا اگر وہ معاف کر دیں تو معاف کرانا۔

مسئلہ..... جس کا مالی حق آپ کے ذمہ ہے اگر وہ مر گیا ہے تو اس کے وارثوں کو ادا کریں یا ان سے معاف کرائیں اگر حق والے بہت زیادہ ہیں اور ان کے پتے معلوم نہیں تو جس قدر مالی حق ان کا آپ کے ذمہ ہے ان کی طرف سے صدقہ کر دیں اور ہاتھ یا زبان سے ان کو ایذاء پہنچائی تھی تو ان کے لئے کثرت سے دعائے مغفرت کرتے رہیں انشاء اللہ حقوق کے وبال سے نجات ہو جائے گی۔

مسئلہ..... اگر قضا شدہ نمازیں اور روزے اتنی مقدار میں ہیں جن کو سفر حج سے پہلے آپ پورا نہیں کر سکتے یا لوگوں کے حقوق اتنے زیادہ آپ کے ذمہ ہیں کہ ان سب سے معاف کرانا یا ادا کرنا اس وقت اختیار میں نہیں ہے تو ایسا کیجئے کہ ان سب حقوق و فرائض کی ادائیگی یا معاف کرانے کا پختہ عزم ابھی سے کر لیجئے اور جس قدر ادا کیا جا سکے اس کو ادا کر دیجئے اور جو باقی رہیں ان کے لئے ایک وصیت نامہ لکھئے اور اپنے کسی عزیز یا ہمدرد دوست کو اس پر آمادہ کر لیجئے کہ اگر آپ ادا نہ کر سکیں تو آپ کے بندوں کو ادا کرے۔

مسئلہ..... جس شخص کے ذمہ لوگوں کے قرض ہوں اور قرض سے فاضل مال نہیں ہے تو اس کے لئے بہتر یہ ہے کہ ادا قرض سے پہلے حج کا ارادہ نہ کرے بلکہ جو کچھ سرمایہ ہے اس قرض سے سبکدوشی میں خرچ کرے لیکن اگر ادا قرض سے پہلے حج کر لیا تو حج ادا ہو جائے گا تجارتی قرضے جو عادۃً ہمیشہ جاری رہتے ہیں اس میں داخل نہیں ایسے قرضوں کی وجہ سے حج کو مؤخر نہیں کیا جائے گا۔

مسئلہ..... جس شخص کے ذمہ لوگوں کا قرضہ ہو اور اس کی کوئی ایسی جائیداد وغیرہ بھی نہیں جس سے قرض ادا کیا جا سکے تو اس کو قرض خواہ کی اجازت کے بغیر حج کرنا جائز نہیں۔ (مناسک ملا علی)

(۳) حج کے لئے مال حلال جمع کرنے کا اہتمام کریں حرام مال سے حج کیا جائے تو وہ مقبول نہیں ہوتا اور اس کا ثواب نہیں ملتا اگرچہ فرض ساقط ہو جاتا ہے (مناسک ملا علی)

مسئلہ..... جس شخص کا مال مشتبہ ہو اس کو چاہئے کہ کسی غیر مسلم سے قرض لے کر اس سے حج کرے پھر قرض اپنے مال سے ادا کر دے تاکہ حج کے ثواب و برکات سے محروم نہ رہے۔

(۴) ضروریات سفر تیار کرتے وقت احرام کا کپڑا ساتھ لینے کا ضرور خیال رکھیں احرام کے لئے ایک چادر اور ایک تہبند ہونا چاہئے سفید لٹھے کا ہونا بہتر ہے تیز گرمی اور تیز سردی کے ایام میں دو بڑے تولئے کا احرام بہتر ہے جو چادر اور تہبند کا کام دے سکیں۔ اگر اللہ نے وسعت دی ہے تو دو تین احرام رکھ لیں کہ ایک میلا ہو جائے تو دوسرا استعمال کر سکیں۔

سفر کے وقت آداب اور دعائیں

(۱) احباب و اقربا سے رخصت ہوتے وقت اپنا قصور معاف کرائیں اور

PDF compressed with a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

سے دعائے خیر کی درخواست کریں جب گھر سے نکلنے کا ارادہ کریں تو دو رکعت نماز نفل پڑھیں جب دروازہ کے قریب آئیں تو سورۃ اِنَّا اَنْزَلْنٰہُ پڑھیں۔ جب گھر سے باہر آئیں تو اپنی گنجائش کے موافق کچھ صدقہ کریں اور آیۃ الکرسی پڑھ کر یہ دعا کریں۔

(۲) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَوْ اَزِلَّ اَوْ اُزَلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْھَلَ اَوْ یُجْھَلَ عَلَیَّ.

اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ میں گمراہ ہو جاؤں یا گمراہ کر دیا جاؤں یا ظلم کروں یا مجھ پر ظلم ہو یا جہالت کروں یا مجھ پر جہالت ہو۔

اور یہ دعا بھی پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ فِیْ سَفَرِنَا ھٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی اَللّٰھُمَّ ھَوِّنْ عَلَیْنَا سَفَرَنَا ھٰذَا وَاطْوِ لَنَا بُعْدَہٗ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَۃُ فِی الْاَھْلِ. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ وَکَآبَۃِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَھْلِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْکَوْرِ وَدَعْوَۃِ الْمَظْلُوْمِ ط

اے اللہ! ہم تجھ سے اس سفر میں نیکی اور پرہیزگاری کا سوال کرتے ہیں اور ان اعمال کا سوال کرتے ہیں جن سے آپ راضی ہوں اے اللہ ہمارے اس سفر کو ہم پر

آسان فرما دے اور اس کا راستہ جلدی جلدی طے کرا دے اے اللہ تو سفر میں ہمارا ساتھی ہے اور ہمارے پیچھے گھر کا کارساز، اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں سفر کی مشقت سے اور بری حالت کے دیکھنے سے اور واپس ہو کر مال میں یا اولاد میں برائی دیکھنے سے اور بننے کے بعد بگڑنے سے اور مظلوم کی بددعا سے۔

اگر دعا کے الفاظ یاد نہ ہوں تو دعاؤں کا مضمون جو ترجمے میں لکھا ہوا ہے اپنی اپنی زبان میں اس کی دعا مانگ لیں۔

(۳) جب عزیزوں سے رخصت ہوں تو یہ دعا مانگیں۔

اَسْتَوْدِعُکُمُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَاتَضِیْعُ وَدَائِعُہٗ.

میں تمہیں اللہ کے سپرد کرتا ہوں جس کے سپرد کی ہوئی چیزیں ضائع نہیں ہوا کرتیں۔

(۴) جب سواری پر سوار ہوں تو بسم اللہ کہہ کر سوار ہوں اور یہ دعا کریں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝

سب تعریفیں خدا ہی کے لئے ہیں جس نے اس کو ہمارے قبضہ میں دے دیا اور ہم (اس کی قدرت کے بغیر) اسے قبضہ میں کرنے والے نہ تھے اور بلاشبہ ہم کو اپنے رب کی طرف ضرور جانا ہے۔

دوران سفر میں

بیہودہ اور ناجائز باتوں سے پرہیز رکھیں۔ جہاں تک ہو سکے ذکر اللہ میں یا ایسی [illegible] کتابوں کے مطالعہ میں مشغول رہیں جن سے عمل کی اصلاح اور آخرت کی فکر

PDF compressed with Unregistered evaluation copy of CVISION PDFCompressor

عمرہ اور افعالِ حج کی ابتداء

جیسے نماز کی ابتداء تکبیر تحریمہ یعنی اللہ اکبر کہنے سے ہوتی ہے اسی طرح حج اور عمرہ کی ابتداء احرام سے ہوتی ہے احرام کا بیان آگے آرہا ہے پہلے حج اور عمرہ کا فرق اور حج کی اقسام سمجھ لیجئے۔

حج اور عمرہ

بیت اللہ کے ساتھ دو بڑی عبادتیں متعلق ہیں ایک حج جس کے اکثر افعال صرف ماہ ذی الحجہ کے پانچ دن میں ادا کئے جا سکتے ہیں دوسرے ایام میں نہیں ہو سکتے۔ جس کی تفصیل آگے آرہی ہے۔ دوسرے عمرہ جو حج کے پانچ دنوں کے علاوہ سال کے ہر مہینہ اور ہر وقت میں ہو سکتا ہے اور اس کے صرف تین کام ہیں ایک یہ کہ میقات سے یا اس کے پہلے عمرہ کا احرام باندھیں دوسرے مکہ معظمہ پہنچ کر بیت اللہ کا طواف کریں تیسرے صفا و مروہ کے درمیان سعی کریں اس کے بعد سر کے بال کٹوا کر یا منڈا کر احرام ختم کر دیں۔ عمرہ کو حج کے ساتھ جمع کرنے نہ کرنے کے اعتبار سے حج کی تین قسمیں ہو جاتی ہیں۔

حج کی تین قسمیں

اول یہ کہ سفر کے وقت صرف حج کی نیت کریں اسی کا احرام باندھیں عمرہ کو حج کے ساتھ جمع نہ کریں اس قسم کے حج کا نام "افراد" ہے اور ایسا حج کرنے والے کو مفرد کہتے ہیں۔

(۲) دوسری قسم یہ ہے کہ حج کے ساتھ عمرہ کو بھی اول ہی سے جمع کریں یعنی دونوں کی نیت کر کے میقات سے احرام باندھیں دونوں کا ایک ساتھ باندھیں اس کا نام قران ہے اور ایسا حج کرنے والے کو قارن کہتے ہیں۔

(۳) تیسری قسم یہ ہے کہ حج کے ساتھ عمرہ کو اس طرح جمع کریں کہ میقات سے صرف عمرہ کا احرام باندھیں اس احرام میں حج کو شریک نہ کریں پھر مکہ معظمہ پہنچ کر عمرہ سے فارغ ہو کر بال کٹوانے کے بعد احرام ختم کر دیں پھر آٹھویں ذی الحجہ کو مسجد حرام سے حج کا احرام باندھیں اس کا نام تمتع ہے اور ایسا حج کرنے والے کو متمتع کہتے ہیں۔

حج کرنے والے کو اختیار ہے کہ ان تینوں قسموں میں سے جو چاہے اختیار کر لے مگر قران امام ابو حنیفہ کے نزدیک افضل ہے ان تینوں قسموں کی نیت اور بعض احکام میں فرق ہے اس لئے ان کو اچھی طرح ذہن نشین کر لینا ضروری ہے۔

حج کی مذکورہ تینوں قسموں میں فرق

ایک فرق تو ان تینوں قسموں کی نیتوں میں ہے پہلی قسم یعنی افراد میں احرام باندھنے کے وقت صرف حج کی نیت کی جاتی ہے دوسری قسم میں حج و عمرہ دونوں کی نیت کی جاتی ہے تیسری قسم یعنی تمتع میں اول احرام کے وقت صرف عمرہ کی نیت کی جاتی ہے۔

دوسرا بڑا فرق یہ ہے کہ پہلی دونوں قسموں میں جو احرام اوّل باندھا جائے گا وہ افعال حج پورے کرنے تک باقی رہے گا اور تیسری قسم میں مکہ معظمہ پہنچ کر افعال عمرہ یعنی طواف و سعی سے فارغ ہونے کے بعد یہ احرام سر کے بال کٹوانے یا منڈوانے سے ختم ہو جائے گا اور آٹھویں ذی الحجہ تک یہ شخص بلا احرام کے مکہ شریف میں قیام کر سکے گا اور اس عرصہ میں اس پر احرام کی کوئی پابندی نہ ہوگی پھر آٹھویں ذی الحجہ کو مسجد حرام سے حج کا احرام باندھے گا۔

تیسری قسم سہولت زیادہ ہے لیکن افضلیت قران کی زیادہ ہے بشرطیکہ اس طویل احرام کی پابندیوں کا احتیاط سے پورا کر سکے ورنہ تمتع کرنا بہتر ہے۔

PDF compressed with Free Online Compressor

حج کے اعمال واحکام اسی طرح عمرہ کے اعمال احکام اور احرام کے تمام مسائل تینوں قسموں میں یکساں ہیں فرق اتنا ہے کہ دسویں ذی الحجہ کو منیٰ میں قربانی کرنا قارن اور متمتع پر واجب ہے مفرد کے لئے مستحب ہے۔

تینوں قسموں میں جو نیت بتلائی جارہی ہے اس کو دل سے کر لینا کافی ہے اور زبان سے بھی اپنے محاورہ میں ادا کر لینا چاہئے اور عربی الفاظ میں کہیں تو بہتر ہے مثلاً افراد میں نیت اسی طرح کریں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُالْحَجَّ فَیَسِّرْہُ لِیْ وَتَقَبَّلْہُ مِنِّیْ.

یا اللہ میں حج کا ارادہ کرتا ہوں اسے میرے لئے آسان فرمائیے اور قبول فرمائیے۔

اور قران میں اس طرح نیت کرے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُالْحَجَّ وَالْعُمْرَۃَ فَیَسِّرْھُمَا لِیْ وَتَقَبَّلْھُمَا مِنِّیْ.

یا اللہ میں حج وعمرہ دونوں کا ارادہ کرتا ہوں یہ دونوں میرے لئے آسان فرمادیجئے اور قبول فرمائیے۔

اور تمتع کی صورت میں احرام اول کے وقت اس طرح نیت کریں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُالْعُمْرَۃَ فَیَسِّرْ ھَالِیْ وَتَقَبَّلْھَامِنِّیْ.

یا اللہ میں عمرہ کا ارادہ کرتا ہوں اس کو میرے لئے آسان فرمائیے اور قبول فرمائیے۔

یہاں نیت کے عربی وار دو دونوں طرح کے الفاظ لکھ دیئے گئے ہیں کسی کو عربی الفاظ یاد کرنے میں دشواری ہو تو اردو، فارسی، پنجابی، سندھی، بلکہ پشتو جو بھی اپنی

زبان ہو اس میں یہ مضمون ادا کر دینا صحیح ہے۔

احرام باندھنے کا طریقہ

حج اور عمرہ کے افعال میں سب سے پہلا عمل احرام ہے۔ حج یا عمرہ کی نیت سے تلبیہ پڑھنے کو احرام کہتے ہیں۔ صرف تلبیہ یا صرف نیت کرنے سے احرام شروع نہیں ہوتا اور صرف احرام کے کپڑے پہننے سے بھی احرام شروع نہیں ہوتا اور احرام باندھنے کا بہتر طریقہ یہ ہے کہ جب احرام باندھنے کا ارادہ کریں تو پہلے غسل کریں اور وضو کر لینا بھی کافی ہے اور سنت یہ ہے کہ وضو یا غسل سے پہلے ناخن ترشوالیں یعنی مونچھوں کے بال کٹوا کر پست کریں۔ بغل اور زیر ناف کے بالوں کو صاف کریں سر منڈانے یا مشین سے بال کٹوانے کی عادت ہو تو یہ بھی کر لیں اگر سر پر جٹے ہوں تو کنگھے سے ان کو درست کریں۔

احرام کے لئے دو نئی یا دھلی ہوئی چادریں ہونا سنت ہے ایک کا تہبند بنایا جائے دوسرے کو چادر کی طرح اوڑھا جائے اگر سیاہ یا دوسرا کوئی رنگ ہو تو بھی جائز ہے۔ سردی کے وقت کمبل سے بھی یہ کام لیا جاسکتا ہے۔ اور تولئے سے بھی، تہبند باندھنے اور چادر اوڑھنے کے بعد مستحب یہ ہے کی دو رکعت نفل پڑھیں بشرطیکہ وقت مکروہ نہ ہو یعنی آفتاب کے طلوع یا غروب یا نصف النہار (زوال) کا وقت نہ ہو۔ نیز بعد فجر طلوع آفتاب سے پہلے اور بعد عصر غروب آفتاب سے پہلے کا وقت نہ ہو کیونکہ ان دو وقتوں میں بھی نماز نفل مکروہ ہے۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورہ قُلْ یٰٓاَیُّھَاالْکٰفِرُوْنَ اور دوسری میں سورہ قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ۔ پڑھنا افضل ہے دوسری کوئی سورت پڑھ لیں تو بھی جائز ہے اس نماز کے وقت جو چادر اوڑھی ہوئی ہے اسی سے سر بھی چھپالیں کیونکہ ابھی احرام شروع نہیں ہوا جس میں سر کھلا رکھنا ضروری ہوتا ہے۔

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

دو رکعت نفل کے بعد حج کی مذکورہ تین قسموں میں سے جس قسم کے حج کا ارادہ ہے اس کے مطابق نیت دل میں بھی کریں اور زبان سے بھی وہ الفاظ کہیں جو ہر قسم کے لئے پہلے لکھے گئے ہیں اس کے بعد تلبیہ پڑھیں اور تلبیہ کے مسنون الفاظ یہ ہیں ان کو اچھی طرح پہلے سے یاد کر لیا جائے ان میں سے کوئی لفظ کم کرنا مکروہ ہے۔

لَبَّیْکَ اللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ ط لَبَّیْکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ ط اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَکَ وَالْمُلْکَ ط لَاشَرِیْکَ لَکَ ط.

میں حاضر ہوں اے اللہ میں حاضر ہوں آپ کا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں بے شک سب تعریف اور نعمت آپ ہی کے لئے ہے اور سارا جہاں ہی آپ کا ہے آپ کا کوئی شریک نہیں۔

احرام کے صرف کپڑے پہن لینے یا نفل پڑھنے سے یا صرف نیت کرنے سے احرام شروع نہیں ہوتا بلکہ نیت کے ساتھ الفاظ تلبیہ پڑھتے ہی احرام شروع ہو جاتا ہے اس لئے تلبیہ پڑھنے سے پہلے سر کو چادر سے کھول دیا جائے اور پھر دوران سفر میں کثرت سے تلبیہ کے مذکورہ الفاظ بلند آواز کے ساتھ پڑھا کریں خصوصاً تغیر حالات کے وقت مثلاً صبح شام اٹھتے بیٹھتے باہر جاتے وقت اندر آنے کے وقت، لوگوں سے ملاقات کے وقت، رخصت کے وقت، سو کر اٹھتے وقت، سوار ہونے کے وقت، سواری سے اترتے ہوئے، بلندی پر چڑھتے وقت، نشیب میں اترتے ہوئے زیادہ مستحب ہے یعنی اور مستحبات کے مقابلہ میں اس کی تاکید زیادہ ہے۔ عورتیں باواز بلند نہ پڑھیں آہستہ پڑھیں مرد بھی مسجد میں اتنی بلند آواز سے نہ پڑھیں جس سے نمازیوں کو تشویش ہو اور جب بھی تلبیہ کہیں تو تین بار کہنا چاہیے بہتر ہے کہ

تین بار تلبیہ باواز بلند کہنے کے بعد آہستہ آواز سے درود شریف پڑھیں اور پھر اپنے مقاصد کی دعا مانگیں اور تلبیہ کے بعد مسنون دعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ رِضَاکَ وَالْجَنَّةَ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ غَضَبِکَ وَالنَّارِ.

اے اللہ میں آپ کی رضا اور جنت کا سوال کرتا ہوں اور آپ کے غصہ اور عذاب دوزخ سے پناہ چاہتا ہوں۔

احرام کی پابندیاں

احرام کی حالت میں مندرجہ ذیل چیزیں ناجائز ہیں۔

(۱) مردوں کو بدن کی ہیئت پر سلا ہوا یا بنا ہوا کپڑا پہننا جیسے کرتہ، شلوار، پاجامہ، بنیان، شیروانی، کوٹ، سوئٹر، جانگیہ موزے وغیرہ، احرام کی چادریں اگر کوئی پیوند لگا ہو یا لنگی درمیان سے سلی ہو اس کا مضائقہ نہیں مگر افضل یہ ہے کہ احرام کا کپڑا بالکل سلا ہوا نہ ہو اور روپیہ پیسہ رکھنے کے لئے سلی ہوئی ہمیانی یا پیٹی باندھنا بھی جائز ہے۔

(۲) مرد کے لئے سر اور چہرہ ڈھانکنا اور عورت کو صرف چہرہ پر کپڑا لگانا۔

(۳) کپڑوں یا بدن کو کسی قسم کی خوشبو لگانا، خوشبودار صابن استعمال کرنا، خوشبودار تمباکو وغیرہ کھانا، خوشبودار پھل اور پھول وغیرہ کا قصداً سونگھنا بھی مکروہ ہے بلا ارادہ خوشبو ناک میں آجائے تو مضائقہ نہیں۔

(۴) بدن کے بال کسی جگہ سے کاٹنا یا توڑنا۔ (۵) ناخن کاٹنا۔

(۶) بحالت احرام بیوی کے ساتھ بوس و کنار اور جماع سب ناجائز ہیں۔

(۷) بحالت احرام عورتوں کے سامنے جماع کا ذکر کرنا بھی ناجائز ہے۔

PDF compression, OCR, Web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

(۸) لڑائی جھگڑا کرنا۔

(۹) خشکی کا شکار مارنا یا شکاری کی مدد کرنا یا شکاری کے لئے شکار کی طرف اشارہ کرنا۔

(۱۰) اپنے جسم یا اپنے کپڑے کی جُوں مارنا یا جدا کرنا۔

(۱۱) ٹنڈی مارنا۔

عورتوں کا احرام

عورتوں کا احرام اور حج بھی مردوں کی طرح ہے فرق یہ ہے کہ عورت کو سلے ہوئے کپڑے پہنے رہنا چاہئے سر کو بھی چھپانا چاہئے صرف چہرہ کھلا رہنا چاہیے مگر اجنبی مردوں کے سامنے برقع کا نقاب اس طرح ڈال لے کہ وہ چہرہ کو نہ لگے۔ عورتوں کو موزے اور دستانے پہننا جائز ہے زیور بھی پہن سکتی ہیں۔ حالت حیض ونفاس میں بھی احرام باندھ سکتی ہیں مگر اس حالت میں احرام کے لئے دوگانہ احرام نہ پڑھیں۔

مذکورہ بالا تمام چیزوں کی پابندیاں احرام میں لازم ہیں اس کے خلاف کرنا گناہ ہے اور اس کے کفارہ کے لئے اکثر صورتوں میں دم یعنی قربانی واجب ہوتی ہے جس کی پوری تفصیل تو بڑی کتابوں میں دیکھ کر یا علماء سے دریافت کر کے معلوم کی جاسکتی ہے مگر بقدر ضرورت مسائل اس کتابچہ میں بھی آگے لکھ دیئے گئے ہیں۔

ان پابندیوں کی خلاف ورزی گناہ تو ہے ہی اس سے انسان کا حج بھی ناقص ہو جاتا ہے گو فرض ادا ہو جاتا ہے۔

مسئلہ ..... ایک کام اور ایک صورت ایسی ہے کہ اس سے حج بھی فاسد ہو جاتا ہے دوسرے سال حج کرنا لازم ہو جاتا ہے وہ وقوف عرفات سے پہلے جماع کر لینا ہے۔ جماع کے علاوہ بوس وکنار وغیرہ گناہ ہیں مگر اس کے کرنے سے حج

فاسد نہیں ہوتا۔

میقات کا بیان

احرام کہاں اور کس وقت باندھا جائے؟

اس کے لئے یہ جاننا ضروری ہے کہ رسول اللہ نے مکہ مکرمہ کے گرد چاروں طرف کچھ مقامات متعین فرما دیئے ہیں جہاں پہنچ کر مکہ مکرمہ جانے والوں پر احرام باندھنا واجب ہے خواہ حج کا احرام باندھیں یا عمرہ کا ان مقامات کو میقات کہتے ہیں اور اس کی جمع مواقیت آتی ہے۔ مواقیت کا تعین صحیح احادیث میں منقول ہے اور یہ پابندی میقات سے باہر رہنے والوں پر عام ہے جب بھی وہ مکہ مکرمہ کے ارادہ سے حدود میقات میں داخل ہوں خواہ وہ کسی تجارتی غرض سے مکہ مکرمہ جا رہے ہوں یا عزیز دوستوں سے ملاقات کے لئے بہر حال بیت اللہ کا یہ حق ان کے ذمہ ہے کہ میقات سے احرام باندھ کر مکہ میں داخل ہوں اگر حج کا وقت ہے تو حج کا، ورنہ عمرہ کا احرام باندھیں، اور پہلے بیت اللہ کا یہ حق ادا کریں اور پھر اپنے کام میں مشغول ہوں۔

ہاں اگر جدہ کا سفر مکہ مکرمہ جانے کی نیت سے نہ ہو بلکہ صرف جدہ یا مدینہ طیبہ جانے کی نیت ہو تو میقات سے احرام باندھنا ضروری نہیں البتہ جب مدینہ منورہ سے مکہ مکرمہ کا سفر کریں میقات پر احرام باندھنا واجب ہے۔

میقات پانچ ہیں

ذوالحلیفہ ..... مدینہ طیبہ کی طرف سے مکہ مکرمہ آنے والوں کے لئے ہے جو مدینہ طیبہ سے تقریباً چھ میل پر مکہ مکرمہ کے راستہ میں ہے یہاں ایک مسجد بنی ہوئی ہے آج کل یہ مقام بئر علی کے نام سے مشہور ہے۔

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

جحفہ..... یہ ملک شام کی طرف سے آنے والوں کے لئے ہے اور مدینہ طیبہ کے راستہ کی مشہور منزل رابغ کے قریب ہے۔

قَرْنُ الْمَنَازِل..... نجد کی طرف سے آنے والوں کے لئے ہے۔

یَلَمْلَم..... یمن کی طرف سے آنے والوں کے لئے ہے یہ ایک پہاڑی ساحل سمندر سے پندرہ بیس میل کے فاصلے پر ہے یہ اصل میں یمن اور عدن والوں کا میقات ہے پہلے زمانے میں جب جدہ کی بندرگاہ نہ تھی تو ہندوستان، پاکستان اور دوسرے مشرقی ممالک سے بحری راستہ پر آنے والے حجاج کا بھی یہی راستہ تھا، اس لئے اہل پاکستان و ہندوستان کے لئے بھی یہی میقات مشہور ہے۔

ذَاتُ عِرْق..... عراق کی طرف سے آنے والوں کے لئے ہے جن لوگوں کا راستہ خاص ان میقات پر سے نہ ہو تو مکہ مکرمہ جانے کے لئے جس جگہ پر بھی ان میں سے کسی میقات کی محاذات آئے گی اس محاذات کے اندر داخل ہونے سے پہلے احرام باندھنا واجب ہے۔

یہ مواقیت ان لوگوں کے لیے ہیں جو حدود میقات سے باہر ساری دنیا میں کہیں رہتے ہیں اصطلاح میں مواقیت سے باہر ساری دنیا کو آفاق کے نام سے تعبیر کرتے ہیں اور آفاق کے لوگوں کو اصطلاح میں ''آفاقی'' کہا جاتا ہے۔

حدود میقات کے اندر رہنے والے

پہلے یہ بات جان لینا مناسب ہے کہ کعبہ مکرمہ نہایت ہی اشرف و اعلیٰ مقام ہے حق تعالیٰ نے اس کے احترام کے لئے اس کے گرد تین دائرے بنائے ہیں۔ ہر دائرے کے کچھ مخصوص احکام ہیں پہلا دائرہ مسجد احرام کا ہے جس کے درمیان بیت اللہ واقع ہے یہ مکہ مکرمہ میں بیت اللہ کے بعد سب سے زیادہ اشرف و اعلیٰ مقام ہے اسی کو ''مسجد حرام'' کہا جاتا ہے اس مسجد کے ساتھ بہت سے احکام مخصوص ہیں

مگر ان کا خصوصی تعلق احرام سے نہیں اس لئے ان کی تفصیل کی یہاں ضرورت نہیں دوسرا دائرہ حدود حرم کا ہے یعنی مکہ مکرمہ کے چاروں طرف کچھ دور تک کی زمین شہر مکہ سمیت ''حرم'' کہلاتی ہے حرم کی حدود جہاں سے شروع ہوتی ہے وہاں کچھ علامات لگی ہوئی ہیں ان کو حدود حرم کہا جاتا ہے حدود حرم کا فاصلہ مکہ مکرمہ سے کسی طرف تین میل اور کسی طرف نو میل ہے اور کسی طرف کم و بیش ہے۔ مکہ مکرمہ سمیت اس دائرے میں جو زمین ہے۔ اُسے ''حرم'' کہا جاتا ہے جو لوگ اس دائرے کے اندر رہتے ہیں مثلاً مکہ کے رہنے والے وہ اہلِ حرم کہلاتے ہیں تیسرا دائرہ مواقیت کا ہے جن کا ذکر پہلے ہو چکا ہے حدود حرم سے باہر مگر دائرہ میقات کے اندر رہنے والوں کو اہل حل کہا جاتا ہے اور ان سب دائروں سے باہر رہنے والوں کو اہل آفاق کہا جاتا ہے۔

احرام کے بارے میں اہل آفاق کا حکم تو پہلے بیان کیا جا چکا ہے کہ جب بھی وہ مکہ مکرمہ کے قصد سے حدود میقات یا ان کی محاذات سے مکہ کی طرف بڑھیں اس سے پہلے ان پر احرام باندھنا واجب ہے خواہ ان کا ارادہ حج و عمرہ کا ہو یا تجارت ملازمت یا دوستوں سے ملاقات وغیرہ مقصود ہو۔

دوسرے دائرے یعنی حدود حرم سے باہر رہنے والے جن کو ''اہل حل'' کہتے ہیں ان کا حکم یہ ہے کہ جب وہ حج یا عمرہ کے ارادہ سے مکہ مکرمہ جانا چاہیں تو اپنے گھر سے باہر یا حدود حرم سے پہلے پہلے احرام باندھ لیں اور اگر وہ کسی اور مقصد سے مکہ مکرمہ جانا چاہیں تو ان پر احرام باندھنے کی کوئی پابندی نہیں جب چاہیں مکہ مکرمہ بغیر احرام کے جا سکتے ہیں۔

اور پہلے دائرے یعنی حدود حرم کے اندر رہنے والوں پر بھی احرام کی کوئی پابندی نہیں وہ جب عمرہ کرنا چاہیں تو حدود حرم سے باہر جا کر احرام باندھ لیں اور جب حج کرنا چاہیں تو حرم ہی سے احرام باندھ لیں۔

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDF-Compressor

پاکستان اور ہندوستان والے کہاں سے احرام باندھیں

یہ بات یاد رکھیں کہ آفاقی لوگوں کے لئے میقات یا میقات کی محاذات پر احرام باندھ لینا واجب ہے بغیر احرام کے میقات یا محاذاتِ میقات سے مکہ کی طرف بڑھنا جائز نہیں اگر ایسا کیا تو اس پر دم لازم آئے گا۔ البتہ میقات یا محاذات میقات سے پہلے ہی کوئی احرام باندھ لے تو یہ جائز بلکہ افضل ہے۔

جب سے ہوائی جہازوں کا سفر ہونے لگا ہے اس وقت سے پاکستان اور ہندوستان والوں کے لئے راستے ہو گئے ایک بحری دوسرا ہوائی احرام کے معاملے میں دونوں راستوں کے احکام جدا جدا ہیں۔

بحری راستہ کا حکم

سمندری جہاز چونکہ دریا کے اندر کنارے گذرتا ہے۔ جدہ تک راستہ میں کوئی میقات نہیں آتا اور نہ کسی میقات کی ایسی محاذات آتی ہے جس کی وجہ سے سمندر ہی میں احرام باندھنا واجب ہو جائے البتہ عدن گذر جانے کے بعد اہل یمن کی میقات یلملم کی محاذات کا ہونا معروف و مشہور ہے اور اسی وجہ سے جہاز میں اس محاذات کا خیال کرتے ہوئے احرام باندھتے ہیں اور اس محاذات کی جگہ احرام باندھنا جائز بلکہ افضل ہے لیکن چونکہ جہاز یلملم کی محاذات کے اندر مکہ مکرمہ کے رخ پر داخل نہیں ہوتا بلکہ باہر باہر جدہ پہنچتا ہوتا ہے اور جدہ پہنچنے تک مسافر کی محاذات کعبہ کے رخ پر جاتے ہوئے نہیں ہوتی اس لئے اگر کوئی شخص جدہ تک احرام کو مؤخر کرے جدہ پہنچ کر احرام باندھ لے تو اس کی بھی گنجائش ہے۔ اس کی مفصل تحقیق احقر کے رسالہ احکام مواقیت میں شائع ہو چکی ہے۔ (بندہ ہر فقہ کی [illegible])

ہوائی راستہ کا حکم

کراچی سے جدہ جانے والا ہوائی جہاز اہل نجد یا اہل عراق کی میقات یا ان کی محاذات سے گذرتا ہوا بلکہ بعض اوقات حدود حرم کے قریب سے گذرتا ہوا جدہ پہنچتا ہے اس لئے کراچی سے بذریعہ ہوائی جہاز جانے کے لئے یہ گنجائش نہیں ہے کہ وہ جدہ پہنچنے تک احرام کو موخر کریں ان حضرات پر لازم ہے کہ جہاز روانہ ہونے کے گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ کے اندر اندر جہاز ہی میں احرام باندھ لیں تاکہ بلا احرام میقات یا اس کی محاذات سے تجاوز نہ ہوں ورنہ گنہگار بھی ہوں گے اور دم بھی لازم ہوگا۔

ہندوستان اور بنگلہ دیش کے حجاج کرام جو بمبئی یا ڈھاکہ سے بذریعہ ہوائی جہاز روانہ ہوتے ہیں، نقشہ دیکھنے سے اندازہ ہوا کہ ان کا جہاز بھی نجد یا عراق کے میقات کی محاذات کے اندر سے گزر کر جدہ پہنچتا ہے اس لئے ان حضرات کو بھی جہاز روانہ ہونے کے گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ کے اندر جہاز ہی میں احرام باندھ لینا چاہیے۔

ایک مفید مشورہ

بعض اوقات ہوئی جہاز کی پرواز ایک ایک دو دو دن مؤخر ہو جاتی ہے اگر حاجی احرام باندھ چکے ہوں تو ان کو سخت دشواری پیش آتی ہے کیونکہ احرام کی پابندیاں اپنے شہر میں رہتے ہوئے نباہنا آسان نہیں اور خلاف ورزی پر بہت سی صورتوں میں دم لازم ہو جاتا ہے اور گناہ بھی ہوتا ہے اس لئے حجاج کرام کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ ایئر پورٹ پر احرام نہ باندھیں بلکہ جب جہاز فضا میں بلند ہو جائے اس وقت احرام باندھیں جس کا آسان طریقہ یہ ہے کہ پہلے احرام باندھیں کہ پیچھے احرام باندھنے کے طریقہ میں جتنے کام تفصیل سے لکھے گئے ہیں، نیت اور تلبیہ کے سوا وہ سب کام تو کراچی میں اپنی رہائش گاہ یا ائیر پورٹ پر پورے کر لیں، احرام کے کپڑے بھی باندھ میں مگر نیت اور تلبیہ نہ کریں، نیت اور تلبیہ کے بغیر احرام شروع نہیں ہوتا نہ اس کی

PDF compressor [illegible] watermarked [illegible] PDF Compressor

پابندیاں عائد ہوتی ہیں جب جہاز فضا میں بلند ہو جائے اس وقت نیت کر کے تلبیہ پڑھیں۔ احرام اور اس کی پابندیاں اس وقت سے شروع ہوں گی۔

جدہ پہنچنے کے بعد

سمندری اور ہوائی دونوں راستوں سے سفر کرنے والے پہلے جدہ پہنچتے ہیں اس لئے جدہ کو حرمین کا دروازہ کہا جائے تو بعید نہیں یہاں پہنچ کر اللہ کا شکر ادا کریں کہ منزل مقصود قریب آ گئی اور تلبیہ موقع بہ موقع باوازِ بلند کثرت سے پڑھتے رہیں اور ضروریات سے فراغت کے تمام اوقات کو ذکر اللہ میں مشغول رکھیں۔

جدہ مکہ مکرمہ کا سفر موٹروں کی وجہ سے بہت تھوڑی دیر کا رہ گیا ہے درمیانی منزل بحرہ سے کچھ دور آگے جا کر حدیبیہ کے قریب جسے آج کل شمیسیہ کہا جاتا ہے کے بعد حدود حرم کے دو ستون نظر آ جائیں گے یہاں سے حرم مکہ شروع ہوتا ہے۔

حدود حرم میں داخلہ

حدود کوچۂ محبوب ہیں وہیں سے شروع
جہاں سے پڑنے لگیں پاؤں ڈگمگائے ہوئے

حدود حرم میں داخلہ رب العزت جل شانہٗ کی بارگاہ عظمت پناہ میں داخلہ ہے جو بہت خوش نصیبوں کو نصیب ہوتا ہے اس کی عظمت وجلال کو خوب دل میں مستحضر کر کے ان حدود میں داخل ہوں انبیائے سابقین علیہم السلام اور بزرگان امت کا عمل تو یہ رہا ہے کہ یہاں سے پیدل ننگے پاؤں چلتے تھے یہاں سے نہوا تو ذی طویٰ (ایک مقام شہر مکہ مکرمہ سے باہر ہے وہاں) سے پیدل اور ننگے پاؤں ہو جاتے تھے یہ بھی نہ ہو سکتا تھا تو مکہ مکرمہ میں داخل ہو کر یہ عمل کرتے تھے (حیات القلوب) لیکن آج کل عموماً موٹروں کی سواری ہے اترنا آسان نہیں پھر سامان سوٹریں رہے تو دل ادھر

لگا رہے گا اس لئے سوار ہی ہو کر داخل ہوتے ہیں مگر کوشش کر کے نہایت خشوع وخضوع سے استغفار کرتے ہوئے بار بار تلبیہ پڑھتے ہوئے داخل ہوں۔ (زبدہ)

مکہ معظّمہ میں داخلہ

مسئلہ..... مکہ مکرمہ میں داخل ہونے سے پہلے غسل کرنا سنت ہے آج کل جدہ میں غسل کر کے چلنے سے یہ سنت ادا ہو سکتی ہے کیونکہ موٹروں کی وجہ سے بہت تھوڑے وقت میں یہ سفر طے ہو جاتا ہے مکہ مکرمہ میں داخلہ کے بعد پہلے اپنے سامان اور جائے قیام کا انتظام کریں تا کہ دل اس میں الجھا نہ رہے اس کے بعد مسجد حرم میں داخل ہوں۔

مسئلہ..... مسجد حرام کے بہت سے دروازے ہیں مستحب یہ ہے کہ جب مسجد حرام میں جائیں تو باب السلام سے داخل ہوں یا کسی دوسرے دروازے سے داخل ہوں تو بھی کچھ حرج نہیں تلبیہ پڑھتے ہوئے تواضع اور خشوع کے ساتھ بیت اللہ کی عظمت وجلالت کا دھیان کئے ہوئے داخل ہوں۔

مسئلہ..... مسجد میں داخل ہوتے وقت داہنا پاؤں پہلے داخل کریں اور درود شریف پڑھ کر یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ وَسَھِّلْ لَنَا اَبْوَابَ رِزْقِکَ.

یا اللہ ہمارے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور ہمارے لئے رزق کے دروازے آسان فرما دے۔

اگر دعا کے الفاظ یاد نہ ہوں تو اپنی زبان میں اس مضمون کی دعا مانگنا بھی کافی ہے۔

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

بیت اللہ پر پہلی نظر کے وقت

تین مرتبہ اللہ اکبر لاالہ الا اللہ کہے اور نیچے لکھے ہوئے الفاظ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ فَحَیِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ اَللّٰھُمَّ زِدْ بَیْتَکَ ھٰذَا تَعْظِیْمًا وَّتَشْرِیْفًا وَّتَکْرِیْمًا وَّمَھَابَۃً وَّ زِدْ مَنْ حَجَّہٗ اَوِ اعْتَمَرَہٗ تَشْرِیْفًا وَّتَکْرِیْمًا وَّتَعْظِیْمًا وَّبِرًّا ط

یا اللہ آپ ہی سلام ہیں اور آپ ہی کی طرف سے سلامتی ہے اے ہمارے پروردگار ہمیں سلامتی کے ساتھ زندہ رکھ یا اللہ اپنے اس گھر کی تعظیم وتکریم اور شرف ہیبت زیادہ کر دیجئے اور جو اس کا حج کرے یا عمرہ کرے اس کی تعظیم وتکریم اور شرف اور ثواب کو بڑھا دیجئے۔

اس دعا کا پڑھنا مستحب ہے اگر یاد نہ ہو جو دعا چاہے مانگے اس وقت دعا قبول ہوتی ہے۔

مسئلہ..... مسجد حرام میں داخل ہونے کے وقت نفل تحیۃ المسجد کے نہ پڑھے کیونکہ یہاں بغرض طواف آنے والوں کا تحیہ نماز کے بجائے طواف ہے (غنیۃ) اس لئے مسجد حرام میں داخل ہو کر سب سے پہلے طواف کرنا چاہیے۔ البتہ جس شخص کا مسجد حرام میں طواف کی غرض سے آنا نہ ہو صرف بیٹھنے یا نماز پڑھنے کی غرض سے ہو۔ اور مکروہ وقت بھی نہ ہو تو عام مساجد کی طرح یہاں بھی تحیۃ المسجد پڑھ لینا چاہئے۔ (غنیۃ)

سب سے پہلا کام طواف

باہر سے مکہ مکرمہ میں داخل ہونے والا خواہ کسی بھی قسم کی نیت کر کے آیا ہو چونکہ اس پر لازم ہے کہ میقات سے احرام کے بغیر اندر نہ آئے اس لئے یہاں آنے والا حج کی قسموں میں سے کسی قسم کا یا عمرہ کا احرام باندھ مکہ معظمہ پہنچے گا لہٰذا ہر حال میں اس کا پہلا کام یہ ہے کہ سامان کے انتظام سے فارغ ہو کر مسجد حرام پہنچے اور طواف کرے البتہ طواف کی نوعیت علیحدہ علیحدہ ہوگی عمرہ اور تمتع کرنے والے کے لئے یہ عمرہ کا طواف ہوگا اور مفرد کے لئے یہ طواف قدوم ہوگا جو سنت ہے واجب نہیں۔

جس نے قران کا احرام باندھا ہو وہ مکہ مکرمہ پہنچ کر پہلے عمرہ کا طواف اور سعی کرے پھر حج کا طواف قدوم کرے۔

طواف کرنے کا طریقہ اور حجر اسود کا استلام

طواف کے معنی کسی چیز کے گرد گھومنے کے ہیں طواف کی نیت کر کے بیت اللہ کے گرد سات مرتبہ گھومنے کو طواف کہتے ہیں یعنی ایک طواف سات چکر لگانے سے مکمل ہوتا ہے اور ایک چکر کو شوط کہتے ہیں بیت اللہ کے سوا کسی چیز یا کسی مقام کا طواف کرنا جائز نہیں طواف کے لئے نیت فرض ہے بغیر نیت کے کتنے ہی چکر لگائے طواف نہیں ہوگا۔

طواف کی نیت اس طرح کرے کہ یا اللہ میں تیری رضا حاصل کرنے کے لئے طواف کا ارادہ کرتا ہوں اس کو میرے لئے آسان کر دے اور قبول فرما۔ دل سے یہ نیت کرنا فرض ہے اور زبان سے بھی کہہ لینا افضل ہے اولاً بیت اللہ شریف کی طرف منہ کر کے اس گوشے کے پاس جس میں حجر اسود ہے اس طرح کھڑا ہو کہ پورا حجر اسود اس کی دائیں جانب ہو جائے پھر طواف کی نیت کر کے ذرا سا دائیں جانب کو چلے اتنا کہ حجر اسود بالکل مقابل ہو جائے حجر اسود کے سامنے کھڑا ہو کر اس طرح

PDF compressed with CVISION PDFCompressor for web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

ہاتھ اٹھائے جیسے نماز کی تکبیر تحریمہ کے وقت اٹھاتے ہیں اور یہ پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ۚ اَللّٰهُمَّ اِيْمَانًا بِكَ وَوَفَاءً بِعَهْدِكَ وَاتِّبَاعًا لِّسُنَّةِ نَبِيِّكَ ﷺ۔

اگر یہ دعا یاد نہ ہو یا ہجوم کی وجہ سے پوری طرح پڑھنا مشکل ہو تو صرف بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط کہہ لینا کافی ہے پھر ہاتھ چھوڑ کر دونوں ہاتھ حجر اسود پر اس طرح رکھے جیسے سجدہ میں رکھے جاتے ہیں اور دونوں ہتھیلیوں کے بیچ سر رکھ کر حجر اسود کو ادب کے ساتھ بوسہ دے ہجوم کی وجہ سے بوسہ دینا ممکن نہ ہو تو حجر اسود کو ہاتھ سے چھو کر ہاتھ کو بوسہ دے۔ ہاتھ بھی نہ رکھ سکے لکڑی یا کسی دوسری چیز سے حجر اسود کو چھو کر اس چیز کو بوسہ دے یہ بھی نہ ہو سکے تو دونوں ہاتھ حجر اسود کی طرف اس طرح اٹھائے کہ گویا حجر اسود پر رکھے ہوئے ہیں اور ہاتھوں کی پشت اپنے چہرے کی طرف رکھے اس کے بعد ہاتھوں کو بوسہ دے۔ حجر اسود کو بوسہ دینے یا ہاتھ لگانے میں اس کا پورا خیال رکھیں کہ کسی کو تکلیف نہ پہنچے اگر تکلیف کا خطرہ ہو تو اس کو چھوڑ دیں صرف ہاتھوں کو کانوں تک اٹھا کر حجر اسود کے بالمقابل کر کے ہاتھوں کو بوسہ دینے پر ہی اکتفا کریں۔ کیونکہ حجر اسود کا استلام مستحب ہے اور کسی مسلمان کو تکلیف پہنچانا حرام ہے استلام حجر اسود کے بعد دائیں طرف کعبہ شریف کے دروازے کی جانب کو چلے اور بیت اللہ کے گرد طواف کرے جب رکن یمانی پر پہنچے تو اس کو دونوں ہاتھوں سے یا صرف داہنے ہاتھ سے چھونا سنت ہے اس کو بوسہ دینا یا صرف بائیں ہاتھ سے چھونا خلاف سنت ہے اگر ہاتھ لگانے کا موقع نہ ملے تو ایسے ہی گزر جائے۔

بیت اللہ کے چار گوشے

بیت اللہ کے چار گوشے ہیں ہر گوشے کو رکن کہتے ہیں ایک رکن تو حجر اسود کا ہے اس کے بالمقابل مغربی جانب کا گوشہ رکن یمانی کہلاتا ہے باقی دو گوشے رکن شامی اور رکن عراقی کے نام سے موسوم ہیں مگر طواف میں ان دونوں گوشوں سے کوئی حکم متعلق نہیں ہے۔

جب لوٹ کر حجر اسود پر پہنچے تو پھر بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ کہہ کر حجر اسود کو بوسہ دینے یا ہاتھ لگانے اور ہاتھ کو بوسہ دینے کا وہی عمل کرے جو پہلے کیا تھا اس طرح یہ ایک شوط (چکر) پورا ہو گیا اب اسی طرح باقی چھ شوط (چکر) حجر اسود سے شروع کر کے حجر اسود تک کریں گے تو ایک طواف مکمل ہو گا سات شوط پورے کرنے کے بعد آٹھویں مرتبہ بھی حجر اسود کا استلام اسی طرح کرے جس طرح پیچھے بیان ہوا ہے۔

مسئلہ ..... حجر اسود کا استلام یعنی بوسہ دینا یا ہاتھ وغیرہ لگانا پہلی مرتبہ اور آٹھویں مرتبہ باتفاق سنت مؤکدہ ہے۔ بیچ والے چکروں میں زیادہ تاکید نہیں ہے۔

مسئلہ..... جب جماعت نماز کے لئے اقامت ہو رہی ہو اور جب امام خطبہ کے لئے کھڑا ہو اس وقت طواف کرنا مکروہ ہے اس کے علاوہ کسی وقت میں طواف مکروہ نہیں اگرچہ وہ اوقات ہوں جن میں نماز مکروہ ہوتی ہے۔ (حیات القلوب)

طواف کی دعائیں

دوران طواف میں ذکر اللہ میں مشغول رہنا اور دعا مانگنا افضل ہے دعا حالت طواف میں مقبول ہوتی ہے مگر کوئی خاص ذکر اور دعا ایسی معین نہیں ہے کہ اس کے بغیر طواف نہ ہو حدیث میں یہ دو دعائیں منقول ہیں جو مختصر سی ہیں ایک رکن یمانی

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

اور حجر اسود کے درمیان ہے۔ وہ یہ ہے۔

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ط.

اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھلائی دے اور آخرت میں بھلائی دے اور دوزخ کے عذاب سے بچا۔

دوسری دعا جس کا حجر اسود اور حطیم کے درمیان پڑھنا منقول ہے یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ قَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْهِ وَاخْلُفْ عَلٰی کُلِّ غَائِبَةٍ لِّیْ بِخَیْرٍ. لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِیْکَ لَهٗ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط

اے اللہ جو کچھ آپ نے مجھے عنایت فرمایا اس پر مجھے قناعت دے اور اس میں مجھے برکت بھی دے اور میرا مال واولاد جو کچھ میرے سامنے نہیں تو اس کی حفاظت فرما۔ کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا وہ واحد ہے لاشریک ہے اسی کے لئے ملک ہے اور اسی کے لئے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

امام محمدؒ نے مبسوط میں فرمایا کہ مقامات حج میں کوئی دعا متعین کرنا اچھا نہیں جس میں جی لگے اور جس کی ضرورت سمجھے وہ دعا کرے کیونکہ معین الفاظ کی پابندی سے رقت قلب اور خشوع اکثر نہیں رہتا۔

طواف کے ہر شوط کے لئے جو دعائیں بعض حضرات نے شائع کی ہیں وہ رسول ﷺ سے منقول تو ہیں مگر حاص طواف کے لئے نہیں ہیں بہت سے عوام وہ

کتابیں ہاتھ میں لے کر طواف کی حالت میں ان الفاظ کو بے سمجھے مشکل سے ادا کرتے ہیں اس سے بہتر یہ ہے کہ جو کچھ اپنی سمجھ میں آئے اور جس چیز کی ضرورت ہو اپنی زبان میں اس کی دعا کریں۔

البتہ کسی کو عربی دعائیں یاد ہوں اور ان کو سمجھ کر دعا کرے تو بہت اچھا ہے ایسے حضرات کے لئے وہ دعائیں کرنا اچھا ہے۔

مسئلہ..... طواف کی حالت میں ذکر افضل ہے اور تلاوت قرآن بھی جائز ہے مگر ذکر و تلاوت اور دعا بلند آواز سے نہ کرے تاکہ دوسرے طواف کرنے والوں کو تشویش نہ ہو (زبدہ) اس سے معلوم ہوا کہ معلموں کا شور و شغب جو لوگوں کو دعائیں پڑھانے کیلئے ہوتا ہے اچھا نہیں۔

طواف کے بعد دو رکعت نماز

ہر طواف کے بعد دو رکعت نماز واجب ہے خواہ طواف نفل یا سنت یا واجب یا فرض ہو۔ دو رکعتوں کا مقام ابراہیمؑ کے پیچھے ادا کرنا سنت اور افضل ہے۔

مسئلہ..... دوگانہ مقام ابراہیم کے پیچھے ہونے کا یہ مطلب ہے کہ مقام ابراہیم نمازی اور بیت اللہ کے درمیان آجائے مقام ابراہیم سے جتنا قریب ہو سکے بہتر ہے اور کچھ فاصلہ بھی ہو تو مضائقہ نہیں لوگوں کو تکلیف دے کر آگے پہنچنا جہالت ہے۔

بھیڑ کے وقت بالکل قریب جانے میں اپنے کو تشویش اور دوسروں کو ایذاء ہوتی ہے اس سے بہتر یہ ہے کہ کچھ فاصلہ سے پڑھ لے مگر بلا ضرورت دور نہ جائے اور مقام ابراہیم اس کے اور بیت اللہ کے درمیان رہے۔

مسئلہ..... دوگانہ طواف مکروہ اوقات میں جائز نہیں یعنی آفتاب کے طلوع یا غروب یا زوال کے وقت نہ پڑھے اگرچہ طواف ان اوقات میں بھی جائز ہے (زبدہ)

مسئلہ..... دوگانہ طواف کے لئے جس جگہ مقام ابراہیم کے قریب [illegible]

PDF compressed with Free Online PDF Compressor using a watermarked version. Upgrade to remove this watermark. ONLINEPDFCompressor

اس کو چاہئے کہ مختصر قرأت کے ساتھ دو رکعت پڑھے اور مختصر دعا کر کے جگہ چھوڑ دے تا کہ دوسروں کو موقع مل جائے اور انہیں تکلیف نہ ہو طویل دعا یا نوافل یہاں نہ پڑھے بلکہ وہاں سے ہٹ کر پڑھے۔

مسئلہ.....اس دوگانہ کو طواف کے متصل پڑھنا چاہیے بلا عذر تاخیر مکروہ ہے۔ (زبدہ)

مسئلہ.....کئی طواف کر کے سب کے دوگانہ ایک مرتبہ جمع کرے یہ مکروہ ہے ہاں وقت مکروہ ہو تو مضائقہ نہیں کہ کئی طواف کر لے پھر وقت مکروہ نکل جانے کے بعد ہر طواف دوگانہ الگ الگ ادا کر لے۔

مسئلہ.....دوگانہ طواف اگر مقام ابراہیم کے پیچھے ادا نہ کر سکے تو اس کے آس پاس یا حطیم میں یا سارے حرم[1] میں یا کہیں بھی پڑھ لے تو واجب ادا ہو جائے گا مگر حرم کے باہر مکروہ ہے (زبدہ)

مُلتزم پر جانا اور دعا مانگنا

بیت اللہ شریف کا وہ حصہ جو حجر اسود اور دروازہ بیت اللہ کے درمیان ہے مُلتزم کہلاتا ہے اس مقام پر خاص طور سے دعا قبول ہوتی ہے اور سنت یہ ہے کہ طواف سے فارغ ہو کر مُلتزم پر جائے اور اس جگہ کی دیوار کعبہ پر اپنے دونوں ہاتھ سر کے اوپر سیدھے بچھا سے اور سینہ دیوار سے ملا دے اور رخسار کو بھی دیوار کے ساتھ رکھے اور خشوع و خضوع کے ساتھ مانگے تجربہ یہ ہے کہ یہ دعا کبھی رد نہیں ہوتی مگر دوسروں کو تکلیف پہنچانے سے ہر کام میں پرہیز کرے۔

آب زم زم پینا

مستحب ہے کہ طواف اور رکعتوں اور مُلتزم سے فارغ ہو کر زمزم کے کنوئیں پر

[1] حرم سے حرم مکہ یعنی جملہ حدود مراد ہے (غنیۃ)

جائے اور بیت اللہ کی طرف رخ کر کے زمزم کا پانی پیٹ بھر کر تین سانس میں پیئے شروع میں بسم اللہ اور آخر میں الحمد للہ کہے۔

مسئلہ.....زمزم کے پانی سے غسل اور وضو کرنا اچھا نہیں مگر بے وضو کو وضو کر لینا جائز ہے استنجا کرنا یا بدن یا کپڑے کی ناپاکی اس سے دھونا جائز نہیں۔ (غنیۃ)

طواف میں اِضطِباع اور رَمل

یہاں تک جو افعال طواف میں بیان ہوئے وہ ہر طواف کرنے والے کے لئے برابر ہیں خواہ طواف عمرہ کا ہو یا حج کا اور خواہ یہ شخص مفرد ہو یا قارن یا متمتع اور طواف خواہ فرض ہو یا واجب ہو یا سنت ہو یا نفل، لیکن جس طواف کے بعد صفا مروہ کے درمیان سعی کرنا ہو اس طواف میں صرف مردوں کو دو کام زائد کرنا ہیں اور یہ دونوں سنت مؤکدہ ہیں ایک اضطباع یعنی احرام کی چادر کو دائیں بغل کے نیچے سے نکال کر بائیں مونڈھے پر ڈالنا طواف کے اول سے آخر تک اضطباع کرنا سنت مؤکدہ ہے مگر جب دوگانہ طواف پڑھے اس وقت دستور کے موافق چادر اوڑھ کر دونوں مونڈھے ڈھانک لے دوسرا کام رمل ہے۔ جو صرف طواف کے پہلے تین چکروں میں سنت ہے رمل کا طریقہ یہ ہے کہ چلنے میں جھپٹ کر جلدی جلدی اور زور زور سے قدم اٹھائے اور قدم نزدیک نزدیک رکھے دوڑے نہیں اور مونڈھوں کو اس طرح ہلاتا ہوا چلے جیسے بہادر میدان جنگ میں جاتا ہے۔

مسئلہ.....اضطباع اور رمل صرف مردوں کے لئے سنت ہے عورتوں کے لئے نہیں۔

مسئلہ.....قارن اور متمتع جو پہلا طواف کریں گے وہ عمرہ کا طواف ہوگا اس کے بعد عمرہ کی سعی کرنا ان کے لئے ضروری ہے اس لئے ان دونوں کو تو پہلے ہی طواف میں اضطباع اور رمل کرنا ہوگا لیکن مفرد (جس نے صرف حج کا احرام باندھا

PDF compressor Free version Watermarks Purchase Activate Compressor

اس کا یہ پہلا طواف "طواف قدوم" ہوگا جس کے بعد حج کے لئے سعی کرنا اس وقت ضروری نہیں کیونکہ اسے اختیار ہے کہ سعی ابھی کرے یا طواف زیارت کے بعد دسویں ذوالحجہ کو کرے۔ اگر مفرد حج کی سعی طواف قدوم کے ساتھ کرنا چاہے تو وہ بھی پہلے ہی طواف میں جو طواف قدوم ہے اضطباع اور رمل کی سنت ادا کرے مگر افضل یہی ہے کہ حج کی سعی طواف زیارت کے بعد کرے۔

صفا مروہ کے درمیان سعی

صفا مروہ دو پہاڑیاں ہیں جو مسجد حرام کے قریب ہیں سعی کے لفظی معنیٰ دوڑنے کے ہیں اور شرعاً صفا مروہ کے درمیان مخصوص طریقہ پر سات چکر لگانے کو سعی کہتے ہیں۔ یہ حضرت اسماعیل علیہ السلام کی والدہ حضرت ہاجرہ کے خاص عمل کی یادگار ہے اور عمرہ و حج دونوں میں یہ سعی کرنا واجب ہے۔

سعی کی شرائط اور آداب

سعی کا طواف کے بعد ہونا شرط ہے کوئی طواف سے پہلے سعی کرلے تو وہ معتبر نہیں طواف کے بعد دوبارہ کرنا ہوگی (زبدہ) سعی طواف کے بعد فوراً کرنا ضروری نہیں مگر طواف کے متصل کرنا سنت ہے اگر تکان یا کسی دوسری ضرورت کی وجہ سے درمیان میں کچھ وقفہ کرلے تو مضائقہ نہیں (زبدہ)

مسئلہ..... حج کی جو سعی وقوف عرفات کے بعد طواف زیارت کے ساتھ کی جاتی ہے اس میں احرام شرط نہیں بلکہ افضل و مستحب یہ ہے کہ دسویں تاریخ کو منیٰ میں قربانی اور حلق کرکے احرام کھولنے کے بعد طواف زیارت کرے اگرچہ یہ بھی جائز ہے کہ احرام کھولنے سے پہلے طواف زیارت کرلے لیکن حج کی جو سعی وقوف عرفات سے پہلے کی جائے اس میں احرام شرط ہے اسی طرح عمرہ کی سعی کے لئے

بھی احرام شرط ہے (حیات القلوب)

مسئلہ..... اگر طواف قدوم کے بعد سعی نہ کی تھی تو ایام نحر میں طواف زیارت کے بعد کرے ایام نحر کے بعد تاخیر مکروہ ہے (حیات القلوب)

مسئلہ..... سعی پیدل کرنا واجب ہے کوئی عذر ہو تو سواری رکشا وغیرہ پر بھی کرسکتے ہیں اگر بلا عذر کے سواری پر سعی کی تو دم یعنی قربانی واجب ہے۔

سعی کرنے کا مسنون طریقہ

جب طواف کے بعد آب زمزم پی کر فارغ ہو اور سعی کے لیے جانے لگے تو پھر حجر اسود پر جا کر نویں مرتبہ استلام کرے یعنی موقعہ ملے تو حجر اسود کو بوسہ دے ورنہ ہاتھ یا چھڑی وغیرہ حجر اسود کو لگا کر اس کو بوسہ دے وہ بھی نہ ہو سکے تو ہاتھوں کو حجر اسود کے مقابل کرکے ان کو بوسہ دے۔ بھیڑ کی وجہ سے قریب نہ جا سکے تو دور ہی سے استلام کرے اور اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہے اس کے بعد آنحضرت ﷺ کی سنت کے مطابق باب الصفا سے باہر آئے کسی دوسرے دروازے سے جائے تو بھی جائز ہے پھر صفا پر اتنا چڑھے کہ بیت اللہ نظر آسکے پھر قبلہ رخ کھڑا ہو کر سعی کی نیت اس طرح کرے کہ یا اللہ میں آپ کی رضا کے لئے صفا مروہ کے درمیان سات شوط (چکر) سعی کا ارادہ کرتا ہوں اس کو میرے لئے آسان فرما دیجئے اور قبول فرمائیے یہ نیت دل میں کرنا کافی ہے مگر زبان سے بھی کہنا افضل ہے پھر دونوں ہاتھ اس طرح اٹھائے جیسے دعا میں اٹھائے جاتے ہیں نماز کی تکبیر تحریمہ کی طرح نہ اٹھائے جیسے بہت سے ناواقف لوگ کرتے ہیں (مناسک ملا علی قاری) اور تکبیر و تہلیل بآواز بلند اور درود شریف آہستہ پڑھے اور خشوع و خضوع کے ساتھ دعا مانگے یہ بھی قبولیت دعا کا مقام ہے۔ یوں تو اختیار ہے کہ جو چاہے ذکر کرے اور جو چاہے دعا مانگے مگر جو دعا رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہے وہ بہتر ہے

Powered by TCPDF (www.tcpdf.org) Watermarked by iLovePDF Compressor

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ (زبدہ)

کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اس کیلئے ملک ہے اور اسی کے لئے حمد ہے وہ زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس نے اپنا وعدہ پورا فرمایا اور اپنے بندہ کی مدد فرمائی اور صرف تنہا اسی نے دشمنوں کی جماعت کو شکست دی۔

اس کے بعد یہ دعا پڑھنا بھی آنحضرت ﷺ سے منقول ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ اُدْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ وَاِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ وَاِنِّيْ اَسْئَلُكَ كَمَا هَدَيْتَنِيْ لِلْاِسْلَامِ اَنْ لَّا تَنْزِعَهٗ مِنِّيْ حَتّٰى تَوَفَّانِيْ وَاَنَا مُسْلِمٌ ط

یا اللہ آپ نے فرمایا ہے کہ مجھ سے دعا مانگو میں قبول کروں گا اور آپ وعدہ خلافی نہیں کیا کرتے اور میں آپ سے دعا کرتا ہوں کہ جس طرح آپ نے مجھے دین اسلام کی ہدایت فرمائی ہے اسی طرح اس کو باقی رکھئے یہاں تک کہ اسلام ہی پر میری وفات ہو۔

یہ تکبیرات اور دعائیں تین مرتبہ پڑھے اور اس کے علاوہ جو چاہے دعا مانگے کیونکہ یہ قبولیت کی جگہ ہے پھر ذکر کرتا ہوا صفا سے مروہ کی طرف اپنی چال چلے جب وہ میدان قریب آنے کے جہاں دو بڑی سبز رنگ کے ستون لگے ہوئے ہیں

اور بقدر چھ ہاتھ کے فاصلہ پر رہ جائے تو صرف مرد دوڑنا شروع کردیں اور دوسرے سبز ستون کے بعد بھی چھ ہاتھ تک دوڑتے رہیں اور عورتیں یہاں بھی نہ دوڑیں گی بلکہ معمولی رفتار سے چلتی رہیں گی پھر مرد بھی اپنی چال چلنے لگیں اور اس وقت میں یہ دعا رسول اللہ ﷺ سے منقول ہے۔

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ (زبدہ)

اے میرے رب بخش دے اور رحم فرما تو ہی عزت اور بڑا کریم ہے۔

اس کے علاوہ بھی جو چاہیں دعا مانگیں کہ یہ بھی قبولیت کا مقام ہے۔

مسئلہ ... اگر سواری پر سعی کر رہا ہے تو دونوں سبز ستونوں کے درمیان سواری کو تیز کردے بشرطیکہ دوسرے لوگوں کو اس سے ایذا نہ پہنچے ورنہ وہ یا سوار دوڑانا اس حد تک سنت ہے کہ دوسرے کو تکلیف دینے کا سبب نہ بنے۔ جب صفا کے بالمقابل مروہ پہاڑ پر پہنچے تو اس کے اوپر چڑھ کر بیت اللہ کی طرف رخ کر کے کھڑا ہو اور جس طرح صفا پر ہاتھ اٹھا کر تکبیر و تہلیل اور دعا کی تھی ویسا ہی عمل یہاں بھی کرے یہ ایک شوط پورا ہو گیا۔ اس کے بعد مروہ سے صفا کی طرف واپس چلیں تو اب بھی صرف مرد سبز ستون کے آنے سے کچھ پہلے دوڑنا شروع کریں اور دوسرے سبز ستون کے کچھ بعد تک دوڑتے رہیں پھر اپنی چال چل کر صفا پر چڑھیں اور جیسا پہلے لکھا گیا ہے ہاتھ دعا کی طرح اٹھا کر تکبیر و تہلیل اور دعا کریں۔ یہ دوسرا شوط پورا ہو گیا اسی طرح سات شوط پورے کریں۔ صفا سے شروع ہو کر مروہ پر سعی ختم ہوتی ہے۔

مسئلہ ... سعی کے سات شوط پورے کرنے کے بعد دو رکعت نماز حرم میں مقام ابراہیم کے کنارہ پر پڑھنا رسول اللہ ﷺ کی مستحب ہے اگر باب عمرہ پر کی جگہ پڑھ لے تو یہ بھی درست ہے۔

مسئلہ ... سعی میں باوضو ہونا اور کپڑوں کا پاک ہونا مستحب ہے اور اس کے

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

بغیر بھی سعی ہو جاتی ہے۔ (منیہ)

مسئلہ ..... خواتین دو سبز ستونوں کے درمیان نہیں دوڑیں گی بلکہ معمول کے مطابق چلتی رہیں گی سعی کے باقی مسائل مرد و عورت سب کے لئے یکساں ہیں۔ (منیہ وزیدہ)

سعی سے فارغ ہو کر

اگر احرام صرف عمرہ کا ہے یا حج میں تمتع کا ہے تو اب احرام اور عمرہ کے افعال تمام ہو گئے سعی سے فارغ ہو کر سر کے بال منڈا دے یا بقدر ایک پورا انگشت کے کٹوا دے مونڈنے کو حلق اور کاٹنے کو قصر کہتے ہیں۔ اس حلق یا قصر کرنے کے بعد احرام ختم ہو گیا صرف عمرہ کرنے والا فارغ ہو گیا اور حج تمتع کا عمرہ کرنے والا عمرہ تمتع سے فارغ ہو گیا احرام کی پابندیاں ختم ہو گئیں اب عام اہل مکہ کی طرح مکہ شریف میں مقیم ہے اور ایام حج جو آٹھویں ذی الحجہ سے شروع ہوں گے ان کا انتظار کرے اس دوران میں مسجد حرام کی حاضری اور نفلی طواف بکثرت کرنے کو سعادت کبریٰ سمجھے بازاروں مجلسوں میں بلا ضرورت وقت ضائع نہ کرے۔

اگر یہ شخص مفرد ہے یعنی میقات سے صرف حج کا احرام باندھا ہے یا قارن ہے کہ میقات سے حج و عمرہ دونوں کا احرام باندھا ہے تو ان دونوں کا احرام ابھی باقی ہے اب دونوں پر لازم ہے کہ احرام کی پابندیوں کے ساتھ مکہ مکرمہ میں قیام کریں مسجد حرام کی حاضری اور بیت اللہ کے طواف کو غنیمت سمجھ کر زیادہ سے زیادہ وقت اس میں لگائیں اور ایام حج جو آٹھویں ذی الحجہ سے شروع ہوں گے ان کا انتظار کریں۔

مسئلہ ..... نفلی طواف میں اضطباع اور رمل نہیں ہوتا۔

حج کے پانچ دن

ذی الحجہ کی ساتویں تاریخ سے حج کے افعال و ارکان مسلسل شروع ہوتے ہیں سات تاریخ کو ظہر کے بعد امام حج کا پہلا خطبہ دیتا ہے جس میں حج کے احکام اور پانچ دن کا پروگرام بتایا جاتا ہے۔

پہلا دن ۸ ذی الحجہ

آج طلوع آفتاب کے بعد حالت احرام میں سب حاجیوں کو منیٰ جانا ہے مفرد جس کا احرام حج کا ہے اور قارن جس کا احرام حج و عمرہ دونوں کا ہے ان کے احرام تو پہلے سے بندھے ہوئے ہیں متمتع جس نے عمرہ کر کے احرام کھول دیا تھا اسی طرح اہل حرم حج کا احرام آج باندھیں گے۔ وہ سنت کے مطابق غسل کر کے احرام کی چادریں پہن کر مسجد حرام میں آئیں اور مستحب یہ ہے کہ طواف کریں اور طواف کی دو رکعتیں ادا کرنے کے بعد احرام کے لئے دو رکعت پڑھیں اور حج کی نیت اس طرح کریں کہ یا اللہ میں آپ کی رضا کے لئے حج کا ارادہ کرتا ہوں اس کو میرے لئے آسان کر دیجئے اور قبول فرمائیے اس کی نیت کے ساتھ تلبیہ پڑھیں۔

لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ ط لَبَّیْکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ ط اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَالْمُلْکَ ط لَاشَرِیْکَ لَکَ ط

تلبیہ پڑھتے ہی احرام حج شروع ہو گیا اب احرام کی تمام مذکورہ پابندیاں لازم ہو گئیں اس کے بعد منیٰ کو روانہ ہو جائیں منیٰ مکہ مکرمہ سے تین میل کے فاصلہ پر دو طرف پہاڑوں کے درمیان ایک بہت بڑا میدان ہے آٹھویں تاریخ کی ظہر سے

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

نویں تاریخ کی صبح تک منیٰ میں پانچ نمازیں پڑھنا اور اس رات کو منیٰ میں قیام کرنا سنت ہے اگر اس رات کو مکہ میں رہا یا سیدھا عرفات میں پہنچ گیا تو مکروہ ہے (شرح زبدہ)

دوسرا دن ۹ رذی الحجہ یوم عرفہ

آج حج کا سب سے بڑا رکن ادا کرنا ہے جس کے بغیر حج نہیں ہوتا آج طلوع آفتاب کے بعد جب کچھ دھوپ پھیل جائے منیٰ سے عرفات کو روانہ ہو جائیں عرفات مکہ مکرمہ سے نو میل کے فاصلہ پر ہے حد حرم سے باہر ایک عظیم الشان میدان ہے اس کے حدود چاروں طرف سے متعین ہیں اور اب سعودی حکومت نے ان حدود پر نشانات لگوا دیئے تا کہ وقوف عرفات جو حج کا رکن اعظم ہے حدود عرفات سے باہر نہ ہو۔

اس میدان میں جس طرف سے داخل ہوتے ہیں وہاں حضرت خلیل اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قائم کی ہوئی ایک بڑی مسجد ہے جس کو مسجد نمرہ کہتے ہیں یہ مسجد میدان عرفات کے بالکل کنارے پر ہے اس کی مغربی دیوار کے نیچے کا حصہ عرفات سے خارج ہے اس حصہ زمین کو جو عرفات میں داخل نہیں بطنِ عرنہ کہا جاتا ہے یہاں کا وقوف معتبر نہیں آج کل دیکھا جاتا ہے کہ بہت سے خیمے اسی بطن عرنہ میں لگے ہوتے ہیں اگر یہ لوگ وقوف کے وقت ان خیموں سے نکل کر حدود عرفات میں آجائیں تو حج ان کا درست ہو جائے گا ورنہ ان کا حج ہی نہیں ہوگا اس بات کو خوب سمجھ لیا جائے محض معلموں کے کہنے پر نہ رہیں۔ عرفات کے پورے میدان میں جس جگہ چاہیں ٹھہر سکتے ہیں اور جبل رحمت کے قریب ٹھہرنا افضل ہے۔

وقوف عرفات

وقوف کے لفظی معنیٰ ٹھہرنے کے ہیں نویں ذی الحجہ کو زوال آفتاب کے بعد سے صبح صادق تک کے درمیانی حصہ میں کسی قدر ٹھہرنا حج کا رکن اعظم ہے اور نویں کے غروب تک عرفات میں ٹھہرنا واجب ہے مستحب یہ ہے کہ زوال آفتاب سے پہلے غسل کریں اور اس کا موقع نہ ملے تو وضو بھی کافی ہے اس طرح تیاری کر کے مسجد نمرہ میں جائیں یہاں امام المسلمین یا اس کا نائب حج کا دوسرا خطبہ دے گا جو سنت ہے واجب نہیں پھر ظہر اور عصر کی دونوں نمازیں ظہر ہی کے وقت میں پڑھائے گا پہلے ظہر کی پھر عصر کی اس صورت میں ظہر کی دو سنتیں چھوڑ دی جائیں گی جو نماز عصر کے بعد بھی نہ پڑھی جائیں گی۔

آج کی نماز ظہر و عصر

مسئلہ..... عرفات میں عرفہ کے روز ظہر و عصر دونوں کو ظہر کے وقت میں جمع کرنا سنت ہے مگر شرط یہ ہے کہ حج کا احرام باندھے ہوئے ہو، اور امام المسلمین یا اس کے نائب کی اقتداء میں پڑھ رہا ہو پہلے ظہر پھر عصر الگ الگ پڑھی جائیں۔

مسئلہ..... جمہور صحابہؓ کے نزدیک اس دن کی نمازوں میں بھی عام نمازوں کی طرح مقیم کو چار رکعت نماز فرض پوری پڑھنا فرض ہے مگر بعض حضرات کے نزدیک اس دن میں مقیم کو بھی قصر کرنا یعنی چار رکعت کی نماز میں دو رکعت پڑھنا احکام حج میں داخل ہے اگر مسجد نمرہ میں ظہر و عصر کی امامت کوئی مقیم امام کرے اور نماز میں قصر کرے تو جمہور کے نزدیک یہ نماز نہیں ہوتی اس لئے اس کا اعادہ واجب ہے۔

آج کل عموماً ایسا ہی ہوتا ہے کہ مقیم امام جماعت کے ساتھ قصر کر کے دو رکعت پڑھاتا ہے اس لئے اپنی جگہ پر خیموں میں ظہر کو ظہر کے وقت میں پھر عصر کو عصر کے وقت میں جماعت کے ساتھ ادا کریں کیونکہ [illegible] نمازوں کو ظہر کے وقت میں جمع

PDF compressed with CVISION PDFCompressor watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

کرنے کی شرط یہ ہے کہ امام المسلمین یا اس کے نائب کی اقتداء میں ہو اور امام المسلمین یا اس کا نائب چونکہ مقیم ہونے کے باوجود قصر کرتا ہے اس لئے حنفی مقیم یا مسافر کی نماز اس کے پیچھے درست نہیں ہے۔

وقوف عرفات کا مسنون طریقہ

زوال آفتاب کے بعد سے غروب آفتاب تک پورے میدان عرفات میں جہاں چاہے وقوف کرسکتا ہے مگر افضل یہ ہے کہ جبل الرحمۃ جو عرفات کا مشہور پہاڑ ہے اس کے قریب جس جگہ رسول اللہ ﷺ نے وقوف فرمایا تھا وہاں وقوف کرے بالکل اس جگہ نہ ہو تو جس قدر اس سے قریب ہو بہتر ہے لیکن اگر جبل الرحمۃ کے پاس جانے میں دشواری ہو یا واپسی کے وقت اپنا خیمہ تلاش کرنا مشکل ہو جیسا کہ آج کل عموماً پیش آتا ہے تو اپنے خیمہ ہی میں وقوف کرلے اصل چیز دل جمعی اور خشوع وخضوع ہے وہ جب ہی حاصل ہوتا ہے کہ قلب اپنے سامان یا متعلقین کی طرف لگا ہوا نہ ہو۔

مسئلہ ..... افضل واعلیٰ تو یہ ہے کہ قبلہ رخ کھڑا ہو کر مغرب تک وقوف کرے اگر پورے وقت تک کھڑا نہ ہو سکے تو جس قدر کھڑا ہو سکتا ہے کھڑا رہے پھر بیٹھ جائے پھر جب قوت ہو کھڑا ہو جائے اور پورے وقت میں خشوع وخضوع کے ساتھ بار بار تلبیہ پڑھتا رہے گریہ وزاری کے ساتھ ذکر اللہ اور تلاوت اور درود شریف اور استغفار میں مشغول رہے اور دینی ودنیاوی مقاصد کے لئے اپنے واسطے اور اپنے متعلقین واحباب کے اور تمام مسلمانوں کے واسطے دعائیں مانگتا رہے یہ وقت مقبولیت دعا کا خاص وقت ہے اور ہمیشہ نصیب نہیں ہوتا اس میں بلاضرورت آپس کی جائز گفتگوؤں سے بھی پرہیز کرے پورے وقت کو دعاؤں اور ذکر اللہ میں صرف کرے۔

مسئلہ ..... وقوف کی دعاؤں میں دعا کی طرح ہاتھ اٹھانا سنت ہے جب تھک جائے ہاتھ چھوڑ کر بھی دعا مانگ سکتا ہے حضور سرور کائنات ﷺ سے روایت ہے کہ آپ نے دست مبارک اٹھا کر تین مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْد کہا اور پھر یہ دعا پڑھی۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ ط اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ بِالْھُدٰی وَنَقِّنِیْ بِالتَّقْوٰی وَاغْفِرْلِیْ فِی الْاٰخِرَۃِ وَالْاُوْلٰی.

کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لئے ملک ہے اور اسی کے لئے حمد ہے اے اللہ تو مجھے ہدایت پر رکھ اور تقویٰ کے ذریعہ پاک فرما اور مجھے دنیا وآخرت میں بخش دے۔

پھر ہاتھ چھوڑ دے اتنی دیر جتنی دیر میں الحمد پڑھی جاتی ہے اس کے بعد پھر ہاتھ اٹھا کر وہی کلمات اور دعا پڑھے پھر اتنی دیر یعنی بقدر الحمد للہ ہاتھ چھوڑے رکھے پھر تیسری مرتبہ وہی کلمات اور دعا پڑھے۔ (زبدہ)

وقوف کے وقت کی دعائیں

اصل بات یہ ہے کہ جو دعا دل سے اور خشوع وخضوع کے ساتھ مانگی جائے وہی بہتر ہے خواہ کسی زبان میں مانگے مگر یہ بھی حقیقت ہے کہ ہر شخص کو مانگنے کا سلیقہ نہیں آتا ہمارے جان ومال اور ماں باپ قربان ہوں رسول اللہ ﷺ پر کہ آپ نے ہمیں دینی مقاصد کے ساتھ دنیاوی کاموں اور ضرورتوں کے لئے بھی ایسی دعائیں بتادی ہیں [illegible] مستقل کتابوں میں جمع کردی ہیں مثلاً الحزب الاعظم اور اس کا خلاصہ مناجات

PDF compressed with unwatermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

مقبول چھپی ہوئی ہر جگہ ملتی ہے دعاؤں کے نیچے ترجمہ بھی لکھا ہوا ہے وقت وسیع ہے اس میں پورا الحزب الاعظم یا پوری مناجات مقبول کی دعائیں مانگی جاسکتی ہیں مگر یاد رہے کہ دعا کا پڑھنا مقصد نہیں دعا مانگنا مقصود ہے اس لئے خوب گڑگڑا کر دعا مانگیں۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ عرفہ کے روز بہترین دعا اور جو دعائیں میں نے پڑھیں یا مجھ سے پہلے انبیاء نے پڑھیں ان میں بہتر دعا یہ ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْکَ لَهٗ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَعَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں حکومت اسی کی ہے اور اسی کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

یہ مختصر سی دعا ہے اس کو بار بار پڑھتے رہیں اور کچھ دعائیں یہ ہیں۔

(۱).....اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّ لَايَغْفِرِ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ.

اے اللہ! میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا اور گناہوں کو تیرے سوا کوئی نہیں بخش سکتا پس تو میری مغفرت فرمادے اپنی خاص مغفرت اور مجھ پر رحم فرما بلاشبہ تو بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

(۲).....اَللّٰهُمَّ نَوِّرْلِیْ بَصِيْرَتِیْ بِمَعْرِفَةٍ تُصْلِحُ بِهَا سَائِرَ لِیْ

الدَّارَيْنِ وَتُبْ عَلَیَّ تَوْبَةً نَّصُوْحًا لَا اَنْكُثُهَا اَبَدًا وَ اَلْزِمْنِیْ سَبِيْلَ الْاِسْتِقَامَةِ لَا اَزِيْغُ عَنْهَا اَبَدًا.

اے اللہ! تو میری ایسی مغفرت فرمادے جس سے تو دونوں جہاں میں میرے حال کی اصلاح فرمادے اور تو میری ایسی سچی توبہ قبول فرما جسے میں کبھی نہ توڑوں اور مجھے راست بازی کی راہ پر لگادے جس میں کبھی نہ بھٹکوں۔

(۳).....اَللّٰهُمَّ انْقُلْنِیْ مِنْ ذُلِّ الْمَعْصِيَةِ اِلٰى عِزِّ الطَّاعَةِ.

اے اللہ! مجھے نافرمانی کی ذلت سے فرمانبرداری کی عزت کی طرف پھیر دے۔

مسئلہ .....جو شخص غروب آفتاب سے قبل عرفات کی حدود سے نکل گیا اس پر لازم ہے کہ واپس آئے اور غروب کے بعد عرفات سے باہر نکلے اگر ایسا نہ کیا تو اس پر دم واجب ہوگا۔

مسئلہ .....اگر کسی شخص کو کسی مجبوری سے نویں تاریخ کے زوال سے مغرب تک وقوف عرفہ کا موقع نہیں ملا تو وہ غروب آفتاب کے بعد شب میں صبح صادق سے پہلے پہلے وقوف کرلے ایسا کرنے سے فرض ادا ہو جائے گا اگرچہ یہ وقوف چند منٹ کا ہو۔ (مناسک ملا علی)

عرفات سے مزدلفہ کو روانگی اور وہاں کے مسائل

مزدلفہ منیٰ سے مشرق کی جانب تین میل کے فاصلہ پر حدود حرم کے اندر ہے عرفات کے وقوف سے [illegible] ذی الحجہ کی شب میں مزدلفہ پہنچنا ہے اور مغرب اور عشاء کی دونوں نمازوں کو عشاء کے وقت میں جمع کر کے پڑھنا ہے۔ اس

PDF compressor watermark

کے راستہ میں بھی ذکر اللہ اور تلبیہ پڑھتے ہوئے چلیں اس روز حجاج کے لئے مغرب کی نماز کو مؤخر کر کے مزدلفہ میں عشاء کے ساتھ پڑھیں مغرب کے فرض کے فوراً بعد عشاء کے فرض پڑھیں مغرب کی سنتیں اور عشاء کی سنت اور وتر سب بعد میں پڑھیں۔ (زبدہ)

مسئلہ..... مزدلفہ میں مغرب وعشاء کی دونوں نمازیں ایک اذان اور ایک اقامت سے پڑھی جائیں۔

مسئلہ..... مزدلفہ میں مغرب وعشاء کی دونوں نمازیں عشاء کے وقت میں جمع کرنا واجب ہے اور اس کے لئے جماعت بھی شرط نہیں۔ (حیات القلوب)

مسئلہ..... اگر مغرب کی نماز عرفات میں یا راستہ میں پڑھ لی ہے تو مزدلفہ پہنچ کر اس کا اعادہ کرنا واجب ہے۔

مسئلہ..... اگر عشاء کے وقت سے پہلے مزدلفہ پہنچ گیا تو ابھی مغرب کی نماز نہ پڑھے عشاء کے وقت کا انتظار کرے اور عشاء کے وقت میں دونوں نمازوں کو جمع کرے۔ (زبدہ)

مسئلہ..... مزدلفہ کی رات میں جاگنا اور عبادت میں مصروف رہنا مستحب ہے یہ رات بعض کے نزدیک شب قدر سے بھی افضل ہے۔ (زبدہ)

مسئلہ..... دسویں شب ذی الحجہ یعنی عید کی شب مزدلفہ میں قیام کرنا سنت مؤکدہ ہے۔ (حیات القلوب)

حج کا تیسرا دن

وُقُوفِ مُزدَلفہ

آج ذی الحجہ کی دسویں تاریخ ہے اس دن میں حج کے [illegible] کا [illegible] وفرائض ادا کرنا ہیں اسی لئے حجاج سے نماز عید معاف کر دی گئی ہے پہلا واجب

وقوف مزدلفہ کا ہے اس کا وقت طلوع فجر سے طلوع آفتاب سے کچھ پہلے تک ہے اگر کوئی طلوع فجر کے بعد تھوڑی دیر ٹھہر کر منیٰ چلا جائے طلوع آفتاب کا انتظار نہ کرے تو بھی واجب وقوف ادا ہو گیا واجب کی ادائیگی کے لئے اتنا بھی کافی ہے کہ نماز فجر مزدلفہ میں پڑھ لے مگر سنت یہی ہے کہ طلوع آفتاب تک ٹھہرے۔

مسئلہ..... مزدلفہ کے تمام میدان میں جہاں چاہے وقوف کر سکتا ہے بجز وادیٔ محسر کے جو منیٰ کی جانب مزدلفہ سے خارج وہ مقام ہے جہاں اصحاب فیل پر عذاب آیا تھا۔ اس کو آج کل وادیٔ النار بھی کہتے ہیں سعودی حکومت نے اس کے شروع پر تختی لگا دی ہے تاکہ غلطی سے کوئی وادیٔ محسر میں نہ ٹھہرے۔ افضل یہ ہے کہ مشعر حرام جس کو جبل قزح بھی کہا جاتا ہے وہاں وقوف کرے اگر بھیڑ کی وجہ سے وہاں پہنچنا مشکل ہو تو جس جگہ ٹھہرا ہے وہیں صبح کی نماز اندھیرے میں پڑھ کر وقوف کرے اس وقوف میں بھی تلبیہ اور تکبیر و تہلیل اور استغفار و توبہ اور درود شریف کی کثرت کرے۔

مسئلہ..... وقوف مزدلفہ واجب ہے لیکن عورتیں اور بہت بوڑھے ضعیف بیمار مرد اگر یہ وقوف ترک کر دیں اور سیدھے منیٰ چلے جائیں تو جائز ہے اور اس کا کوئی کفارہ اور دم وغیرہ بھی واجب نہیں البتہ مرد اگر بیماری اور بہت بڑھاپے کے عذر کے بغیر یہ وقوف ترک کر دیں تو دم (قربانی) واجب ہوگا (غنیۃ)

مسئلہ..... بیمار اور غیر بیمار کا یہ فرق کہ بیمار پر وقوف مزدلفہ چھوڑنے سے کوئی دم لازم نہیں ہوتا صرف وقوف مزدلفہ کے ساتھ خاص ہے ممنوعات احرام میں سے کسی کی خلاف ورزی اگر بیماری کی وجہ سے بھی کرنی پڑی تب بھی دم واجب ہوتا ہے۔ (زبدہ)

مزدلفہ سے منیٰ کو روانگی

جب طلوع آفتاب سے کچھ دیر بقدر دو رکعت کے باقی رہے تو مزدلفہ سے منیٰ

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

کے لئے روانہ ہو جائیں اس کے بعد تاخیر کرنا خلاف سنت ہے (حیات القلوب) اور مستحب یہ ہے کہ جمرۂ عقبہ کی رمی کے لئے سات کنکریاں بڑے چنے یا کھجور کی گٹھلی کے برابر مزدلفہ سے اٹھا کر ساتھ لے جائیں۔ (زبدہ)

دسویں ذوالحجہ کا دوسرا واجب جمرۂ عقبہ کی رمی

آج منیٰ میں پہنچ کر سب سے پہلا کام جمرۂ عقبہ کی رمی ہے جو آج کے دن واجب ہے یاد رہے کہ منیٰ میں تین جگہ ہیں جن کو جمرات کہا جاتا ہے اور ان پر سات سات کنکریاں ماری جاتی ہیں پہلا جمرہ منیٰ کی مسجد یعنی مسجد خیف کے نزدیک ہے جس کو جمرہ اولیٰ کہتے ہیں اور دوسرا جمرہ اس کے آگے ہے جس کو جمرہ وسطیٰ کہتے ہیں تیسرا جمرہ بالکل منیٰ کے آخر میں ہے جس کو جمرہ عقبہ کہا جاتا ہے آج دسویں تاریخ کو صرف جمرہ عقبہ پر سات کنکریوں میں رمی کرنا ہے رمی کے معنی کنکریاں مارنے کے ہیں یہ رمی حضرت خلیل اللہ علیہ الصلوٰۃ السلام کے اس مقبول عمل کی یادگار ہے جو حضرت اسماعیل علیہ السلام کو ذبح کے لئے لے جانے کے وقت تین جگہ جب شیطان بہکانے کے لئے آیا اس کو کنکریاں مار کر دفع کیا تھا۔

مسئلہ ..... پہلے دن کی رمی جمرۂ عقبہ کے لئے سات کنکریاں مزدلفہ سے لانا مستحب ہے کسی دوسری جگہ سے لے لے تو یہ بھی جائز ہے مگر جمرات کے پاس سے نہ اٹھائے کیونکہ جمرات کے پاس سے جو کنکریاں پڑی رہ جائیں وہ حسب تصریح حدیث اللہ کے نزدیک مردود ہیں جن کا حج قبول ہوتا ہے ان کی کنکریاں اٹھالی جاتی ہیں باقی دنوں میں جو جمرات کی رمی کی جائے گی ان کی کنکریاں مزدلفہ سے لانا مستحب نہیں وہاں سے یا کہیں اور سے اٹھانا برابر ہے مگر جمرات کے پاس سے نہ اٹھائے۔ (زبدہ)

مسئلہ ..... کنکری بجے پیسے کے برابر ہو کھجور کی گٹھلی کے برابر ہونا بھی جائز

ہے بڑے پتھر سے رمی کرنا مکروہ ہے۔ (زبدہ)

مسئلہ ..... ناپاک کنکریوں سے رمی کرنا مکروہ ہے اس لئے بہتر یہ ہے کہ رمی سے پہلے کنکریوں کو دھولیا جائے اور جب تک ناپاکی کا یقین نہ ہو بغیر دھوئے استعمال میں بھی مضائقہ نہیں۔

جمرۂ عقبہ کی رمی کا طریقہ

دسویں تاریخ ذی الحجہ کو جو صرف جمرۂ عقبہ کی رمی کی جاتی ہے اس کا مسنون وقت طلوع آفتاب سے زوال آفتاب تک ہے اور زوال سے غروب آفتاب تک بھی جائز ہے غروب کے بعد مکروہ ہے مگر ضعیف بیمار عورتوں کے لئے غروب کے بعد بھی مکروہ نہیں۔ (زبدہ) آج کل سخت ہجوم ہوتا ہے اور زوال سے پہلے رمی کرنے میں سخت بھیڑ کی وجہ سے بعض اموات بھی واقع ہوگئی ہیں اس لئے غروب آفتاب تک کرنے کی گنجائش ہے اس سے کام لیں اور غروب آفتاب سے پہلے عورتوں کو موقع نہ مل سکے تو مغرب کے بعد رمی کریں اسی طرح بیمار اور کمزور مرد بھی مغرب کے بعد رمی کرلیں ترک نہ کریں۔

مسئلہ ..... جمرہ عقبہ سے کم از کم پانچ ہاتھ کے فاصلہ پر کھڑا ہو زیادہ فاصلہ ہو تو حرج نہیں بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر داہنے ہاتھ سے ایک ایک کنکری کو جمرہ پر پھینکے ہر کنکری کے ساتھ بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتا رہے اور یاد رہے تو یہ بھی دعا پڑھے۔

رَغْمًا لِّلشَّیْطَانِ وَرِضًی لِّلرَّحْمٰنِ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ حَجًّا مَّبْرُوْرًا وَّسَعْیًا مَّشْکُوْرًا وَّذَنْبًا مَّغْفُوْرًا ط

یہ کنکریاں شیطان کو ذلیل کرنے اور خدائے پاک کو راضی کرنے کے لئے مارتا ہوں اے اللہ تو میرے حج کو حج مقبول بنا اور کوشش کو نیکوں فرما اور گناہوں

PDF compressed with CVISION PDFCompressor using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

کومعاف فرما۔

مسئلہ .....ساتوں کنکریاں جمرہ پرایک ہی دفعہ پھینک دیں تو وہ ایک ہی شمار ہوں گی پھر سات کا عدد پورا کرنا ضروری ہوگا۔

مسئلہ .....جمرہ عقبہ کی رمی شروع کرتے ہی تلبیہ پڑھنا بند کردیں اور بعد میں بھی تلبیہ نہیں پڑھا جائے گا۔

مسئلہ .....اس تاریخ میں جمرہ عقبہ کی رمی کرنے کے بعد دعا کے لئے ٹھہرنا سنت نہیں ۔رمی کے بعد اپنی قیام گاہ پر چلے جائیں اور اس تاریخ میں دوسرے جمرات کی رمی کرنا جہالت ہے۔

رمی کے متعلق ضروری مسائل

مسئلہ .....دسویں تاریخ کی رمی اگر چہ عورتوں اور بیماروں کے علاوہ دوسروں کے لئے مغرب کے بعد مکروہ ہے مگر رات میں طلوع فجر سے پہلے پہلے کرنے سے واجب ادا ہوجاتا ہے اور کوئی کفارہ بھی واجب نہیں ہوتا۔

مسئلہ .....اگر دسویں تاریخ کے بعد رات گذر گئی اور رمی نہیں کی تو اس کی قضا بھی واجب ہے اور وقت کے بعد کرنے کی وجہ سے دم دینا بھی لازم ہے۔

اپنی رمی دوسرے سے کرانا

مسئلہ :مرد عورت بیمار ضعیف سب خود اپنے ہاتھ سے رمی کریں کسی کو نائب بنا کر رمی کرانا عذر شرعی کے بغیر جائز نہیں اور شرعی عذر ایسی بیماری یا کمزوری ہے جس کی وجہ سے بیٹھ کر نماز پڑھنا جائز ہو یا جمرات تک سوار ہوکر پہنچے میں بھی سخت تکلیف ہو یا مرض کے شدت اختیار کرنے کا قوی اندیشہ ہو یا پیدل چلنے میں قدرت نہیں ایسا شخص معذور ہے وہ اپنی طرف سے دوسرے آدمی کو نائب بنا کر رمی کرا سکتا ہے۔(غنیہ صفحہ ۱۰۰)

مسئلہ .....شخص کی دوسرے آدمی کی طرف سے رمی کرانے کی

افضل یہ ہے کہ پہلے اپنی رمی کرے بعد میں دوسرے کی طرف سے کرے جن دنوں میں تینوں جمرات کی رمی کی جاتی ہے ان میں پہلے اپنی طرف سے تینوں جمرات کی رمی کرکے فارغ ہوجائے پھر دوسرے کی طرف سے تینوں جمرات کی رمی کرے اور اگر ہر جمرہ پر اپنی سات کنکریاں پھینکنے کے بعد ہی دوسرے کی طرف سے اسی وقت سات کنکریوں سے رمی کردی پھر دوسرے اور تیسرے جمرہ پر اسی طرح کیا تو یہ بھی جائز ہے اور آج کل شدید ہجوم کی وجہ سے اسی میں سہولت ہے لیکن ہرگز ایسا نہ کرے کہ ایک کنکری اپنی طرف سے ماردی اور دوسری کنکری دوسرے کی طرف سے مارے کیونکہ یہ مکروہ ہے اگر چہ واجب ادا ہوجائے گا اور کوئی کفارہ بھی لازم نہیں ہوگا بلکہ اپنی پہلے سات کنکریاں ختم کرے پھر دوسرے کی طرف سے سات کنکریاں مارے۔(غنیہ صفحہ ۱۰۰)

مسئلہ .....معذور کی طرف سے دوسرے کی رمی درست ہونے کے لئے یہ شرط ہے کہ وہ دوسرا آدمی اس کو اپنا نائب بنا کر خود بھیجے بغیر اس کے کہنے سے دوسرے نے رمی کردی تو وہ معتبر نہیں البتہ بے ہوش اور چھوٹے بچوں اور مجنون کی طرف سے ان کے ولی خود کردیں تو یہ جائز ہے۔(زبدہ بحوالہ لباب)

مسئلہ .....کنکری کا جمرہ پر لگنا ضروری نہیں ہے اگر کنکری جمرہ کے قریب گر گئی تو بھی جائز ہے اور قریب کی حد دیوار کا وہ احاطہ ہے جو ہر جمرہ کے گرد بنا دیا گیا ہے جو کنکری احاطہ میں نہ گرے تو اس کی جگہ دوسری کنکری مارے۔

مسئلہ .....کنکریوں کو جمرہ کی جڑ پر مارنا چاہئے، کچھ اوپر بھی لگ جائے تو بھی حرج نہیں۔(غنیہ)

دسویں تاریخ کا تیسرا واجب قربانی

تمام اہل متمتع کی چونکہ ہر وقت ضرورت ہوتی ہے اور حج ادا کریں اس لئے ان پر لازم

PDF compressed with Watermarks using trial version of ILOVEPDF.COM PDF Compressor

شکرانہ ایک قربانی واجب ہے لہٰذا قارن اور متمتع پر واجب ہے کہ جمرہ عقبہ کی رمی سے فارغ ہو کر اس وقت تک حلق یا قصر نہ کرائیں جب تک یہ قربانی نہ کریں اگر اس سے پہلے حلق یا قصر کرالیا تو دم واجب ہوگا البتہ مفرد جس نے حج کا احرام باندھا ہے اس کے لئے یہ قربانی واجب نہیں مستحب ہے لہٰذا اگر کوئی مفرد قربانی نہ کرے اور حلق کرالے تو جائز ہے۔

مسئلہ.....اگر قارن اور متمتع کے پاس مال میں اتنی گنجائش نہیں کہ قربانی کر سکیں تو قربانی کے بدلے دس روزے رکھنا بھی کافی ہے شرط یہ ہے کہ ان میں سے تین روزے یوم عرفہ تک رکھ لیں باقی سات کا اختیار ہے جب چاہیں واپسی کے بعد رکھیں لیکن اگر یہ تین روزے عرفہ کے دن تک نہیں رکھے تو قربانی کرنا ہی متعین ہے اور عدم گنجائش کی وجہ سے قربانی نہ کر سکیں تو حلق کر کے حلال ہو جائیں، مگر اب ان کے ذمہ دو دم لازم ہو جائیں گے ایک دم قران یا تمتع جسے دم شکر کہا جاتا ہے اور دوسرا دم جنایت جو قربانی سے پہلے حلق کرنے کی وجہ سے بطور سزا کے واجب ہو گیا۔ (زبدہ)

دسویں تاریخ کا چوتھا واجب حلق یا قصر ہے

قربانی کے بعد سر کے بال منڈوانا یا انگلی کے ایک پورے کے برابر کٹوانا واجب ہے مگر یہ ضروری نہیں کہ آج ہی کرے بارہویں تاریخ تک کر سکتا ہے مگر جب تک حلق یا قصر نہیں کرلے گا احرام میں رہے گا اور احرام کی پابندیاں برقرار رہیں گی خواہ کتنی ہی مدت گزر جائے اور دسویں تاریخ کو منیٰ میں حلق یا قصر کرلے گا تو احرام سے فراغت ہو جائے گی سلا ہوا کپڑا پہننا، خوشبو لگانا، ناخن اور بال کاٹنا سب حلال ہو جائے گا مگر بیوی سے ہم اشرت اور بوس و کنار اس وقت تک حلال نہیں جب تک طواف زیارت یعنی طواف فرض سے فارغ نہ ہو جائے۔ (زبدہ)

مسئلہ.....عورت کے لئے سر کے بال منڈوانا حرام ہے اس لئے صرف قصر کرنے کا حکم ہے یعنی تمام سر کے بالوں کو انگلی کے ایک پورے کے برابر کاٹے یا کٹوائے اگر چوتھائی سر کے بال بھی ایک پورے کے برابر کٹ گئے تو احرام سے نکلنے کیلئے کافی ہے۔ (زبدہ)

مسئلہ.....سر کے بال منڈوانے یا کتروانے سے پہلے ناخن کاٹنا یا لبیں تراشنا جائز نہیں ایسا کرے گا تو کفارہ لازم ہوگا۔ (غنیۃ)

مسئلہ.....حج کا حلق منیٰ میں کرنا سنت ہے لیکن حدود حرم میں کسی اور جگہ کرلیا تو یہ بھی جائز ہے اور اگر حد حرم سے باہر جا کر حلق کیا تو دم لازم ہو جائے گا۔ (حیات القلوب)

قربانی اور بال کٹوانے سے متعلق ایک آسانی

جمرۂ عقبہ کی رمی کے بعد دو واجب یعنی قربانی پھر حلق دسویں تاریخ کو لازمی نہیں بارہویں تک بھی کر سکتے ہیں اگر جمرہ عقبہ کی رمی سے فارغ ہونے کے بعد قربانی کرنا لوگوں کے ہجوم کی وجہ سے مشکل ہو تو بلا ضرورت اپنے آپ کو مشقت میں نہ ڈالیں آج نہیں ہو سکی تو کل پرسوں تک قربانی کر سکتے ہیں البتہ قران یا تمتع کرنے والا جب تک قربانی نہ کرلے حلق یا قصر کرنا جائز نہیں اور جب تک حلق یا قصر نہ کرے احرام سے خارج نہیں ہوگا۔

طواف زیارت کن دنوں میں کیا جا سکتا ہے

احرام کے بعد حج کے رکن اور فرض کل دو ہیں ایک وقوف عرفات دوسرے طواف زیارت جو دسویں تاریخ کو ہوتا ہے اس طواف کی سنت یہ ہے کہ رمی، قربانی اور حلق کے بعد کیا جائے۔ اگر ان سے پہلے طواف زیارت کرے گا تو بھی فرض ادا

PDF compressed with web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

ہو جائے گا۔

مسئلہ .....طواف زیارت کا افضل دن دسویں ذی الحجہ ہے لیکن بارہویں تاریخ کو آفتاب غروب ہونے سے پہلے پہلے کر لے تو یہ بھی جائز ہے اگر بارہویں تاریخ گذر گئی اور طواف زیارت نہ کیا تو تاخیر کی وجہ سے دم دینا لازم ہوگا اور طواف پھر بھی فرض رہے گا۔

یہ طواف کسی حال میں نہ فوت ہوتا ہے اور نہ اس کا بدل دے کر ادا ہو سکتا ہے بلکہ آخر عمر تک اس کی ادائیگی فرض رہے گی اور جب تک اس کو ادا نہیں کرے گا حج ادا نہ ہوگا اور بیوی سے مباشرت اور بوس و کنار حرام رہے گی۔ (غنیۃ)

مسئلہ .....طواف زیارت سے فارغ ہو کر ممنوعات احرام سب حلال ہو جاتی ہیں، بیوی سے مباشرت بھی حلال ہو جاتی ہے۔

مسئلہ..... جو عورت حالت حیض یا نفاس میں ہو اس کے لئے طواف کرنا جائز نہیں دسویں تاریخ کو یا اس سے پہلے حیض یا نفاس شروع ہو گیا اور بارہویں تاریخ تک بھی فراغت نہ ہو تو وہ طواف زیارت کو مؤخر کرے اور اس تاخیر پر اس کے ذمہ دم لازم نہیں ہے لیکن جب تک حیض و نفاس سے پاک نہ ہو جائے طواف زیارت نہیں ہو سکتا اور طواف زیارت کے بغیر وطن کو واپسی نہیں ہو سکتی اگر واپس ہو جائے تب بھی عمر بھر یہ فرض لازم رہے گا اور پھر دوبارہ حاضر ہو کر طواف کرنا پڑے گا اس لئے حیض و نفاس سے پاک ہونے کا انتظار لازمی ہے۔

صفا و مروہ کے درمیان حج کی سعی

جو شخص حج کی سعی طواف قدوم کے ساتھ کر چکا ہے اب نہ سعی کرے اور نہ طواف زیارت میں اضطباع و رمل کرے البتہ مفرد جس نے طواف قدوم کے ساتھ سعی نہیں کی ہے [illegible] پہلی مرتبہ صفا و مروہ کی سعی کی

ہے حج کی سعی نہیں کی ان پر واجب ہے کہ طواف زیارت کے بعد سعی کریں اور طواف زیارت کے ابتدائی تین شوط میں رمل بھی کریں اور طواف زیارت اگر سلے ہوئے کپڑوں میں کرے تو اضطباع نہیں سعی کا طریقہ بیان ہو چکا ہے طواف زیارت اور سعی کے بعد دسویں تاریخ کے سب کام پورے ہو گئے اب اس سے فارغ ہو کر پھر منیٰ چلا جائے۔

حج کا چوتھا دن گیارہ ذی الحجہ

اب حج کے واجبات میں مختصر کام رہ گئے ہیں دو یا تین دن منیٰ میں رہ کر تینوں جمرات کی رمی کرنا ہے ان دنوں کی راتیں بھی منیٰ میں گذارنا سنت مؤکدہ ہے اور بعض کے نزدیک واجب ہے منیٰ سے باہر مکہ میں یا کسی دوسرے مقام میں رات گزارنا ممنوع ہے (ارشاد الساری)

اگر قربانی یا طواف زیارت کسی وجہ سے دس تاریخ کو نہیں کر سکا تو آج گیارہویں تاریخ کو کر لے اور بہتر یہ ہے کہ ظہر سے پہلے اس سے فارغ ہو جائے زوال آفتاب کے بعد نماز ظہر کے بعد تینوں جمرات کی رمی کرنے کے لئے روانہ ہو جائیں۔ آج کی رمی کا وقت مستحب زوال کے بعد سے شروع ہو کر غروب آفتاب تک ہے غروب کے بعد مکروہ ہے مگر بارہویں تاریخ کی صبح طلوع ہونے سے پہلے پہلے رمی کر لی جائے تو ادا ہو جاتی ہے دم دینا نہیں پڑتا اور اگر بارھویں تاریخ کی صبح ہو گئی تو اب گیارہویں تاریخ کی رمی کا وقت فوت ہو گیا اس پر قضا بھی لازم ہے اور جزاء میں دم بھی واجب ہے یعنی بارھویں تاریخ کو اس دن کی رمی بھی کرے اور گیارھویں کی فوت شدہ رمی کی بھی قضاً کرے اور قضاً کرنے کی وجہ سے دم بھی دے گیارھویں تاریخ کی رمی اس ترتیب سے کرے کہ پہلے جمرہ اولیٰ پر آ کر [illegible] جس طرح اس تاریخ کو [illegible]

PDF compressor watermark

رمی کر چکا ہے۔اس کی رمی سے فارغ ہونے کے بعد مجمع سے ہٹ کر قبلہ رخ ہو کر ہاتھ اٹھا کر دعا کرے کم سے کم اتنی دیر ٹھہرنا سنت ہے جتنی دیر میں بیس آیتیں پڑھی جاسکیں اس وقفہ میں تکبیر تہلیل واستغفار اور درود شریف میں مشغول رہے اپنے اور اپنے احباب اور عام مسلمانوں کے لئے دعا کرے کہ یہ بھی قبولیت کا مقام ہے۔(زبدہ)

اس کے بعد جمرہ وسطیٰ پر آئے اور اسی طرح سات کنکریاں اس جمرے کی جڑ میں مارے جس طرح پہلے کر چکا ہے اور اس کے بعد بھی مجمع سے ہٹ کر قبلہ رخ ہو کر دعا واستغفار میں کچھ دیر مشغول رہے پھر جمرہ عقبہ پر آئے اور یہاں بھی حسب سابق سات کنکریوں سے رمی کرے اور اس کے بعد دعا کے لئے نہ ٹھہرے کہ یہاں سنت سے ثابت نہیں ہے۔آج کی تاریخ کا اتنا ہی کام تھا جو پورا ہو گیا باقی اوقات اپنی جگہ پر منیٰ میں گزارے ،ذکر اللہ، تلاوت، دعا میں مشغول رہے۔ غفلتوں اور فضول کاموں میں وقت ضائع نہ کرے۔

حج کا پانچواں دن ۱۲/ذی الحجہ

اگر قربانی یا طواف زیارت گیارھویں تاریخ کو بھی نہ کر سکا تو آج بارھویں تاریخ کو کر لے اور آج کا اصل کام صرف تینوں جمرات کی رمی کرے جس طرح گیارہ ذی الحجہ کو کی ہے اب تیرھویں تاریخ کی رمی کے لیے منیٰ میں مزید قیام کرنے یا نہ کرنے کا اختیار ہے اگر چاہے تو آج بارھویں کی رمی سے فارغ ہو کر مکہ معظمہ جاسکتا ہے بشرطیکہ سورج غروب ہونے سے پہلے منیٰ سے نکل جائے اگر بارھویں تاریخ کا آفتاب منیٰ میں غروب ہو گیا تو منیٰ سے نکلنا مکروہ ہے اس کو چاہیے کہ آج کی رات اور منیٰ میں قیام کرے اور تیرھویں تاریخ کو رمی کر کے مکہ معظمہ جائے اگر بعد غروب مکہ مکرمہ چلا گیا تو کراہت کے ساتھ جائز ہے اور اگر منیٰ میں تیرھویں کی صبح ہو گئی تو رمی اس دن کی بھی اس کے ذمہ واجب ہو جاتی ہے بغیر

رمی کیے ہوئے جانا جائز نہیں اگر بغیر رمی چلا جائے گا تو دم واجب ہوگا البتہ تیرھویں تاریخ کی رمی میں یہ سہولت ہے کہ وہ زوال آفتاب سے پہلے بھی جائز ہے باقی طریقہ وہی ہے جو ۱۱،۱۲ ذی الحجہ کی رمی کا ہے۔

مسئلہ..... تیرھویں تاریخ کی شب میں منیٰ کا قیام اور تیرھویں تاریخ کی رمی اصل سے واجب نہیں مگر افضل ہے البتہ تیرھویں کی صبح منیٰ میں ہو جائے تو اس دن کی رمی بھی واجب ہو جاتی ہے۔

منیٰ سے مکہ معظّمہ کو واپسی

اب منیٰ سے فارغ ہو کر مکہ معظمہ کو واپس آئے راستہ میں مقام محصب میں تھوڑی دیر ٹھہرنا سنت ہے مگر آج کل موٹروں کی سواری عموماً اختیار میں نہیں ہوتی اس لیے راستہ میں ٹھہرنا سخت مشکل ہوتا ہے اس مجبوری سے اگر یہاں ٹھہرنے کا موقع نہ ملے تو کوئی حرج نہیں۔(زبدہ)

اب اس کے ذمہ حج کے کاموں میں صرف ایک طواف وداع باقی رہا ہے جو مکہ واپس ہوتے وقت واجب ہے جب تک مکہ مکرمہ میں قیام رہے دوسرے نفلی طواف اپنی قدرت کے مطابق کثرت سے کرتا رہے حرم شریف کی حاضری بیت اللہ کا طواف اور بیت اللہ کو بقصد تعظیم دیکھنا۔حرم میں نمازیں اور ذکر و تلاوت کو غنیمت جانے کہ پھر معلوم نہیں نصیب ہو یا نہ ہو۔کم از کم ایک قرآن شریف حرم شریف میں ختم کرنے کی کوشش کرے اور صدقہ خیرات جتنا کرتا رہے کرے۔اہل مکہ سے محبت اور ان کی تعظیم وادب ضروری سمجھے ان کی حقارت سے انتہائی پرہیز کرے اور چھوٹے بڑے ہر طرح کے گناہوں سے بچنے کا پورا اہتمام کرے کیونکہ حرم مکہ میں جیسا عبادات کا ثواب ایک لاکھ کی برابر ہے اسی طرح وہاں جو گناہ سرزد ہو جائے تو

PDF compressor, OCR, web optimizer with watermarking limitations. Compressor

طوافِ وداع

میقات سے باہر رہنے والوں پر واجب ہے کہ جب مکہ شریف سے واپس جانے لگیں تو رخصتی طواف کریں اور یہ حج کا آخری واجب ہے اور اس میں حج کی تینوں قسمیں برابر ہیں یعنی ہر قسم کا حج کرنے والے پر واجب ہے یہ طواف اہل حرم اور حدود میقات کے اندر رہنے والوں پر واجب نہیں۔

مسئلہ..... جو عورت حج کے سب ارکان وواجبات ادا کر چکی ہے اور اس کا محرم روانہ ہونے لگا اور عورت کو اس وقت حیض یا نفاس شروع ہو جائے تو طواف صدر اس عورت کے ذمہ واجب نہیں رہتا اس کو چاہئے کہ مسجد میں داخل نہ ہو مگر دروازہ کے پاس کھڑی ہو کر دعا مانگ کر رخصت ہو جائے عورت کے محرم اور قافلہ والوں پر لازم نہیں ہے کہ اس کے پاک ہونے تک ٹھہریں اپنی صوابدید سے جب چاہیں روانہ ہو جائیں اور یہ عورت بھی ساتھ چلی جائے۔ (حیات القلوب)

مسئلہ..... طواف وداع کے لئے نیت بھی ضروری نہیں اگر واپسی سے پہلے کوئی طواف نفلی کر لیا ہے تو وہ بھی طواف وداع کے قائم مقام ہو جاتا ہے لیکن افضل یہی ہے کہ مستقل نیت سے واپسی کے عین وقت پر یہ طواف کرے۔ (زبدہ وغنیہ)

مسئلہ..... اگر طواف صدر کر لینے کے بعد کسی ضرورت سے پھر مکہ میں قیام کرے تو پھر چلنے کے وقت طواف وداع کا اعادہ مستحب ہے۔ (زبدہ)

مسئلہ..... طواف وداع کے بعد دوگانہ طواف پڑھے پھر قبلہ کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو کر زمزم کا پانی پیئے، پھر حرم شریف سے رخصت ہو۔ (زبدہ)

مسئلہ..... طواف وداع سے پہلے مکہ معظمہ میں قیام کے زمانہ میں یہ بھی اختیار ہے کہ عمرے زیادہ کرتا رہے جس کے لئے حد حرم سے باہر جا کر احرام باندھنا ضروری ہے قریبی حد حرم تنعیم ہے وہاں سے احرام باندھ کر آئے اور عمرہ

کے افعال ادا کرے اس میں اختلاف ہے کہ زیادہ عمرے کرنا بہتر ہے یا مکہ مکرمہ مسجد حرام میں ٹھہر کر کثرت سے طواف کرنا بہتر ہے۔ حضرت ملا علی قاری طواف کثرت سے کرنے کو زیادہ عمرے کرنے پر ترجیح دیتے ہیں اور صحابہ وتابعین کے عمل کے ساتھ یہی زیادہ قریب ہے۔ (واللہ سبحانہ تعالیٰ اعلم)

جنایات اور ان کی جزاء

ممنوعات احرام اور دیگر احکام حج کی خلاف ورزی کو جنایت کہا جاتا ہے۔ ان جنایتوں پر شریعت میں کچھ جزائیں (کفارے) مقرر ہیں جو جنایت کرنے والے پر لازم ہوتی ہیں۔ ان کی تفصیل تو بڑی کتابوں میں دیکھی جا سکتی ہے ہم یہاں زیادہ پیش آنے والے ضروری مسائل درج کرتے ہیں۔

جنایات کی قسمیں

جنایات حج دو قسم کی ہیں

اول..... جنایات احرام یعنی حالت احرام میں جو کام ناجائز ہیں ان کا ارتکاب۔

دوم..... حج کے واجبات میں سے کسی واجب کو ترک کر دینا یا کسی طرح اس میں کوتاہی ہونا۔

قسم اول جنایات احرام اور ان کی جزائیں

جنایات احرام کے متعلق پہلے ضابطہ کے طور پر چند ضروری ہدایات لکھی جاتی ہیں۔

ہدایت نمبر ۱

جنایات احرام سب ذیل ہیں ① خوشبو لگانا ② مرد کو بدن کی ہیئت پر سلا ہوا

PDF compressed with CamScanner mobile application using a watermark. Buy CamScanner for Compressor

بنا ہوا کپڑا پہننا ❸ مردوں کو سر اور چہرہ ڈھانکنا اور عورت کو صرف چہرہ ڈھانکنا ❹ جسم کے کسی حصہ کے بال دور کرنا ❺ ناخن کاٹنا ❻ اپنے بدن یا کپڑے سے جوں مارنا یا جدا کرنا ❼ جماع کرنا یا شہوت کے ساتھ بوس وکنار کرنا ❽ خشکی کے جانور کا شکار کرنا (غنیۃ)

ہدایت نمبر۲

ممنوعات احرام کا معاملہ عام عبادات سے مختلف ہے اس میں بھول چوک، خطا، اور عذر بلا عذر ہر حال میں جزاء لازم ہوتی ہے احرام کی پابندیوں کی خلاف ورزی کرنا خواہ ناواقفیت سے ہو یا خطا اور بھول سے یا کسی کی زبردستی سے اور خواہ جاگتے ہوئے ہو یا سوتے ہوئے ہو یا بے ہوشی اور نشے میں ہو یا تنگدستی اور مجبوری سے خود کرے یا دوسرے سے کرائے یا دوسرا اس کے کہے بغیر اس کے ساتھ کرے۔ مثلاً زبردستی اس کو خوشبو لگا دے ہر حال میں جزاء محرم پر واجب ہوتی ہے اور اس تفصیل میں مرد اور عورت سب برابر ہیں (زبدہ)

البتہ بھول چوک، یا عذر سے خلاف ورزی کرنے میں گناہ نہیں ہوتا صرف جزاء لازم ہوتی ہے اور بلا عذر کرنے میں گناہ بھی ہوتا ہے اور جزاء بھی لازم ہوتی ہے۔ (غنیۃ)

کوئی پیسے والا اگر بلا عذر ممنوعات احرام کی خلاف ورزی اس بناء پر کرے کہ جزاء یعنی دم دے دے گا تو سخت گناہ گار ہے اس پر حج مبرور مقبول نہیں ہوتا۔ (زبدہ)

عذر اور بلا عذر میں دوسرا فرق یہ ہے کہ بلا عذر خلاف ورزی کی صورت میں جو جزاء مقرر کی گئی ہے وہ ہی واجب ہوتی ہے اس کے بدلے میں روزے رکھنا کافی نہیں ہوتا اور جو خلاف ورزی عذر سے کی جائے تو اس میں اس طرح کی سہولتیں ہیں

جن کا بیان آگے آرہا ہے۔

ہدایت نمبر۳

جنایات کی جزاء کا فوراً ادا کرنا واجب نہیں مگر افضل یہ ہے کہ جلد ادا کردے مرنے سے پہلے ادا کرنا واجب ہے اگر خود نہ کرسکا تو اس کی وصیت کرنا واجب ہے بغیر وصیت کے بھی اگر وارث[1] احساناً اس کی طرف سے ادا کردیں تو امید ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو میت کی طرف سے ادائیگی قرار دیدیں مگر وارث میت کی طرف سے روزے نہیں رکھ سکتا۔ (زبدہ)

ہدایت نمبر۴: اصطلاحات کی تشریح

دم..... جس جگہ لفظ دم بولا جاتا ہے اس سے مراد بکری یا بھیڑ یا ساتواں حصہ گائے کا یا اونٹ کا ہوتا ہے اور اس میں وہ تمام شرائط ضروری ہیں جو قربانی کے جانور کے لئے ضروری ہوتی ہیں۔

بدنہ..... جہاں بولا جاتا ہے اس سے مراد پوری گائے یا پورا اونٹ ہوتا ہے اور یہ پوری گائے یا اونٹ کی قربانی صرف دو جنایتوں میں لازم ہوتی ہیں ایک حیض یا نفاس یا جنابت کی حالت میں طواف زیارت کرنا دوسرے وقوف عرفہ کے بعد حلق یا قصر اور طواف زیارت سے پہلے جماع کرنا۔

اور لفظ صدقہ..... جہاں مطلق ہو اس کی خاص مقدار ساتھ نہ لکھی ہو اس سے صدقۃ الفطر کی مقدار مراد ہوتی ہے یعنی پونے دو کلو گیہوں یا اس کی قیمت اور جہاں لفظ صدقہ کے ساتھ اس کی کوئی مقدار بھی لکھی ہو وہاں وہی مقدار واجب ہوگی (زبدہ) ایسا بھی ہوتا ہے کہ مطلق صدقہ کے بجائے کہا جاتا ہے اور کچھ صدقہ کردے اس میں مٹھی بھر غلہ یا اس کی قیمت یا ایک روٹی یا ایک قرش نقد دے دینا بھی کافی ہوتا ہے۔

[1] معلم الحجاج میں ایسا ہی ہے نیز شرح زبدہ میں بھی ایسا ہی ہے لیکن زبدہ میں اس کے خلاف لکھا ہے دیکھئے ص ۹۶ ۔ مرتب

PDF compressed with CVISION PDFCompressor. Unregistered version. Watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

روزے..... جنایات کی بعض صورتوں میں ایک یا تین یا دس روزے بھی واجب ہوجاتے ہیں جن کی کچھ تفصیل آگے آئے گی۔

جنایات میں عذر اور بلا عذر کا فرق

عذر سے مراد اس جگہ بخار، شدید سردی، شدید گرمی زخم، دردسر، جوئیں، اور ہر وہ بیماری ہے جس میں مشقت اور تکلیف زیادہ ہو مرض کا ہمیشہ رہنا یا ہلاکت تک پہنچنے کا خطرہ شرط نہیں (زبدہ) خطا بھول چوک، بے ہوشی، نیند اور مفلسی عذر نہیں (زبدہ) دونوں قسموں میں کسی انسان کا جبر بھی عذر معتبر نہیں۔

اگر بیماری وغیرہ کے عذر سے سلا ہوا کپڑا پہنا یا خوشبو استعمال کی یا بال کٹوائے یا سر کو یا چہرہ کو کپڑے سے چھپایا یا عورت نے چہرہ کو کپڑے سے اس طرح چھپایا کہ کپڑا اس کے چہرے کو لگا ہوا رہا تو ان سب صورتوں میں اگر جنایت کامل ہوئی تو اختیار ہے کہ دم دے یا تین روزے رکھے یا چھ مسکینوں کو بقدر صدقۃ الفطر صدقہ دے یعنی ہر مسکین کو پونے دو کلو گندم یا اس کی قیمت دے اور اگر جنایت کامل نہیں تو دو چیزوں کا اختیار ہے کہ جو صدقہ واجب ہوا ہے یعنی ایک صدقۃ الفطر مقدار کی وہ ادا کرے یا اسکے بدلے ایک روزہ رکھے (ارشاد الساری) ایک صدقہ دے یا ایک روزہ رکھے تین یا دو چیزوں میں اختیار صرف عذر کی حالت میں ہے اور بغیر عذر کے کرے گا تو کامل جنایت میں دم اور ناقص میں صدقہ متعین ہے روزے سے جزاء ادا نہ ہوگی اور جنایت کامل اور ناقص کی تفصیل حسب ذیل ہے (نتیجہ زبدہ)

جنایت کامل یا ناقص کی تشریح

جنایت کامل یا ناقص کی تفصیل ہر ایک قسم کی جنایت میں الگ الگ ہے جس کا

بدن پر خوشبو استعمال کرنے کی جنایت

اگر کسی بڑے عضو مثلاً سر یا داڑھی یا ہتھیلی یا ران یا پنڈلی پر پورے عضو کو خوشبو لگائی تو جنایت کامل ہوگئی اگرچہ ذرا دیر ہی استعمال کی ہو اس صورت میں بغیر عذر کے دم لازم ہے اگر فوراً ہی اس کو دھو ڈالا ہو تب بھی دم ساقط نہیں ہوگا۔ (نتیجہ)

اور عذر کی صورت میں مذکورہ سابق تین اختیار ہیں کہ دم دے یا تین روزے رکھے یا چھ مسکینوں کو بقدر صدقۃ الفطر ادا کرے اگر کسی چھوٹے عضو جیسے ناک، کان، آنکھ، مونچھ، انگلی کو خوشبو لگائی یا بڑے عضو کے کسی حصہ کو خوشبو لگائی پورے عضو کو نہیں تو جنایت ناقص ہے اس میں ایک مسکین کو صدقۃ بقدر صدقۃ الفطر کے واجب ہے اور عذر کی حالت میں ایک روزہ بھی قائم مقام ہوسکتا ہے (زبدہ وارشاد الساری)

مسئلہ..... حجر اسود پر اگر خوشبو لگی ہو (حج کے موسم میں بعض لوگ اس پر خوشبو لگا دیتے ہیں) اور طواف کرنے والا محرم ہو تو اس کا استلام جائز نہیں بلکہ ہاتھوں سے اشارہ کرکے ہاتھوں کو بوسہ دے لے اگر محرم نے حجر اسود کا استلام کیا اور اس کے منہ یا ہاتھ کو خوشبو لگی پس اگر بہت لگی تو دم اور تھوڑی لگی تو صدقہ لازم ہوگا۔ (نتیجہ)

مسئلہ..... سر یا ہاتھ یا داڑھی کو حالت احرام میں مہندی لگانا ممنوع ہے اگر پورے سر یا پوری ڈاڑھی یا چوتھائی سر یا چوتھائی[1] داڑھی کو مہندی لگائی اور مہندی پتلی پتلی لگائی خوب گاڑھی نہیں لگائی تو دم واجب ہے اور اگر گاڑھی گاڑھی لگائی تو دو دم واجب ہوں گے۔ ایک دم خوشبو کی وجہ سے دوسرا دم سر یا چہرہ ڈھانکنے کی وجہ سے یہ اس صورت میں ہے جب کہ سارے دن یا ساری رات لگائے رکھا اور اگر ایک دن یا رات سے کم لگایا تو ایک دم اور ایک صدقہ واجب ہوگا یہ مرد کا حکم ہے عورت پر ایک ہی دم واجب ہوگا کیونکہ اس کے لئے سر ڈھانکنا ممنوع نہیں۔

مسئلہ..... پوری ہتھیلی پر مہندی لگانے سے بھی دم واجب ہوتا ہے اگر عورت ہتھیلی کو مہندی لگائے تو بھی دم واجب ہوگا (نتیجہ)

[1] اس مسئلہ میں چوتھائی داڑھی کا حکم نہ زبدہ میں ہے نہ شرح زبدہ میں نہ نتیجہ میں احقر کو ملا۔ فقیر ۲/۵/۱۴۲۳ھ

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

مسئلہ .....پان میں خوشبودار تمباکو یا الائچی ڈال کر کھانا محرم کے لئے بالاتفاق مکروہ ہے اور کتب فقہ کی بعض عبارات سے دم لازم ہونے کی طرف بھی اشارہ نکلتا ہے لہٰذا احتیاط ضروری ہے۔

مسئلہ .....اگر خوشبودار سرمہ ایک دو بار لگایا تو صدقہ لازم ہے اور اگر دو بار سے زیادہ لگایا تو دم واجب ہوگا۔ بلا خوشبو کا سرمہ لگانے میں نہ کچھ حرج ہے اور نہ کچھ واجب ہے (غنیۃ)

مسئلہ.....احرام کے بعد گلے میں پھولوں کا ہار ڈالنا مکروہ ہے عام طور پر لوگ اس طرف خیال نہیں کرتے ہیں اور خوشبودار پھل یا پھول قصداً سونگھنا بھی مکروہ ہے مگر اس سے کچھ لازم نہیں ہوتا۔ (غنیۃ)

مسئلہ.....اگر چند اعضاء کو تھوڑی تھوڑی خوشبو لگائی تو اگر سب مل کر ایک بڑے عضو کے برابر ہو جائے تو دم لازم ہوگا ورنہ صدقہ۔ (زبدہ)

ضروری وضاحت

یہ اس وقت ہے جبکہ خوشبو تھوڑی مقدار میں ہو اور اگر خوشبو زیادہ ہو تو پھر چھوٹے بڑے عضو کا اور عضو کامل اور ناقص کا کوئی فرق نہیں ہر حال میں دم لازم ہوگا اور عذر کی صورت میں مذکورہ بالا تین اختیار ملیں گے اور تھوڑا زیادہ ہونا ہر خوشبو کا الگ الگ ہوتا ہے جس کو عرفی طور پر زیادہ سمجھا جائے وہ زیادہ کہلائی جائے گی۔ مثلاً مشک کی قلیل مقدار بھی جو عام استعمال کے لحاظ سے کثیر سمجھی جائے وہ کثیر ہی میں داخل ہوگی اور اگر وہاں قلیل و کثیر کا رواج نہ ہو یعنی یہ معلوم نہ ہو سکے کہ عرف میں اسے زیادہ سمجھا جاتا ہے یا کم تو جس کو خوشبو لگی ہے اس کی رائے میں جو زیادہ معلوم ہو اس پر زیادہ کا اور اس کی رائے میں کم معلوم ہو اس پر کم کا حکم لگایا جائے گا۔

کپڑے میں خوشبو استعمال کرنے کی جنایت

مسئلہ .....اگر کپڑا خوشبو کی چیز میں بھرا ہوا پہنے اگر خوشبو بہت ہے مگر بالشت[1] در بالشت سے کم لگی ہوئی ہو یا خوشبو تھوڑی ہے مگر بالشت در بالشت سے زیادہ میں لگی ہے تو ایسے کپڑے کو جو شخص سارے دن یا ساری رات پہنے رہتا ہو جنایت کامل ہوگئی اس پر دم لازم ہے (زبدہ)

اگر خوشبو تھوڑی ہو اور بالشت در بالشت سے کم میں لگی ہو تو صدقہ دے اگرچہ سارا دن پہنے رہے اور ایسے کپڑے کو ایک دن سے کم میں پہننے کی صورت میں بھی صدقہ ہی ہے (زبدہ)

اور ایک دن سے کم میں اگرچہ بہت خوشبو ہو اور بالشت در بالشت[2] میں بھرا ہوا ہو تو صدقہ ہے اور عذر کی وجہ سے لگائی ہو تو صدقہ کی بجائے ایک روزہ بھی رکھ سکتا ہے اور آدھی رات سے آدھے دن تک ایک دن شمار ہوگا۔ (زبدہ)

مسئلہ.....کھانے کی چیز میں اگر خوشبو ملا کر پکائی گئی ہو تو اس کے کھانے سے کچھ لازم نہیں ہوتا اگرچہ خوشبو آ رہی ہو اور غالب ہی کیوں نہ ہو اگر کھانا پکنے کے بعد خوشبو ملائی گئی جیسے مصالحہ، دار چینی، الائچی وغیرہ ڈالتے ہیں تو ایسا کھانا کھانے سے بھی کچھ لازم نہ ہوگا البتہ اگر کھانے میں خوشبو آ رہی ہو تو یہ فعل مکروہ ہوگا اور اگر ایسی چیز کھائے جس میں خوشبو ملائی ہوئی ہو مگر وہ پکایا نہیں گیا جیسے چٹنی، اچار وغیرہ تو اگر خوشبو غالب ہے تو دم واجب ہوگا جب کہ مقدار کھانے کی زیادہ ہو اور تھوڑا سا کھائے تو صدقہ دے اگرچہ خوشبو نہ آتی ہو کیونکہ اس صورت میں جزاء کا مدار

---

[1] بالشت در بالشت سے مراد یہ ہے کہ لمبائی میں بھی ایک بالشت ہو اور چوڑائی میں بھی ایک بالشت۔ دیکھئے ارشاد الساری (محمد رفیع عثمانی)

[2] بالشت در بالشت کا حکم بھی [illegible] ہو بالشت در بالشت سے کم کا حکم کفارہ ارشاد الساری و زبدہ۔ (محمد رفیع عثمانی غفرلہ ولوالدیہ)

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

اجزاء پر ہے نہ کہ خوشبو آنے پر۔ اگر اس طرح کا کھانا تھوڑا تھوڑا کئی بار کھایا تو دم لازم ہوگا۔ بغیر پکائے ہوئے کھانے کی چیز میں اگر خوشبو ملا دیں گے تو اگر وہ کھانے کی چیز غالب ہے تو کچھ لازم نہیں اگرچہ بہت کھائے لیکن اگر خوشبو آتی رہی تو مکروہ ہوگا۔ (غنیۃ، زبدہ)

مسئلہ ..... اگر کسی نے بہت سی خوشبو چبالی مثلاً زعفران چبائی اور منہ کے اکثر حصہ میں لگ گئی تو دم واجب ہے اور منہ کے اکثر حصہ میں نہیں لگی تو صدقہ لازم ہوگا یہ مسئلہ خالص خوشبو کھانے کا ہے جو نہ پکائی گئی ہے نہ کسی اور چیز کے ساتھ ملائی گئی ہو۔ (زبدہ)

مسئلہ ..... لیمن سوڈا اور کوئی پانی کی بوتل یا شربت جس میں خوشبو نہ ملائی گئی ہو احرام کی حالت میں پینا جائز ہے اور جس بوتل میں خوشبو ملی ہوئی ہو اگر معمولی خوشبو ہو تو صدقہ واجب ہوگا لیکن اگر ایک ہی مجلس میں کئی بار پیئے تو دم واجب ہوگا اور اگر خوشبو غالب ہو تو ایک ہی بار زیادہ پینے میں دم واجب ہو جائے گا۔ (غنیۃ)

مسئلہ ..... جس بستر میں خوشبو لگائی ہو محرم کے لئے اس پر لیٹنا آرام کرنا جائز نہیں اس کی جزاء میں وہی تفصیل ہے جو اوپر کپڑے کے مسئلے میں بیان ہوئی۔

سلے ہوئے کپڑے کا استعمال

جو کپڑا بدن کی ہیئت پر سلا ہوا یا بنا ہوا ہو اگر اس کو پہنا اور پورے دن یا پوری رات پہنے رہا تو جنایت کامل ہے دم لازم ہوگا اور اس سے کم وقت استعمال کیا تو صدقہ واجب ہوگا اور عذر بلا عذر کا فرق پہلے بیان ہو چکا ہے۔ (غنیۃ)

مسئلہ ..... اگر کسی شخص نے سلے ہوئے کپڑوں ہی میں احرام باندھ لیا یعنی نیت احرام کی کر کے تلبیہ پڑھ لیا تو اگر تلبیہ پڑھنے کے بعد پورے دن سلے ہوئے کپڑے پہنے رہا تو صدقہ فطر واجب ہے۔ (غنیۃ)

موزے یا بوٹ جوتے پہننا

موزے اور ایسا جوتہ جو قدم کے بیچ میں ابھری ہوئی ہڈی تک چھپا لے جیسے انگریزی فل بوٹ میں اور بعض دیسی قسم کے جوتوں میں ہوتا ہے یہ احرام میں ممنوع ہے اگر ایسا جوتا یا موزہ ایک دن یا ایک رات پہنے رہا تو دم واجب ہے اور اس سے کم میں صدقہ بقدر صدقۃ الفطر۔ (غنیۃ)

سر یا چہرہ ڈھانپنے کی جنایت

اگر مرد نے سر یا چہرہ اور عورت نے چہرہ کپڑے وغیرہ سے ڈھانپ لیا تو اگر ایک دن کامل یا ایک رات کامل اسی طرح رکھا تو جنایت کامل ہوگئی دم لازم ہوگا اس سے کم میں صدقہ واجب ہوگا اور عورت کو احرام کی حالت میں بھی سر چھپانا اسی طرح ضروری ہے جس طرح عام حالات میں اگر اس نے سر کھول دیا تو اس پر کچھ واجب نہیں کیونکہ سر کا چھپانا اس کے لئے احرام کا جزو نہیں ہے عام حکم ہے۔ (ہدایہ)

مسئلہ ..... اگر سلا ہوا کپڑا سارے دن پہنے رہے یا سر و چہرہ دن بھر ڈھانکے رکھا اور اس کا کفارہ ایک دم دیدیا مگر کپڑا بدستور استعمال کرتا رہا تو دوسرا کفارہ دینا ہوگا اور اگر بیچ میں کفارہ دم نہیں دیا تو ایک ہی دم کافی ہو جائے گا۔ (زبدہ)

مسئلہ ..... چوتھائی سر یا چوتھائی چہرہ کا ڈھانکنا سارے سر اور سارے چہرہ کے حکم میں ہے۔ (زبدہ)

بال منڈوانے یا بال کٹوانے کی جنایت

چوتھائی سر یا چوتھائی داڑھی یا اس سے زیادہ کے بال منڈوائے یا کترائے یا کسی کے ذریعہ دور کرے یا اکھاڑے خواہ اختیار سے ہو یا بے اختیار ہر حال میں جنایت کاملہ ہے اس کی جزا کامل دم ہے۔ (زبدہ)

PDF compressed with OCR, with a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

مسئلہ .....اسی طرح ایک پوری بغل منڈوائی یا زیر ناف کے پورے بال صاف کئے یا پوری گردن کے بال صاف کرائے تو دم لازم ہے۔(زبدہ)

مسئلہ .....اگر دو تین بال مونڈے یا کاٹے تو ہر بال کے بدلے میں ایک مٹھی گندم یا ٹکڑا روٹی کا صدقہ دے دے اور تین بال سے زائد میں پورا صدقۃ الفطر واجب ہے۔(زبدہ)

مسئلہ .....اگر بال از خود بغیر محرم کے کسی فعل کے گر جائیں تو کچھ لازم نہیں اور اگر محرم کے ایسے فعل سے گریں جس کا وہ مامور ہے جیسے وضو تو تین بال میں بھی ایک مٹھی گندم کا صدقہ کافی ہے(زبدہ)

مسئلہ .....ایک محرم دوسرے کا چوتھائی یا اس سے زیادہ سر مونڈے تو مونڈنے والے پر صدقہ واجب ہے اور منڈوانے والے پر دم۔(زبدہ)

مسئلہ .....ناخن چاروں ہاتھ پاؤں کے ایک مجلس میں کاٹے یا صرف ایک ہاتھ پاؤں کے ناخن پورے کاٹے تو جنایت کاملہ ہے دم لازم ہوگا۔(زبدہ)

جوئیں مارنا

اگر ایک جوں ماری یا کپڑا دھوپ میں ڈالا تا کہ جوئیں مرجائیں یا کپڑا جوں مارنے کے لئے دھو دیا تو ایک جوں کے عوض روٹی کا ٹکڑا اور دو تین کے بدلے میں ایک مٹھی گیہوں دیدے اور تین سے زیادہ کے عوض اگرچہ کتنی ہی ہوں پورا صدقہ یعنی پونے دو کلو دے۔(زبدہ)

مسئلہ .....اگر کپڑا دھوپ میں ڈالا یا دھویا اور جوئیں مر گئیں لیکن جوئیں مارنے کی نیت نہ تھی تو کچھ واجب نہیں۔(غنیۃ)

مسئلہ .....اپنے بدن کی جوں کو کسی دوسرے سے مروانا یا پکڑ کر زمین میں زندہ ڈال دینا یا خود پکڑ کر کسی دوسرے کو مارنے کے لئے دے دینا سب برابر ہے

سب صورتوں میں جزاء واجب ہوگی۔(غنیۃ)

جنایات متعلقہ جنسی خواہشات

مسئلہ.....کسی عورت یا مرد کا شہوت کے ساتھ بوسہ لینے یا شہوت کے ساتھ ہاتھ لگانے سے دم واجب ہوتا ہے انزال ہو یا نہ ہو۔(غنیۃ)

مسئلہ.....اگر وقوف عرفات سے پہلے جماع کر لیا تو حج فاسد ہو گیا اگلے سال یا اس کے بعد اس کی قضا بھی لازم ہے اور دم یعنی بکری ذبح کرنا بھی واجب ہے اگر دونوں محرم تھے تو دونوں پر ایک ایک دم ہوگا اور حج کے فاسد ہونے کے سبب افعال حج کو ترک کر دینا جائز نہیں بلکہ عام حجاج کی طرح تمام افعال حج پورے ادا کرنا واجب ہے مگر اس سے اس کا حج ادا نہ ہوگا بلکہ اگلے سال قضا کرنا واجب ہوگا اگر فاسد شدہ حج فرض تھا تب تو قضا واجب ہونا ظاہر ہے اور اگر حج نفل تھا تو وہ بھی چونکہ شروع کرنے سے واجب ہو گیا اس لئے اس کی قضا ضروری ہے۔(غنیۃ)

مسئلہ.....اگر وقوف عرفات کے بعد حلق یا (قصر) اور طواف زیارت سے پہلے جماع کر لیا تو حج فاسد نہیں ہوا مگر ایک بدنہ یعنی سالم گائے یا سالم اونٹ ذبح کرنا لازم ہوگا۔(غنیۃ وزبدہ)

مسئلہ.....اور اگر حلق یا قصر کے بعد طواف زیارت سے قبل جماع کر لیا تو اس صورت میں بھی حج فاسد نہ ہوگا لیکن جزاء میں ایک بکری واجب ہوگی بعض حضرات نے اس صورت میں بھی بدنہ ہی واجب کہا ہے۔(غنیۃ وزبدہ)

مسئلہ.....اور طواف زیارت کے بعد حلق سے پہلے جماع کیا تو بالاتفاق صرف دم واجب ہے اس صورت میں بدنہ واجب نہیں۔

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

احرام میں شکار مارنا

مسئلہ .....احرام کی حالت میں خشکی کا شکار مارنا، زخمی کرنا، اس کے پاؤں توڑنا، پر کاٹنا، انڈا توڑنا، دودھ نکالنا اور شکار کی طرف مارنے کے لئے اشارہ کرنا، بتلانا یہ سب بھی منع ہے اور ان سب پر جزاء واجب ہوتی ہے جن کی تفصیلات بڑی کتابوں میں دیکھی جاسکتی ہیں۔

مسئلہ.....احرام میں بکری گائے، اونٹ، بھینس، مرغی، گھریلو جانوروں کا ذبح کرنا ہر حال میں ممنوع ہے خواہ پالتو کبوتر ہو اس کی تحقیق ایک جداگانہ رسالہ میں لکھ دی گئی ہے کیونکہ حرم میں رہنے والے بہت سے لوگ پالتو کبوتر کا ذبح حلال سمجھتے ہیں جو غلط ہے۔ (غنیۃ)

مسئلہ.....احرام میں ٹڈی مارنا بھی منع ہے ایک دو تین ٹڈی کے مارنے سے جو چاہے تھوڑا بہت صدقہ دے دے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایک کھجور ایک ٹڈی سے بہتر ہے (موطا محمد)

اور تین سے زیادہ میں نصف صاع گندم دے (زبدہ) اور ٹڈی کو حرم میں مارنے کا بھی وہی حکم ہے جو احرام میں مارنے کا ہے (غنیۃ)

حرم کا شکار مارنا یا درخت کاٹنا

مسئلہ.....حرم میں شکار کرنا محرم اور غیر محرم دونوں کے لئے حرام ہے اور حرم کی گھاس اور درخت کاٹنا بھی ممنوع ہے اس میں جزاء لازم ہو جاتی ہے اگر ایسا واقعہ ہو جائے تو کسی عالم سے دریافت کرلیں منیٰ، مزدلفہ، حدود حرم میں داخل ہیں یہاں کی گھاس وغیرہ کاٹنے سے پرہیز لازم ہے عرفات کا میدان حدود حرم سے باہر ہے اس کی گھاس کاٹنا جائز ہے۔

جنایات کی دوسری قسم متعلقہ واجبات حج

بلا احرام میقات سے آگے بڑھ جانا

مسئلہ.....اگر کوئی شخص عاقل بالغ جو میقات سے باہر رہنے والا ہو اور مکہ میں داخل ہونے کا خیال رکھتا ہے، خواہ حج وعمرہ کی نیت ہو یا اور کسی غرض سے جانا چاہتا ہو میقات سے بلا احرام آگے مکہ مکرمہ کی طرف جائے گا تو گنہگار ہوگا اور میقات کی طرف لوٹنا واجب ہوگا اور اگر لوٹ کر میقات پر نہ آیا اور میقات سے آگے ہی احرام باندھ لیا تو ایک دم دینا واجب ہوگا اور اگر میقات پر واپس آکر احرام باندھا تو دم ساقط ہو جائے گا۔ (غنیۃ)

بے وضو یا جنابت یا حیض ونفاس کی حالت میں طواف کرنا یا طواف کے چکروں میں کمی کرنا

مسئلہ.....اگر بدن یا کپڑے پر طواف فرض یا طواف نفل کرتے وقت نجاست لگی ہوئی تھی تو کچھ واجب نہ ہوگا لیکن مکروہ ہے (زبدہ)

مسئلہ.....اگر پورا یا اکثر طواف زیارت بے وضو کیا تو دم دے اور اگر طواف قدوم یا طواف وداع یا نفل یا نصف طواف سے کم طواف زیارت بلا وضو کیا تو ہر پھیرے کے لئے بقدر صدقۃ الفطر صدقہ ہے اور اگر ان تمام صورتوں میں وضو کر کے طواف کا ارادہ کرلیا تو کفارہ اور دم ساقط ہو جائے گا۔ (عالمگیری)

مسئلہ.....اگر پورا یا اکثر طواف زیارت جنابت یا حیض ونفاس کی حالت میں کیا تو بدنہ (یعنی ایک اونٹ یا ایک گائے سالم) واجب ہوگا اور اگر طواف قدوم یا طواف وداع یا طواف نفل [illegible] ایک بکری واجب ہوگی [illegible]

PDF Compressor Free Version a watermarked evaluation copy of PDF Compressor

صورتوں میں طہارت کے ساتھ طواف کا اعادہ کر لینے سے کفارہ ساقط ہو جائے گا۔ (غنیۃ)

مسئلہ..... جو طواف جنابت یا حیض ونفاس کی حالت میں کیا ہو اس کا اعادہ واجب ہے اور جو بے وضو کیا ہے اس کا اعادہ مستحب ہے۔ (زبدہ) لیکن اگر اعادہ نہ کیا تو مذکورہ بالا جزاء دینا لازم ہے۔

مسئلہ..... اگر سعی پہلے طواف کے بعد کر چکا ہو تو سعی کا اعادہ نہ کرے کیونکہ پہلا طواف معتبر ہو گیا لیکن ناقص ہونے کی وجہ سے اعادہ کیا گیا ہے اور دوسرا طواف صرف اس نقصان کی تلافی کے لئے ہے۔ (زبدہ)

مسئلہ..... طواف زیارت ایام نحر میں بے وضو کر لیا تو اگر اس کے بعد طواف وداع ایام نحر میں ہی باوضو کر لیا تو یہ طواف زیارت بن جائے گا اور اگر ایام نحر کے بعد کیا تو طواف زیارت کے قائم مقام نہ ہوگا بلکہ دم واجب رہے گا۔ (زبدہ)

مسئلہ..... طواف عمرہ پورا یا اکثر یا اقل اگرچہ ایک ہی چکر ہو اگر جنابت یا حیض ونفاس کی حالت میں یا بے وضو کیا تو دم واجب ہوگا۔ (زبدہ)

مسئلہ..... اور اگر طواف کا ارادہ کر لیا تو دم ساقط ہو جائے گا۔ (غنیۃ)

مسئلہ..... عمرہ کے کسی واجب کے ترک کرنے سے بدنہ یا صدقہ واجب نہیں ہوتا بلکہ صرف دم (یعنی ایک بکری یا ساتواں حصہ گائے یا اونٹ کا) واجب ہوتا ہے لیکن عمرہ کے احرام میں ممنوعات احرام کے ارتکاب سے مثل احرام حج کے دم یا صدقہ واجب ہوتا ہے۔ (زبدہ)

مسئلہ..... اگر طواف قدوم یا طواف وداع کا ایک چکر یا دو تین چکر ترک کئے تو ہر چکر کے بدلے پورا صدقہ واجب ہوگا اور چار چکر یا زیادہ چھوڑ دے تو دم واجب ہوگا اور طواف قدوم بالکل چھوڑنے کی وجہ سے کچھ واجب نہ ہوگا لیکن چھوڑنا مکروہ اور برا ہے۔ (زبدہ)

مسئلہ..... اگر طواف قدوم شروع کرنے کے بعد چھوڑا تو اکثر اشواط میں دم ہے اور اقل میں ہر شوط کے بدلے صدقہ مثل طواف صدر کے ہے اور نفلی طواف کا حکم مثل قدوم کے ہے۔ (غنیۃ، شامی)

سعی کی جنایات

مسئلہ..... اگر پوری سعی یا اکثر چکر سعی کے بلا عذر ترک کئے یا بلا عذر سوار ہو کر کئے تو حج ہو گیا لیکن دم واجب ہوگا اور پیدل اعادہ کرنے سے دم ساقط ہو جائے گا اور اگر عذر کی وجہ سے سوار ہو کر سعی کی تو کچھ واجب نہ ہوگا اور ایک یا دو تین چکر سعی کے چھوڑ دیئے یا بلا عذر سوار ہو کر کئے تو ہر چکر کے بدلے صدقہ لازم ہوگا۔ (غنیۃ کذا فی زبدہ ص ۱۰۰)

غروب آفتاب سے قبل عرفات سے نکل آنا

مسئلہ..... اگر عرفات سے غروب آفتاب سے پہلے نکل گیا تو دم واجب ہوگا اگرچہ بھاگے ہوئے اونٹ کو پکڑنے کے لئے یا کسی شخص کو تلاش کرنے کے لئے نکلا ہو البتہ غروب سے پہلے عرفات میں واپس آ گیا تو دم ساقط ہو جائے گا اور اگر غروب کے بعد آیا تو دم ساقط نہ ہوگا۔ (زبدہ)

بلا عذر وقوف مزدلفہ ترک کرنا

مسئلہ..... اگر وقوف مزدلفہ بلا عذر ترک کیا تو دم واجب ہوگا اور اگر عذر کی وجہ سے ترک کیا مثلاً عورت یا بہت بوڑھے ضعیف مرد نے ہجوم کے خوف سے ترک کیا کچھ واجب نہ ہوگا۔ (غنیۃ)

دسویں تاریخ کے افعال خلاف ترتیب ادا کرنا

مسئلہ..... اگر مفرد یا قارن یا متمتع نے رمی سے پہلے سر منڈایا یا قارن اور متمتع

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

نے ذبح سے پہلے سر منڈایا یا قارن اور متمتع نے رمی سے پہلے ذبح کیا تو دم واجب ہوگا کیونکہ ان چیزوں میں ترتیب واجب ہے مفرد کے لئے صرف رمی اور سر منڈانے میں ترتیب واجب ہے کیونکہ ذبح اس پر واجب نہیں اور قارن پر تینوں (یعنی رمی اور ذبح اور سر منڈانا) میں ترتیب واجب ہے۔ اول رمی کرے اس کے بعد ذبح کرے اس کے بعد سر منڈائے اگر تقدیم وتاخیر کی تو دم واجب ہوگا۔ (غنیۃ وزبدہ)

جنایات متعلقہ رمی

مسئلہ.....ایک دن کی رمی پوری ترک کردے یا اکثر کنکریاں چھوڑ دے تو دم واجب ہے مثلاً پہلے دن کی رمی میں چار کنکریاں چھوڑ دیں تین سے رمی کی یا باقی دنوں کی رمی میں گیارہ کنکریاں چھوڑ دیں دس سے رمی کی تو دم واجب ہوگا اگر ایک دن سے زیادہ دنوں کی یا پورے چاروں دنوں کی رمی چھوڑ دی تب بھی ایک ہی دم واجب ہے۔ (زبدہ)

مسئلہ.....تیرھویں تاریخ کی رمی اس وقت واجب ہوتی ہے جب کہ منیٰ میں تیرھویں تاریخ کی صبح ہوجائے اس صورت میں اگر کسی نے صرف تیرھویں تاریخ کی رمی چھوڑ دی تب بھی دم واجب ہوگا۔ (زبدہ)

دم اور صدقہ دینے کا طریقہ اور متعلقہ تفصیلات

۱).....جتنے مسائل میں دم واجب ہونے کا ذکر ہے ان سب میں ضروری ہے کہ جانور حدود حرم کے اندر ذبح کیا جائے حرم سے باہر ذبح کرنا کافی نہیں اور ذبح شدہ جانور صدقہ کرنا لازم ہے اس میں خود کھانا یا اغنیاء کو کھلانا جائز نہیں۔ (غنیۃ)

۲).....اگر بسبب مفلسی کے دم یا صدقہ میسر نہ ہو تو یہ کفارہ اس کے ذمہ واجب ہوتا ہے جب میسر ہو ادا کرے یعنی جس نے بلا عذر کے ایسی جنایات کی جس پر دم یا

صدقہ واجب ہے تو کفارہ اس پر ہمیشہ رہے گا جب تک ادا نہ کرے اس کے بدلے میں روزے رکھنے کا اختیار نہیں ہے ہاں اگر عذر سے ان پانچ جنایتوں کا ارتکاب کیا جو شروع میں لکھی گئی ہیں یعنی (۱) سلا ہوا کپڑا یا بوٹ موزے پہنے، (۲) یا خوشبو استعمال کی (۳) یا بال کٹوائے (۴) یا مرد نے سر کو یا چہرہ کو کپڑے سے چھپایا یا عورت نے چہرہ کو کپڑے سے اس طرح چھپایا کہ کپڑا اس کے چہرے کو لگا ہوا رہا۔ (۵) یا ناخن کاٹے اور ان کی وجہ سے دم یا صدقہ واجب ہوا تو دم کی بجائے تین روزے رکھ لینا کافی ہے اور صدقہ کی بجائے ایک روزہ بھی کافی ہے۔ (زبدہ)

۳).....جنایات احرام میں قارن پر دو جزائیں واجب ہوتی ہیں خواہ دم واجب ہو خواہ صدقہ کیونکہ اس کے دو احرام ہوتے ہیں البتہ اگر قارن میقات سے بلا احرام گذر جائے تو ایک ہی دم واجب ہوگا نیز واجبات حج میں قارن سے جو جنایت ہوگی اس پر ایک ہی جزاء واجب ہوگی۔ (غنیۃ)

۴).....دم جنایت کی قیمت دینا جائز نہیں جانور کی قربانی حرم میں کرنا واجب ہے البتہ جہاں دم اور اطعام (یعنی کھانا دینے) میں اختیار دیا گیا ہے اس میں دم کی قیمت ادا کرنے سے ادائیگی ہوجائے گی۔ (غنیۃ)

زیارت مدینہ منورہ

حج کے بعد سب سے افضل اور سب سے بڑی سعادت سید الانبیاء رحمۃ للعالمین کے روضۂ اقدس کی زیارت ہے۔ رسول مقبول ﷺ کی محبت وعظمت وہ چیز ہے جس کے بغیر ایمان ہی درست نہیں ہوتا اس کا تقاضا فطری طور سے بھی ہونا چاہئے کہ دیار مقدس میں پہنچنے کے بعد روضۂ اقدس ﷺ کی زیارت کے بغیر واپس نہ ہو اور اس پر مزید یہ ہے کہ روضۂ اقدس کے سامنے حاضری اور سامنے حاضر ہوکر درود کے وہ عظیم الشان ثمرات اور برکات ہیں [illegible]

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

حدیث .....میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے میری قبر کی زیارت کی اس کے واسطے میری شفاعت واجب ہوگی۔ (زبدہ)

حدیث .....اور ارشاد فرمایا کہ جو شخص میری زیارت کو آئے اور مقصود میری زیارت ہی ہو تو مجھ پر حق ہو گیا کہ قیامت میں اس کی شفاعت کروں۔ (زبدہ)

حدیث .....اور فرمایا اگر میرے انتقال کے بعد میری قبر کی زیارت کرے تو ایسا ہے جیسے میری حیات میں میری زیارت کی۔ (زبدہ)

کون سا مسلمان ہے جو بغیر کسی مجبوری کے اس سعادت کبریٰ سے محروم واپس آجائے گا۔

مسئلہ .....جس شخص پر حج فرض ہے اس کے لئے پہلے حج کر لینا اور زیارت مدینہ کے لئے بعد میں جانا بہتر ہے ورنہ اختیار ہے پہلے مدینہ منورہ حاضر ہو بعد میں حج کرے، یا حج کرنے کے بعد مدینہ طیبہ حاضر ہو۔ (زبدہ)

حاضری مدینہ منورہ کے بعض آداب

جب مدینہ منورہ کی طرف چلے تو راستہ میں کثرت سے درود شریف پڑھتا رہے اور جب مدینہ طیبہ کے درخت نظر پڑیں اور زیادہ کثرت کر دے اور جب وہاں کی عمارتیں نظر پڑیں تو درود شریف پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ ھٰذَا حَرَمُ نَبِیِّکَ فَاجْعَلْهُ وِقَایَةً لِّیْ مِنَ النَّارِ وَاَمَانًا مِّنَ الْعَذَابِ وَسُوْءِ الْحِسَابِ.

یا اللہ یہ آپ کے نبی کا حرم ہے اس کو میرے لئے جہنم سے پردہ اور عذاب [illegible]

مستحب ہے مدینہ منورہ سے داخلہ سے پہلے غسل کرے اور وضو بھی کافی ہے اور

پاک صاف کپڑے اور اچھا لباس جو اپنے پاس موجود ہو وہ پہنے اگر نئے کپڑے ہوں تو وہ بہتر ہے اور خوشبو لگائے اور شہر میں داخل ہونے سے پہلے پیادہ چلنے لگے اس شہر مقدس کی عظمت کا خیال کرتے ہوئے نہایت خشوع و خضوع اور تواضع کے ساتھ شہر میں آئے اور جب مدینہ میں داخل ہو تو یہ دعا پڑھے۔

رَبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْکَ سُلْطَانًا نَّصِیْرًا ط اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ وَارْزُقْنِیْ مِنْ زِیَارَةِ رَسُوْلِکَ ﷺ مَارَزَقْتَ اَوْلِیَاءَکَ وَاَھْلَ طَاعَتِکَ وَاغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ یَاخَیْرَ مَسْئُوْلٍ وَاَغْنِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَبِطَاعَتِکَ عَنْ مَعْصِیَتِکَ وَبِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ وَنَوِّرْ قَلْبِیْ وَقَبْرِیْ. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْخَیْرَ کُلَّهٗ عَاجِلَهٗ وَاٰجِلَهٗ مَاعَلِمْتُ مِنْهُ وَمَالَمْ اَعْلَمْ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الشَّرِّ کُلِّهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَالَمْ اَعْلَمْ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِکَ عَلَیَّ عِنْدَ کِبَرِ سِنِّیْ وَانْقِطَاعِ عُمُرِیْ وَاَفْضَلَ خَیْرٍ تُعْطِیْهِ اٰخِرَ [illegible]

PDF compressed with watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

وَخَيْرَ اَيَّامِیْ يَوْمَ اَلْقَاكَ فِيْهِ.

اے میرے پروردگار مجھے یہاں صحیح طور داخل کیجئے اور صحیح طریقے نکالئے اور اپنی طرف سے میرے لئے مددگار بنادیجئے۔ یااللہ میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دیجئے اور مجھے اپنے رسول کی زیارت سے وہ فائدہ عطا فرمایئے جو آپ اپنے اولیاء اور اپنے فرمانبردار بندوں کو عطا فرماتے ہیں اور میری مغفرت فرمااور مجھ پر رحم فرماجن سے کچھ مانگا جاتا ہے آپ ان میں سب سے بہتر ہیں اور مجھے اپنے حلال کے ذریعہ اپنے حرام سے اور اپنی طاعت کے ذریعہ اپنی معصیت سے اور اپنے فضل کے ذریعہ اپنے غیر سے مستغنی کردے اور میرے دل اور قبر کو نور سے بھردے میں تجھ سے ہر بھلائی مانگتا ہوں جلدی آنے والی بھی دیر سے آنے والی بھی وہ بھلائی بھی جو میرے علم میں ہے اور وہ بھلائی بھی جو میرے علم میں نہیں اور ہر برائی سے تیری پناہ مانگتا ہوں اس برائی سے بھی جو میرے علم میں ہے اور اس سے بھی جو میرے علم میں نہیں۔ اے اللہ! تو مجھ پر اپنا سب سے زیادہ رزق میرے بڑھاپے اور اختتام عمر کے قریب نازل فرما اور میری بہترین زندگی آخری عمر کو اور بہترین عمل آخری اعمال کو اور بہترین دن اپنی ملاقات کے دن کو بنادے۔

ادب اور حضور قلب کے ساتھ درود شریف پڑھتا ہوا داخل ہو اور یہ پیش نظر رکھے کہ یہ وہ زمین ہے جس پر جابجا رسول اللہ ﷺ کے قدم مبارک پڑے ہیں۔

مسجد نبوی ﷺ میں داخلہ

سب سے پہلے مسجد نبوی میں داخل ہو تو داہنا پاؤں پہلے رکھے اور درود شریف پڑھ لے اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ پڑھے بہتر یہ ہے کہ باب جبریل سے مسجد میں داخل ہو عورتیں باب النساء عورتوں کے دروازے سے داخل ہوں جو

باب جبریل کی طرف سڑک پر ہے مسجد میں اگر جماعت کھڑی ہو چکی ہو تو مرد مردوں کی صفوں میں اور عورتیں خواتین کی صفوں میں جس کی جگہ عورتوں کے لئے الگ مقرر ہے وہاں نماز پڑھیں بعد نماز اگر جگہ ہو اور دوسروں کو تکلیف پہنچائے بغیر ممکن ہو تو پہلے روض الجنۃ میں آئے جو قبر شریف اور منبر شریف کے درمیان جگہ ہے اس کے متعلق حدیث میں ہے کہ یہ قطعہ جنت کا ہے روض الجنۃ میں تحیۃ المسجد کی دو رکعت پڑھے اس کے بعد روضۂ اقدس کے پاس حاضر ہو اور سرہانے کی دیوار کے کونے میں جو ستون ہے اس کے تین چار ہاتھ کے فاصلہ پر کھڑا ہو۔ نہ بالکل جالیوں کے پاس جائے اور نہ بہت دور بلا ضرورت کھڑا ہو رخ روضۂ اقدس کی طرف اور پشت قبلہ کی طرف کر کے یہ تصور کرے کہ آنحضرت ﷺ قبر شریف میں قبلہ کی طرف چہرہ مبارک کئے ہوئے لیٹے ہیں اور پھر نہایت ادب کے ساتھ درمیانہ آواز سے نہ بہت پکار کر نہ بالکل آہستہ سلام عرض کرے یہاں سلام کے کوئی خاص الفاظ مقرر نہیں لیکن نیچے لکھے ہوئے الفاظ میں درود و سلام عرض کرے تو بہتر ہے۔

رسول اکرم ﷺ پر درود و سلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ. اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاخَيْرَ خَلْقِ اللّٰهِ. اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاخِيْرَةَ اللّٰهِ. اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاحَبِيْبَ اللّٰهِ. اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ وُلْدِ اٰدَمَ. اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاۤاَيُّهَاالنَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

PDF compressor Free Version http://www.pdfcompressor.com watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

وَحْدَهٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّکَ عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ. اَشْھَدُ اَنَّکَ بَلَّغْتَ الرِّسَالَۃَ وَاَدَّیْتَ الْاَمَانَۃَ وَنَصَحْتَ الْاُمَّۃَ وَکَشَفْتَ الْغُمَّۃَ، فَجَزَاکَ اللّٰہُ عَنَّا اَفْضَلَ مَا جَازٰی نَبِیًّا عَنْ اُمَّتِہٖ. اَللّٰھُمَّ اَعْطِ سَیِّدَنَا عَبْدَکَ وَرَسُوْلَکَ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ وَابْعَثْہُ مُقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ اِنَّکَ لَاتُخْلِفُ الْمِیْعَادَ وَاَنْزِلْہُ الْمَنْزِلَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ اِنَّکَ سُبْحَانَکَ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ.

السلام علیک یارسول اللہ، السلام علیک یا خیر خلق اللہ، اے اللہ کی مخلوق میں سے اللہ کے برگزیدہ آپ پر سلام ہو، اے اللہ کے حبیب آپ پر سلام ہو اے اولاد آدم کے سردار آپ پر سلام ہو۔ یارسول اللہ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے رسالت پہنچادی اور امانت ادا کردی اور امت کی خیر خواہی کی اور بے چینی کو دور کر دیا پس اللہ آپ کو اچھی جزاء دے۔ اللہ آپ کو ہماری طرف سے ان جزاؤں سے بہتر جزا دے جو اس نے کسی نبی کو اس کی امت کی طرف سے دی ہو اے اللہ تو اپنے بندے اور رسول سیدنا محمد ﷺ کو وسیلہ اور فضیلت اور بلند درجہ عطا فرما اور مقام محمود پر پہنچادے جس کا تو نے وعدہ کیا ہے بے شک تو وعدہ

خلافی نہیں کرتا اور ان کو اپنے نزدیک مقرب درجہ عطا فرما بے شک تو پاک ہے اور عظیم احسان والا ہے۔

اور پھر حضرت محمد کے واسطے سے دعا کرے اور شفاعت چاہے۔ کہے:

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَسْئَلُکَ الشَّفَاعَۃَ وَاَتَوَسَّلُ بِکَ اِلَی اللّٰہِ فِیْ اَنْ اَمُوْتُ مُسْلِمًا عَلٰی مِلَّتِکَ وَسُنَّتِکَ.

یارسول اللہ میں آپ سے شفاعت کا طلب گار ہوں اور اللہ کی طرف آپ کا وسیلہ چاہتا ہوں اس بات کے لئے کہ میں اسلام اور آپ کی ملت وسنت پر مروں۔

اور ان الفاظ میں جس قدر چاہے زیادہ کرے مگر ادب اور عجز کے کلمات ہوں لیکن سلف یہاں تک اختصار ممکن ہو مستحسن رکھتے ہیں اور بہت پکار کر نہ بولے بلکہ آہستہ آہستہ خضوع اور ادب سے عرض کرے اور جس کسی کا سلام کہنا ہو عرض کرے۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ یَسْتَشْفَعُ بِکَ اِلٰی رَبِّکَ۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ پر سلام

پھر بقدر ایک ہاتھ کے ہٹ کر حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ پر سلام کرے۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَلِیْفَۃَ رَسُوْلِ اللّٰہِ وَثَانِیَہٗ فِی الْغَارِ، رَفِیْقَہٗ فِی الْاَسْفَارِ وَاَمِیْنَہٗ عَلَی

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

اَلْاَسْرَارِ اَبَابَكْرِ نِ الصِّدِّيْقِ، جَزَاكَ اللّٰهُ عَنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ خَيْرًا.

اے رسول اللہ کے خلیفہ، غار میں ان کے ساتھی اور سفروں میں ان کے رفیق اور ان کے رازوں کے امین ابوبکر صدیق آپ پر سلام ہو، اللہ آپ کو امت محمدیہ کی طرف سے جزائے خیر عطا فرمائے۔

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ پر سلام

پھر بقدر ایک ہاتھ کے اور ہٹ کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر سلام کہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عُمَرَ الْفَارُوْقَ الَّذِيْ اَعَزَّ اللّٰهُ بِهِ الْاِسْلَامَ اِمَامَ الْمُسْلِمِيْنَ مَرْضِيًّا حَيًّا وَّمَيِّتًا جَزَاكَ اللّٰهُ عَنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ خَيْرًا.

اے امیر المؤمنین عمر فاروق کہ جن کے ذریعہ اللہ نے اسلام کو عزت عطا فرمائی آپ پر سلام ہو اللہ نے آپ کو مسلمانوں کا امام بنایا اور زندہ مردہ پسند کیا اللہ آپ کو امت محمدیہ کی طرف سے جزائے خیر عطا فرمائے۔

اور یہاں بھی الفاظ کی کمی زیادتی میں اختیار ہے اور جس نے کہہ دیا ہو اس کا سلام پہنچا دے پھر ذرا آگے بڑھ کر کہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا ضَجِيْعَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَرَفِيْقَيْهِ

وَوَزِيْرَيْهِ جَزَاكُمَا اللّٰهُ اَحْسَنَ الْجَزَاءِ جِئْنَاكُمَا نَتَوَسَّلُ بِكُمَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ لِيَشْفَعَ لَنَا وَيَدْعُوْ لَنَا رَبَّنَا اَنْ يُّحْيِيَنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ وَسُنَّتِهٖ وَيَحْشُرَنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ وَجَمِيْعَ الْمُسْلِمِيْنَ.

اے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ لیٹنے والو اور ان کے رفیقو اور وزیرو اللہ تعالیٰ تم دونوں کو بہترین جزاء عطا فرمائے ہم تمہارے پاس اس لئے آئے ہیں کہ تمہیں رسول اللہ ﷺ تک اپنا وسیلہ بنائیں تا کہ رسول اللہ ﷺ ہماری شفاعت کریں اور ہمارے لئے پروردگار سے یہ دعا کریں کہ وہ ہمیں ان کی ملت اور سنت پر زندہ رکھے اور ہمیں اور تمام مسلمانوں کو حشر میں ان کے زمرہ میں اٹھائے۔

پھر آگے بڑھ کر چہرہ مبارک کے مقابل کھڑا ہو کر جو کچھ ہو سکے اللہ تعالیٰ سے دعا کرے خصوصاً اپنے اور اپنے والدین اور عام مسلمانوں کے واسطے دعا کرے پھر وہاں سے نکل کر ستون اسطوانہ ابولبابہ کے پاس آ کر دو رکعت پڑھ کر دعا کرے پھر روض الجنہ میں آ کر نفلیں پڑھے اگر وقت مکروہ ہو تو اذکار استغفار و دعا کرتا رہے جس قدر اس میں کثرت ہو سکے بہتر ہے اور جب تک مدینہ منورہ میں رہے تلاوت اور ذکر کرتا رہے اور درود شریف میں لگا رہے اور راتوں میں بہت جاگے اور وقت ضائع نہ کرے اور حتی الوسع نماز مسجد نبوی میں پڑھے اور زیارت قبر مبارک کے بعد ہر روز یا جمعہ کو زیارت مزارات بقیع کی بھی ضرور کرے کہ حضرت عثمانؓ اور حضرت عباسؓ اور حضرت حسنؓ اور حضرت ابراہیمؓ پسر نبی کریم اور ازواج مطہراتؓ اور صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین وہاں [illegible] کی بھی

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

روز مسجد قبا میں جا کر نماز پڑھ کر دعا کرے۔

جب تک مدینہ منورہ میں قیام ہو کثرت سے روضۂ اقدس کے سامنے حاضر ہو کر سلام عرض کیا کرے خصوصاً پانچ نمازوں کے بعد۔ (زبدہ)

مسئلہ..... اگر کسی وقت خاص مواجہہ شریف پر حاضری کا موقع نہ ملے تو روضۂ اقدس کے کسی طرف بھی کھڑے ہو کر یا مسجد نبوی میں کسی جگہ بھی سلام عرض کر سکتا ہے اگرچہ اس کی وہ فضیلت نہیں جو سامنے حاضر ہو کر سلام عرض کرنے کی ہے۔

مسئلہ..... مسجد نبوی سے باہر بھی جب کبھی روضہ اقدس کے سامنے سے گذرے تو تھوڑی دیر ٹھہر کر سلام عرض کر کے آگے بڑھے۔

مسئلہ..... عورتوں کو بھی روضۂ اقدس کی زیارت اور مواجہہ شریف میں حاضر ہو کر سلام عرض کرنا چاہئے۔ البتہ ان کے لئے بہتر ہے کہ رات کے وقت حاضر ہوں اور جب زیادہ ازدہام ہو تو کچھ فاصلہ ہی سے سلام عرض کر دیں۔

مسئلہ..... مسجد نبوی میں دنیا کی باتوں سے بہت زیادہ پرہیز کرے اور بلند آواز سے کوئی بات نہ کرے۔

مدینہ طیبہ سے رخصت

رخصت کے وقت دو نفل مسجد نبوی میں پڑھے پھر روضۂ اقدس کے سامنے حاضر ہو کر سلام عرض کرے پھر دعا کرے کہ اللہ تعالیٰ میرے سفر کو آسان فرمادے اور مجھے بہ سلامت عافیت اپنے اہل وعیال میں پہنچا دے اور دونوں جہاں کی آفتوں سے محفوظ رکھے اور یہ کہ مجھے پھر مدینہ طیبہ کی حاضری نصیب فرما اس حاضری کو میری آخری حاضری نہ بنا۔

وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْهِ التُّكْلَانُ

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

احکامِ حجِ بدل

حج بدل کے احکام میں تفصیل طویل ہے یہاں اس کے خاص خاص ضروری مسائل تحریر کئے جاتے ہیں۔

مسئلہ..... جس شخص پر حج فرض ہو گیا اور اس نے زمانہ حج کا پایا مگر باوجود قدرت کے کسی وجہ سے حج نہیں کیا پھر وہ حج سے معذور اور عاجز ہو گیا اور آئندہ بھی قدرت ہونے کی بظاہر کوئی امید نہیں مثلاً ایسا بیمار ہو گیا جس سے شفا کی کوئی امید نہیں مثلاً نابینا یا لنگڑا، یا اپاہج ہو گیا یا بڑھاپے کی وجہ سے ایسا کمزور ہو گیا کہ خود سواری پر سوار نہیں ہو سکتا تو اس کے ذمہ فرض ہے کہ اپنی طرف سے کسی دوسرے کو بھیج کو حج بدل خود کرادے یا یہ وصیت کر دے کہ میرے مرنے کے بعد میری طرف سے میرے مال سے حج بدل کرادیا جائے۔

اگر ایسے دائمی عذر کی وجہ سے کسی نے اپنا حج فرض کسی سے اپنی زندگی میں کرادیا بعد میں اتفاق سے یہ عذر جاتا رہا تو اب خود حج ادا کرنا اس پر فرض ہے[1] پہلا حج جو بطور بدل کرایا تھا وہ نفلی ہو جائے گا[2]۔

مسئلہ..... اسی طرح اگر عورت کے پاس بقدر ضرورت حج مال موجود ہو مگر ساتھ کے لئے کوئی محرم نہیں ملتا یا ملتا ہے مگر وہ اپنا خرچ برداشت نہیں کر سکتا اور عورت کے پاس اتنا مال نہیں کہ اپنے خرچ کے علاوہ محرم کا خرچ بھی خود برداشت کرے تو اس عورت پر فرض ہے کہ اپنی طرف سے حج بدل کرائے یا وصیت کرے۔

مسئلہ..... بہتر یہ ہے کہ حج بدل اس شخص سے کرایا جائے جس نے اپنا حج ادا کر لیا ہے اگر کسی ایسے شخص سے حج بدل کرایا جس نے ابھی اپنا حج ادا نہیں کیا اور اس پر حج فرض بھی نہیں تو حج بدل ہو جائے گا مگر خلاف اولیٰ ہوگا۔

---

[1] یہ مسئلہ جواہر الفقہ میں درج نہیں اور یہاں پر بھی حوالے کے بغیر آیا ہے بظاہر اس میں کتابت وغیرہ کی کوئی غلطی ہے کیونکہ شرح زبدہ (ص ۴۴۸) میں زبدہ (ص ۱۳۹) کے حوالے سے یہ حکم اس عذر میں لکھا ہے جس کے رفع ہونے کی توقع تھی اور جس عذر کے زائل ہونے کی توقع نہیں ہوتی اس میں حج بدل کرانے کے بعد اگر غیر متوقع طور پر اللہ کی قدرت سے عذر جاتا رہا تو لکھا ہے کہ اس پر حج کا اعادہ فرض نہیں اس کا فرض ادا ہو گیا۔ رفیع ۱۰ صفر ۱۴۰۲ھ۔ [2] بعد میں جواہر الفقہ (ص ۵۰۰) میں مناسک ملا علی قاری کے حوالے سے مسئلہ تقریباً اسی طرح لکھا ہوا مل گیا جس طرح یہاں (احکام حج) میں [illegible] ہے اس کا کوئی حوالہ نہیں دیا گیا۔ رفیع

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of PDFCompressor

اور اگر اس کے ذمہ اپنا حج فرض ہونے کے باوجود اس نے اب تک حج فرض ادا نہیں کیا تو اس کے لئے دوسرے کے واسطے حج بدل پر جانا جائز نہیں مکروہ تحریمی اور گناہ ہے مگر حج بدل کرانے والے کا حج فرض پھر بھی ادا ہو جائے گا۔ (غنیۃ)

مسئلہ..... حج بدل اجرت پر کرانا جائز نہیں حج کرنے پر معاوضہ و اجرت لینا اور دینا دونوں حرام ہیں اگر کسی نے اجرت طے کر کے حج بدل کرا دیا تو کرنے والا اور کرانے والا دونوں گنہگار ہوئے البتہ حج پھر بھی آمر ہی کا ادا ہو جائے گا اور جو اجرت لی ہے وہ واپس کرنا لازم ہوگا صرف مصارف حج اس کو دیئے جائیں گے۔

مسئلہ..... حج بدل پر تمام ضروری مصارف حج کرانے والے کے ذمہ ہیں جس میں آنے جانے کا کرایہ اور زمانہ سفر میں اور قیام حرمین میں کھانے پینے کپڑے دھلوانے وغیرہ کے اخراجات رہنے کے لئے مکان یا خیمہ کا کرایہ وغیرہ سب داخل ہیں اور احرام کے کپڑے اور سفر کے لئے ضروری برتن اور اشیائے ضرورت کی خریداری سب آمر کے ذمہ ہے لیکن کپڑے اور برتن وغیرہ حج سے فارغ ہونے کے بعد آمر یعنی حج کرانے والے کو واپس دینا ہوں گے۔

اسی طرح خرچ کرنے کے بعد اگر کچھ نقد رقم بچ رہی ہو تو بھی واپس کرنا ہوگی البتہ اگر حج بدل کرانے والا اپنی خوشی سے اسی کو دیدے یا پہلے ہی کہہ دے کہ یہ سامان اور باقی ماندہ رقم تمہارے لئے میری طرف سے ہبہ ہے تو باقی مال کو اپنے خرچ میں لانا درست ہے مگر میت کی طرف سے میت ہی کے ترکہ سے حج بدل کرایا ہو تو ایسی گنجائش دینے کے لئے خود میت کی وصیت ہونا ضروری ہے اور اگر میت کی ایسی وصیت نہ ہو یا وصیت تو ہو مگر وہ وصیت اس کے ترکہ کے ایک تہائی سے زائد ہو تو اب وارثوں کا اس پر رضامند ہونا ضروری ہے۔

مسئلہ..... حج بدل کا سفر آمر یعنی حج کرانے والے کے وطن سے شروع کرایا جائے۔

مسئلہ..... مامور یعنی حج بدل کرانے والے پر لازم ہے کہ احرام باندھنے کے وقت نیت اس شخص کے حج کی کرے جس کی طرف سے حج بدل کرایا ہے اور بہتر یہ ہے کہ احرام کے ساتھ جو تلبیہ پڑھے اس سے پہلے یہ الفاظ بھی کہے لَبَّیْکَ عَنْ فُلَانٍ۔ فلاں کی جگہ اس کا نام ذکر کرے۔

مسئلہ..... مامور پر لازم ہے کہ آمر یعنی حج کرانے والے کی ہدایات جو حج کے متعلق ہوں ان کے خلاف کوئی کام نہ کرے اگر خلاف کیا تو اس کا حج بدل ادا نہیں ہوگا بلکہ یہ حج خود مامور کی طرف سے ہو جائے گا اور اس پر لازم ہوگا کہ آمر کی جو رقم اس حج پر خرچ کی ہے وہ اس کو واپس کرے۔

مسئلہ..... لہٰذا اگر آمر نے صرف حج کے لئے کہا ہے تو اس پر لازم ہے کہ حج کی تین قسموں میں سے صرف "افراد" کرے قران یا تمتع کرنا جائز نہیں اگر کرے گا تو یہ حج آمر کا نہیں ہوگا بلکہ مامور کا اپنا ہو جائے گا اور مصارف حج واپس کرنے پڑیں گے۔

مسئلہ..... اگر حج بدل کرنے والے نے آمر کی ہدایات کے خلاف کیا تو یہ حج اگرچہ مامور کی طرف سے ہو جائے گا مگر اس مامور کا بھی حج فرض ادا نہیں ہوگا بلکہ یہ نفلی حج ہوگا اگر بعد میں اس کے پاس اتنا مال جمع ہو گیا جو حج کے لئے کافی ہو اور حج فرض ہونے کی باقی شرطیں بھی پائی گئیں تو اس کو اپنا حج فرض پھر ادا کرنا پڑے گا۔

مسئلہ..... اگر آمر یعنی حج بدل کرانے والے نے اس کو عام اجازت دیدی کہ تمہیں اختیار ہے میری طرف سے جس قسم کا چاہو حج کرلو خواہ افراد یعنی صرف حج کرلو یا قران یعنی حج و عمرہ دونوں کا ایک ساتھ احرام باندھ لو یا تمتع کرو کہ میقات سے عمرہ کا احرام باندھو پھر عمرہ سے فارغ ہو کر حج کا احرام مکہ مکرمہ سے باندھ کر حج کرلو۔ تو اس صورت میں مامور کے لئے افراد اور قران تو باتفاق جائز ہیں مگر تمتع کے مسائل میں فقہاء کا اختلاف ہے [illegible] فقہاء اس کو آمر کی اجازت کے باوجود

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

جائز نہیں کہتے ان کے نزدیک تمتع کی صورت میں آمر کا حج ادا نہیں ہوگا اگرچہ اجازت مل جانے کی وجہ سے مامور پر یہ لازم نہ ہوگا کہ مصارف حج واپس کرے مگر آمر کو اپنا حج بدل دوبارہ کرانا ضروری ہوگا اس لئے اس میں بہت احتیاط لازم ہے۔

البتہ چونکہ بہت سے فقہاء نے آمر کی اجازت سے تمتع کرنے کو بھی جائز کہا ہے اس لئے شدید مجبوری تمتع کرنے کی پیش آجائے اور تمتع کرلے تو اللہ تعالیٰ سے امید ہے کہ حج کرانے والے کا فرض ادا ہو جائے گا۔

واللہ سبحانہ و تعالیٰ اعلم

دعائے عرفات

وقوف کا اصلی وقت زوال آفتاب سے غروب تک ہے اس وقت افضل واعلیٰ تو یہ ہے کہ قبلہ رخ کھڑا ہو کر مغرب تک وقوف کرے اگر پورے وقت میں کھڑا نہ ہو سکے تو جس قدر کھڑا رہ سکتا ہے کھڑا رہے پھر بیٹھ جائے پھر جب قدرت ہو کھڑا ہو جائے اور سارے وقت میں ذکر اللہ اور تلاوت اور درود شریف اور استغفار و توبہ میں مشغول رہے درمیان میں بار بار تلبیہ بآواز بلند پڑھتا رہے اور گریہ وزاری کے ساتھ اپنے لئے اور عزیزوں دوستوں کے لئے اور سب مسلمانوں کے لئے دعاء کرتا رہے یہ قبولیت دعا کا خاص وقت ہے۔

وقوف کی دعاؤں میں دعا کی طرح ہاتھ اٹھانا سنت ہے جب تھک جائے ہاتھ چھوڑ کر دعا کرے پھر جب قدرت ہو ہاتھ اٹھائے آنحضرت ﷺ سے روایت ہے کہ آپ نے دست مبارک اٹھا کر تین مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ کہا اور پھر یہ دعا پڑھی۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ بِالْھُدٰی وَنَقِّنِیْ بِالتَّقْوٰی وَاغْفِرْلِیْ فِی الْاٰخِرَۃِ وَالْاُوْلٰی.

پھر ہاتھ چھوڑ دیئے اتنی دیر جتنی دیر میں سورۂ فاتحہ پڑھی جا سکے اس کے بعد پھر ہاتھ اٹھا کر وہی کلمات اور وہی دعا پڑھی۔ پھر اتنی دیر ہاتھ چھوڑے رکھے جتنی دیر میں سورۂ فاتحہ پڑھی جا سکے پھر تیسری مرتبہ وہی دعا ہاتھ اٹھا کر پڑھی۔ (زبدۃ المناسک)

اور یہ بھی روایات حدیث سے ثابت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے پورا وقت وقوف کا دعا اور ذکر اللہ میں صرف فرمایا مگر ان دعاؤں اور ذکر اللہ کی کوئی تعیین احادیث

PDF compressed with CVISION web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

میں مذکور نہیں اس لئے بہتر یہ ہے کہ حزب الاعظم کی پوری دعائیں ترجمہ دیکھ کر سمجھ کر مانگے یہ نہ ہو سکے تو اس سے مختصر مناجات مقبول ہے اس کی پوری دعاؤں کو سمجھ کر خشوع وخضوع کے ساتھ مانگے یہ دونوں کتابیں چھوٹی تقطیع پر چھپی ہوئی ملتی ہیں ساتھ رکھنا مشکل نہیں اور کم از کم جو دعائیں حزب اعظم میں عرفات میں پڑھنے کے لئے لکھی ہیں وہ تو ضرور پڑھ لے اس دعا کے اکثر اجزاء حضرت جابر بن عبداللہ کی حدیث میں منقول ہیں جس کو تفسیر درمنثور میں بیہقی کے حوالہ سے نقل کیا گیا۔

حدیث

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو مسلمان عرفہ کے دن بعد زوال میدان عرفات میں قبلہ رخ ہو کر

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

(۱۰۰) سو مرتبہ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

پوری سورت سو (۱۰۰) مرتبہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ.

سو مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرمائے گا اے میرے فرشتو! اس

بندہ کی کیا جزاء ہے جس نے میری تسبیح وتہلیل، تکبیر وتعظیم، تعریف وثناء کی اور میرے رسول اللہ پر درود بھیجا اے میرے فرشتو! تم گواہ رہو میں نے اس کو بخش دیا ہے اور اس کی شفاعت قبول کی اور اگر وہ اہل عرفات کے لئے شفاعت کرتا تو بھی قبول کرتا (درمنثور)

اور حزب اعظم میں حدیث مذکور کی تین دعاؤں کے ساتھ سو مرتبہ کلمہ سوم اور سو مرتبہ استغفار کا بھی اضافہ کیا ہے۔ کلمہ سوم یہ ہے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ۔

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

ضمیمہ احکام حج

طواف کی دعائیں

جس میں طواف وسعی کے ساتوں چکروں اور مقام ابراہیم، ملتزم اور زمزم وغیرہ پر پڑھنے کی دعائیں، مولانا عاشق الٰہی صاحب بلند شہری کی "کتاب العمرہ" سے لے کر شامل کی گئی ہیں۔

اضافہ از طرف ناشر

طواف کی دعائیں

طواف خود عبادت ہے اور بہت بڑی عبادت ہے اس میں ذکر اور دعا میں مشغول ہونے سے ثواب میں مزید اضافہ ہو جاتا ہے طواف میں تیسرا کلمہ یعنی سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ۔ پڑھنا حدیث سے ثابت ہے اس کی فضیلت وارد ہوئی ہے اور رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔ پڑھنا ثابت ہے اس کے علاوہ اور جو چاہے دعا مانگے حضور قلب کے ساتھ دعا کرے اور اصل دعا وہی ہے جو حضور قلب کے ساتھ ہو۔

ہر چکر کے لئے الگ الگ دعائیں جو معروف ومشہور ہیں گو ان میں سے بعض دعائیں حضور سے ثابت ہیں مگر خاص کر طواف کے لئے اور کسی خاص چکر کے لئے ان میں سے کسی دعا کا مخصوص ہونا ثابت نہیں ہے یوں یہ دعائیں اچھی ہیں اور عوام کی آسانی کے لئے بعض حضرات نے ان کو ایک جگہ جمع کر دیا ہے اگر ان کو پڑھے اور مسنون نہ سمجھے تو ان کا پڑھنا بھی درست ہے ذیل میں ہم وہ دعائیں لکھتے ہیں حضور قلب ان کے پڑھنے میں بھی ہونا چاہیے اور ان کے معنیٰ اور مطلب کو سمجھ کر پڑھے تو بہت ہی اچھا ہے۔

پہلے چکر کی دعا

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ. وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ ط اَللّٰھُمَّ اِیْمَانًا بِکَ وَتَصْدِیْقًا بِکِتَابِکَ

PDF compressed with CVISION PDFCompressor. Unregistered version. Watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

وَوَفَآءً م بِعَهْدِکَ وَاتِّبَاعًا لِّسُنَّةِ نَبِیِّکَ وَحَبِیْبِکَ مُحَمَّدٍ ﷺ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ وَالْمُعَافَاةَ الدَّآئِمَةَ فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ.

اللہ تعالیٰ پاک ہے اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور (گناہوں سے پھرنے کی طاقت) اور عبادت کی طرف راغب ہونے کی) قوت اللہ کی طرف سے ہے جو بزرگی اور عظمت والا ہے اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور سلام (نازل ہو) اللہ کے رسول ﷺ پر۔ اے اللہ تجھ پر ایمان لاتے ہوئے اور تیرے کلمات کی تصدیق کرتے ہوئے اور تجھ سے کئے ہوئے عہد کو پورا کرتے ہوئے اور تیرے نبی اور تیرے حبیب ﷺ کی سنت کی پیروی کرتے ہوئے (میں طواف کرتا ہوں) اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں (گناہوں سے) معافی کا اور ہر (بلا سے) سلامتی کا اور (ہر تکلیف سے) دائمی حفاظت کا۔ دین اور دنیا اور آخرت میں اور جنت نصیب ہونے اور دوزخ سے نجات پانے کا۔

رکن یمانی پر پہنچ کر یہ دعا ختم کر دیجئے اور اس سے آگے بڑھتے ہوئے یہ دعا پڑھے۔

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ. وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ ط یَاعَزِیْزُ یَاغَفَّارُ ط. یَارَبَّ الْعَالَمِیْنَ ط

اے پروردگار ہمیں دنیا میں بھلائی دے اور آخرت میں بھی اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا کہ [illegible] لوگوں کے ساتھ ہمیں جنت میں داخل فرما۔ اے

عزت والے اے بڑی بخشش والے اے تمام جہانوں کے پالنے والے۔

دوسرے چکر کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا الْبَیْتَ بَیْتُکَ وَالْحَرَمَ حَرَمُکَ وَالْاَمْنَ اَمْنُکَ وَالْعَبْدَ عَبْدُکَ وَاَنَا عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدِکَ وَھٰذَا مَقَامُ الْعَآئِذِ بِکَ مِنَ النَّارِ ط فَحَرِّمْ لُحُوْمَنَا وَبَشَرَتَنَا عَلَی النَّارِ ط اَللّٰھُمَّ حَبِّبْ اِلَیْنَا الْاِیْمَانَ وَزَیِّنْهُ فِیْ قُلُوْبِنَا وَکَرِّهْ اِلَیْنَا الْکُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْیَانَ وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ قِنِیْ عَذَابَکَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَکَ ط اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِی الْجَنَّةَ بِغَیْرِ حِسَابٍ.

اے اللہ یہ بے شک تیرا گھر ہے اور یہ حرم تیرا حرم ہے اور (یہاں کا) امن وامان تیرا ہی دیا ہوا ہے اور ہر بندہ تیرا ہی بندہ ہے اور میں تیرا ہی بندہ ہوں اور تیرے ہی بندہ کا بیٹا ہوں اور یہ دوزخ کی آگ سے تیری پناہ پکڑنے والوں کی جگہ ہے سو تو ہمارے گوشت اور کھال کو دوزخ پر حرام فرما دے۔ اے اللہ ہمارے لئے ایمان کو مضبوط بنا دے اور ہمارے دلوں میں اس کو مزین کر دے اور کفر اور بدکاری اور نافرمانی سے ہمارے دل ہٹا دے اور ہمیں ہدایت پانے والوں میں شامل فرما دے۔ اے اللہ! جس دن تو اپنے بندوں کو دوبارہ زندہ کر کے اٹھائے مجھے عذاب سے بچانا۔ اے اللہ مجھے بغیر حساب کے جنت عطا فرمانا۔

رکن یمانی پر پہنچ کر یہ دعا ختم کر دیجئے اور آگے بڑھتے ہوئے یہ دعا پڑھے۔

PDF compressed with a watermark using Compressor

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ.
وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ ط یَاعَزِیْزُ یَاغَفَّارُ ط یَارَبَّ الْعَالَمِیْنَ ط

اے پروردگار ہمیں دنیا میں بھلائی دے اور آخرت میں بھی اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا اور نیک لوگوں کے ساتھ ہمیں جنت میں داخل فرما اے بڑی عزت والے اے بڑی بخشش والے اے تمام جہانوں کے پالنے والے۔

تیسرے چکر کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الشَّکِّ وَالشِّرْکِ وَالشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ، وَسُوْءِ الْاَخْلَاقِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَھْلِ وَالْوَلَدِ ط اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ رِضَاکَ وَالْجَنَّةَ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ سَخَطِکَ وَالنَّارِ ط اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَ الْمَمَاتِ ط

اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں (تیرے احکام میں) شک کرنے سے اور تیری ذات وصفات سے میں شرک کرنے سے اور نفاق سے اور برے اخلاق سے اور برے حال سے اور برے انجام سے مال میں اور اہل وعیال میں۔ اے اللہ! میں تجھ سے تیری رضامندی کی بھیک مانگتا ہوں اور جنت کا سوال کرتا ہوں اور تیری پناہ چاہتا ہوں تیرے غضب سے اور دوزخ سے اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں قبر کی آزمائش سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں زندگی اور موت کی ہر مصیبت سے۔

رکن یمانی پر پہنچ کر یہ دعا ختم کر دیجئے اور آگے بڑھتے ہوئے یہ دعا پڑھے۔

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ.
وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ ط یَاعَزِیْزُ یَاغَفَّارُ ط یَارَبَّ الْعَالَمِیْنَ ط

اے پروردگار ہمیں دنیا میں بھلائی دے اور آخرت میں بھی اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا اور نیک لوگوں کے ساتھ ہمیں جنت میں داخل فرما اے بڑی عزت والے اے بڑی بخشش والے اے تمام جہانوں کے پالنے والے۔

چوتھے چکر کی دعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَّبْرُوْرًا وَّسَعْیًا مَّشْکُوْرًا وَّذَنْبًا مَّغْفُوْرًا وَّعَمَلًا صَالِحًا مَّقْبُوْلًا وَّتِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ط یَاعَالِمَ مَافِی الصُّدُوْرِ اَخْرِجْنِیْ یَااَللّٰهُ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ط اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِکَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ کُلِّ اِثْمٍ وَّالْغَنِیْمَةَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ وَّالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ ط رَبِّ قَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْمَا اَعْطَیْتَنِیْ وَاخْلُفْ عَلٰی کُلِّ غَائِبَةٍ لِّیْ مِنْکَ بِخَیْرٍ.

اے اللہ بنا دے حج کو حج مقبول اور سعی کو مشکور اور گناہوں کو بخشا ہوا اور عمل کو صالح اور مقبول اور تجارت کو بے نقصان اے دلوں کے بھید جاننے والے۔ اے اللہ! مجھے (گناہ کی) اندھیریوں سے (ایمان صالح کی) روشنی کی طرف نکال دے اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری رحمت کو واجب کرنے

PDF compressed with Free Online Compression using a watermarked evaluation copy of PDFCompressor

والے اعمال اور ان اسباب کا جو تیری مغفرت کو لازمی بنادیں اور ہر گناہ سے سلامتی کا اور ہر نیکی سے فائدہ اٹھانے کا اور جنت سے بہرہ ور ہونے کا اور دوزخ سے نجات پانے کا۔ اے میرے پروردگار تو نے جو کچھ مجھے رزق دیا ہے اس میں قناعت عطا کر اور جو نعمتیں مجھے عطا فرمائی ہیں ان میں برکت دے اور میری جو چیزیں میرے سامنے نہیں ہیں تو ان کی حفاظت فرما۔

رکن یمانی پر پہنچ کر یہ دعا ختم کر دیجئے اور آگے بڑھتے ہوئے یہ دعا پڑھے۔

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ.
وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ ط یَاعَزِیْزُ یَاغَفَّارُ ط یَارَبَّ الْعَالَمِیْنَ ط

اے پروردگار ہمیں دنیا میں بھلائی دے اور آخرت میں بھی اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا اور نیک لوگوں کے ساتھ ہمیں جنت میں داخل فرما اے بڑی عزت والے اے بڑی بخشش والے اے تمام جہانوں کے پالنے والے۔

پانچویں چکر کی دعا

اَللّٰھُمَّ اَظِلَّنِیْ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِکَ یَوْمَ لَاظِلَّ اِلَّا ظِلُّ عَرْشِکَ وَلَابَاقِیَ اِلَّا وَجْھُکَ وَاسْقِنِیْ مِنْ حَوْضِ نَبِیِّکَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ﷺ شَرْبَةً ھَنِیْئَةً مَّرِیْئَةً لَّانَظْمَاءُ بَعْدَھَا اَبَدًا ط
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَاسَئَلَکَ مِنْهُ نَبِیُّکَ سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ ﷺ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّمَا اسْتَعَاذَکَ مِنْهُ نَبِیُّکَ سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ ﷺ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْجَنَّةَ

وَنَعِیْمَھَا وَمَایُقَرِّبُنِیْ اِلَیْھَا مِنْ قَوْلٍ اَوْفِعْلٍ اَوْعَمَلٍ ط
وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ النَّارِ وَمَایُقَرِّبُنِیْ اِلَیْھَامِنْ قَوْلٍ اَوْفِعْلٍ اَوْعَمَلٍ.

اے اللہ جس روز سوائے تیرے عرش کے سایہ کے کہیں سایہ نہ ہوگا اور تیری ذات پاک کے سوا کوئی باقی نہ رہے گا اپنے عرش کے سایہ میں جگہ دینا اور اپنے نبی سیدنا محمد ﷺ کے (حوض کوثر) سے مجھے ایسا خوشگوار اور خوش ذائقہ گھونٹ پلانا کہ اس کے بعد کبھی ہمیں پیاس نہ لگے۔ اے اللہ! میں تجھ سے ان چیزوں کی بھلائی مانگتا ہوں جن کو تیرے نبی سیدنا محمد ﷺ نے تجھ سے طلب کیا اور ان چیزوں کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں جن سے تیرے نبی سیدنا محمد ﷺ نے پناہ مانگی۔ اے اللہ! میں تجھ سے جنت اور اس کی نعمتوں کا سوال کرتا ہوں اور ایسے قول یا فعل یا عمل (کی توفیق) کا سوال کرتا ہوں جو مجھے جنت سے قریب کر دے اور میں دوزخ سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور ہر اس قول یا فعل یا عمل سے جو مجھے دوزخ کے قریب کر دے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

رکن یمانی پر پہنچ کر یہ دعا ختم کر دیجئے اور آگے بڑھتے ہوئے یہ دعا پڑھے۔

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ.
وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ ط یَاعَزِیْزُ یَاغَفَّارُ ط یَارَبَّ الْعَالَمِیْنَ ط

اے پروردگار ہمیں دنیا میں بھلائی دے اور آخرت میں بھی اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا اور نیک لوگوں کے ساتھ ہمیں جنت میں داخل فرما اے بڑی عزت والے اے بڑی بخشش والے اے تمام جہانوں کے پالنے والے۔

چھٹے چکر کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنَّ لَکَ عَلَیَّ حُقُوْقًا کَثِیْرَةً فِیْمَابَیْنِیْ وَبَیْنَکَ

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

وَحُقُوقًا كَثِيرَةً فِيمَابَيْنِي وَبَيْنَ خَلْقِكَ ط اَللّٰهُمَّ مَاكَانَ لَكَ مِنْهَافَاغْفِرْهُ لِي وَمَاكَانَ لِخَلْقِكَ فَتَحَمَّلْهُ عَنِّي وَاَغْنِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَنْ مَّنْ سِوَاكَ يَاوَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ ط اَللّٰهُمَّ اِنَّ بَيْتَكَ عَظِيمٌ وَّوَجْهَكَ كَرِيمٌ وَّاَنْتَ يَااَللّٰهُ حَلِيمٌ كَرِيمٌ عَظِيمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَفَاعْفُ عَنِّي.

اے اللہ! مجھ پر تیرے بہت حقوق ہیں ان چیزوں سے جو میرے اور تیرے درمیان ہیں اور بہت سے حقوق ہیں ان معاملات میں سے جو میرے اور تیری مخلوق کے درمیان ہیں۔ اے اللہ ان میں سے جن کا تعلق صرف تیری ذات سے ہے ان کی مجھے معافی دے اور جن چیزوں کا تعلق تیری مخلوق سے ہے ان کا تو ذمہ دار بن جا۔ اے اللہ! مجھے رزق حلال عطا فرما، حرام سے بے نیاز فرما دے اور اپنی فرمانبرداری کی توفیق عطا فرما کر نافرمانی سے اور اپنے فضل سے بہرہ مند فرما کر اپنے سوا دوسروں سے مستغنی فرمادے اے وسیع مغفرت والے اے اللہ بے شک تیرا گھر بڑی عظمت والا ہے اور تیری ذات بڑی عظمت والی ہے اور تو اے اللہ بڑا حلم والا ہے بڑا کرم والا ہے اور بڑی عظمت والا ہے تو معافی کو پسند فرماتا ہے سو میری خطاؤں کو معاف فرمادے۔

رکن یمانی پر پہنچ کر یہ دعا ختم کر دیجئے اور آگے بڑھتے ہوئے یہ دعا پڑھے۔

رَبَّنَآ اٰتِنَافِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَاعَذَابَ النَّارِ.

وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ يَاعَزِيزُ يَاغَفَّارُ يَارَبَّ الْعَالَمِينَ

اے پروردگار ہمیں دنیا میں بھلائی دے اور آخرت میں بھی اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا اور نیک لوگوں کے ساتھ ہمیں جنت میں داخل فرما اے بڑی عزت والے اے بڑی بخشش والے اے تمام جہانوں کے پالنے والے۔

ساتویں چکر کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ اِيمَانًا كَامِلًا وَّيَقِينًا صَادِقًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّقَلْبًا خَاشِعًا وَّلِسَانًا ذَاكِرًا وَّرِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا وَّ تَوْبَةً نَّصُوحًا وَّتَوْبَةً قَبْلَ الْمَوْتِ وَرَاحَةً عِنْدَالْمَوْتِ ط وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً بَعْدَالْمَوْتِ ط وَالْعَفْوَ عِنْدَالْحِسَابِ ط وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ ط بِرَحْمَتِكَ يَاعَزِيزُ يَاغَفَّارُ ط رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا وَّاَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ ط

اے اللہ! میں تجھ سے کامل ایمان اور سچا یقین اور کشادہ رزق اور عاجزی کرنے والا دل اور تیرا ذکر کرنے والی زبان اور حلال اور پاک روزی اور سچے دل کی توبہ اور موت سے پہلے توبہ اور موت کے وقت کا آرام اور مرنے کے بعد مغفرت اور رحمت اور حساب کے وقت معافی اور جنت کا حصول اور دوزخ سے نجات (یہ سب کچھ میں مانگتا ہوں) تیری رحمت کے وسیلہ سے اے بڑی عزت والے، اے بڑی مغفرت والے۔ اے پروردگار میرے علم میں اضافہ فرما اور مجھے نیک لوگوں میں شامل فرمادے۔

رکن یمانی پر پہنچ کر یہ دعا ختم کر دیجئے اور آگے بڑھتے ہوئے یہ دعا پڑھے۔

رَبَّنَآ اٰتِنَافِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَاعَذَابَ النَّارِ.

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

وَاَدْخِلْنَاالْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ ط يَاعَزِيْزُيَاغَفَّارُ ط يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ ط

اے پروردگار ہمیں دنیا میں بھلائی دے اور آخرت میں بھی اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا اور نیک لوگوں کے ساتھ ہمیں جنت میں داخل فرما اے بڑی عزت والے اے بڑی بخشش والے اے تمام جہانوں کے پالنے والے۔

طواف کرتے ہوئے جب بھی حجر اسود پر آئے تو بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہے اور اسی طرح سے اس کا استلام کرے جس طرح شروع کیا تھا یعنی حجر اسود پر دونوں ہاتھ رکھ کر دونوں ہتھیلیوں کے درمیان حجر اسود کو بوسہ دے یہ نہ ہو سکے تو دونوں ہاتھ رکھ کر یا صرف داہنے ہاتھ سے چھو کر ہاتھوں کو بوسہ دے۔ اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو دونوں ہاتھ حجر اسود کی طرف اس طرح اٹھائے کہ دونوں ہتھیلیاں حجرِ اسود کی طرف ہوں اور ہتھیلی کی پشت اپنی طرف ہو اس کے بعد ہاتھوں کو بوسہ دے لے۔

جب طواف ختم کر چکے تو آٹھویں مرتبہ بطریق مذکور حجر اسود کا استلام کرے نیز ہر چکر میں رکن یمانی کا بھی دونوں ہاتھوں سے یا سیدھے ہاتھ سے استلام کرے اور اگر استلام کا موقع نہ ہو تو اس کے لئے اشارہ نہ کرے یاد رہے کہ حجر اسود یا رکن یمانی کے استلام میں یا طواف کرتے ہوئے کسی بھی موقع پر دھکا پیل کر کے کسی کو ایذاء نہ دے کیونکہ ایذا مسلم حرام ہے۔

مقام ابراہیم کے پیچھے طواف کی رکعتیں

ہر طواف کے بعد دو رکعت نماز طواف پڑھنا واجب ہے اس کو واجب الطواف کہتے ہیں ان دو رکعتوں کو مقام ابراہیم کے پیچھے ادا کرنا افضل ہے مقام ابراہیم کعبہ شریف کے دروازے کی جانب کعبہ شریف سے چند گز کے فاصلے پر ایک بلوری شیشہ کے اندر رکھا ہوا ہے ان کے پیچھے نماز پڑھنے کا [illegible] مقام ابراہیم

اس کا خیال رہے کہ لوگوں کو تکلیف نہ ہو۔

اگر مقام ابراہیم کے قریب جگہ نہ ملے تو کچھ دور بھی پڑھ سکتا ہے بلکہ مسجد حرام میں جس جگہ بھی پڑھ لے دوگانہ ادا ہو جائے گا۔

دو رکعت واجب الطواف پڑھ کر جو چاہے دعا مانگے بعض اکابر نے مقام ابراہیم کے قریب ذیل کی دعا پڑھنا بتایا ہے اگر چاہے تو اس کو پڑھ لے۔

دوگانہ طواف کے بعد مقام ابراہیم کے پاس کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّىْ وَعَلَانِيَتِىْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِىْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِىْ فَاَعْطِنِىْ سُؤْلِىْ وَتَعْلَمُ مَافِىْ نَفْسِىْ فَاغْفِرْلِىْ ذُنُوْبِىْ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًايُّبَاشِرُ قَلْبِىْ وَيَقِيْنًا صَادِقًاحَتّٰى اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَايُصِيْبُنِىْ اِلَّامَاكَتَبْتَ لِىْ وَرَضَامِنْكَ بِمَا قَسَمْتَ لِىْ اَنْتَ وَلِيِّىْ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ط تَوَفَّنِىْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِىْ بِالصَّالِحِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ لَاتَدَعْ لَنَافِىْ مُقَامِنَا هٰذَا ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَاهَمًّا اِلَّافَرَّجْتَهٗ وَلَاحَاجَةً مِّنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِلَّاقَضَيْتَهَا وَيَسَّرْتَهَا فَيَسِّرْ اُمُوْرَنَا وَاشْرَحْ صُدُوْرَنَا وَنَوِّرْ قُلُوْبَنَاوَاخْتِمْ بِالصَّالِحَاتِ اَعْمَالَنَا ط اَللّٰهُمَّ اَحْيِنَا مُسْلِمِيْنَ ط وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ط وَاَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِيْنَ غَيْرَ خَزَايَاوَلَا مَفْتُوْنِيْنَ ط اٰمِيْنَ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation version of CVISION PDFCompressor

اے اللہ تو میری سب چھپی اور کھلی باتیں جانتا ہے لہٰذا میری معذرت قبول فرما اور تو میری حاجت کو جانتا ہے لہٰذا میری خواہش کو پورا فرما اور تو میرے دل کا حال جانتا ہے لہٰذا میرے گناہوں کو معاف فرما اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں ایسا ایمان جو میرے دل میں سما جائے اور ایسا سچا یقین جس کی وجہ سے جان لوں کہ جو تو نے میری تقدیر میں لکھ دیا ہے وہی مجھے پہنچے گا اور تیری طرف سے جو میری قسمت میں مقرر کیا گیا اس پر رضامندی کا سوال کرتا ہوں تو ہی میرا مددگار ہے دنیا اور آخرت میں مجھے اسلام کی حالت میں وفات دے اور نیک لوگوں کے زمرہ میں شامل فرما۔ اے اللہ اس مقدس مقام کی حاضری کے موقع پر کوئی ہمارا گناہ بغیر معاف کئے نہ چھوڑنا اور کوئی پریشانی دور کئے بغیر نہ چھوڑنا اور کوئی حاجت دنیا اور آخرت کی حاجتوں میں سے پوری کئے بغیر اور سہل کئے بغیر نہ چھوڑنا سو ہمارے تمام کام آسان کردے اور ہمارے سینوں کو کھول دے اور ہمارے دلوں کو روشن کردے اور ہمارے عملوں کو نیکیوں کے ساتھ ختم فرما۔ اے اللہ ہمیں اسلام کی حالت میں زندہ رکھ اور حالت اسلام میں موت دے اور ہمیں نیک لوگوں میں شامل فرما نہ ہم رسوا ہوں نہ آزمائشوں میں پڑیں۔ آمین اے رب العالمین۔

زمزم پینا

مسجد حرام میں زمزم پینے کو بھی خوب ملتا ہے اور اس کا پینا مستحب ہے اور باعث برکت ہے، جب بھی پیئے خوب ڈٹ کر پیئے اور تین سانس میں پیئے شروع میں بسم اللہ اور آخر میں الحمدللہ کہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ زمزم پی کر یہ دعا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ عِلْمًا نَافِعًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّشِفَاءً مِّنْ

کُلِّ دَآءٍ .

اے اللہ مجھے علم نافع نصیب فرما اور وسعت اور فراخی کے ساتھ روزی عطا فرما اور ہر بیماری سے شفا دے۔

ملتزم پر پڑھنے کی دعا

کعبہ شریف کے دروازہ اور حجر اسود کے درمیان جو دیوار کا حصہ ہے اس کو ملتزم کہتے ہیں، موقعہ پا کر اس جگہ بھی جائے اور اس جگہ کعبہ شریف کی دیوار پر دونوں ہاتھ سر کے اوپر سیدھے بچھا دے اور اپنا سینہ دیوار سے ملا دے اور رخساروں کو (کبھی داہنا رخسار اور کبھی بایاں رخسار) دیوار پر رکھے اور خوب خشوع وخضوع کے ساتھ دعا مانگے، یہ دعا قبول ہونے کی جگہ ہے۔ تجربہ ہے کہ یہاں جو دعا کی جائے رد نہیں ہوتی بعض بزرگوں سے اس جگہ ذیل کی دعا کرنا منقول ہے۔

اَللّٰھُمَّ یَارَبَّ الْبَیْتِ الْعَتِیْقِ اَعْتِقْ رِقَابَنَا وَرِقَابَ اٰبَآئِنَا وَ اُمَّھَاتِنَا وَاِخْوَانِنَا وَاَوْلَادِنَا مِنَ النَّارِ ط یَاذَا الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ ط وَالْفَضْلِ وَالْمَنِّ وَالْعَطَآءِ وَالْاِحْسَانِ ط اَللّٰھُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِی الْاُمُوْرِ کُلِّھَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ ط اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدِکَ وَاقِفٌ تَحْتَ بَابِکَ مُلْتَزِمٌ بِاَعْتَابِکَ مُتَذَلِّلٌ بَیْنَ یَدَیْکَ ط اَرْجُوْا رَحْمَتَکَ وَاَخْشٰی عَذَابَکَ مِنَ النَّارِ یَاقَدِیْمَ الْاِحْسَانِ ط اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اَنْ تَرْفَعَ ذِکْرِیْ وَتَضَعَ

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

وِزْرِیْ وَتُصْلِحَ اَمْرِیْ وَتُطَهِّرَ قَلْبِیْ وَتُنَوِّرَلِیْ فِیْ قَبْرِیْ وَتَغْفِرُلِیْ ذَنْبِیْ وَاَسْئَلُکَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰی مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِیْنَ ط

اے اللہ !اے اس قدیم گھر کے مالک ہماری گردنوں کو اور ہمارے باپ دادوں اور ماؤں اور بھائیوں اور اولادوں کی گردنوں کو دوزخ سے آزاد کردے۔اے بخشش والے ،کرم والے،فضل والے ،احسان والے ،عطا والے ،خوبی کا برتاؤ کرنے والے۔اے اللہ تمام معاملات میں ہمارا انجام بخیر فرما اور ہمیں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے محفوظ رکھ۔اے اللہ میں تیرا بندہ ہوں اور تیرا بندہ زادہ ہوں تیرے (مقدس) گھر کے نیچے کھڑا ہوں تیرے دروازے کی چوکھٹوں سے چمٹا ہوا ہوں تیرے سامنے عاجزی کے ساتھ ہوں تیری رحمت کا طلب گار ہوں اور تیرے دوزخ کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔اے ہمیشہ کے محسن اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میرے ذکر کو بلندی عطا فرما اور میرے گناہوں کو ختم فرما اور میرے کاموں کو درست فرما اور میرے دل کو پاک فرما اور میرے لئے قبر کی روشنی فرما اور میرے گناہ معاف فرما اور میں تجھ سے جنت کے اونچے درجے کی بھیک مانگتا ہوں۔آمین۔

ختم بالخیر

سیرۃ اور تاریخ پر دارالاشاعت کراچی کی مطبوعہ مستند کتب

سیرۃ عربیہ اردو (کامل ۶ جلد / کمپیکٹ)	سیرۃ النبی ﷺ پر مستند تصنیف	
سیرۃ النبی ﷺ (مصور ۲ جلد)	اپنے موضوع پر ایک شاندار اور مستند تصنیف کے بارے میں کیا	
رحمۃ للعالمین ﷺ (مدلل ۲ جلد / کمپیکٹ)	مستشرقین کے بھی چھکے چھڑانے والی مستند کتاب	
محسن انسانیت اور انسانی حقوق	عورت کے ادوار، حالت اور مستشرقین کے اعتراضات کا جائزہ	
رسول اکرم کی سیاسی زندگی	دعوت و تبلیغ سے متعلق ہر پہلو پر ایک مستند کتاب	
شمائل ترمذی	حضرت خدیجہ کے فضائل و مناقب کی تفصیل پر مستند کتاب	
عہد نبوت کی برگزیدہ خواتین	اس ابدی کردار کی خواتین کے حالات زندگی پر مشتمل	
دور جاہلیت کی مشہور خواتین	تاجدار کے دو درجن خواتین	. . . . .
جنت کی خوشخبری پانے والی خواتین	ان خواتین کی زندگی کے حالات جنہوں نے حضور ﷺ کی براہ راست خدمت کی	. . . . .
ازواج مطہرات	حضرت زینب رضی اللہ عنہا کی زندگی کا مستند مرقع	
ازواج الانبیاء	انبیاء علیہم السلام کی ازواج کے حالات پر پہلی کتاب	
ازواج صحابہ کرام	صحابہ کرام کی ازواج کے حالات زندگی	
اسوۂ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم	برطانیہ کی ملکہ الزبتھ کا اسلام قبول کرنا	
اسوۂ صحابہ و صحابیات	صحابہ کرام کے تعلیم یافتہ حضرات صحابہ کرام کا اسوہ	
اسوۂ صحابیات مع سیر الصحابیات	صحابیات کے حالات اور اسوہ پر ایک شاندار علمی کتاب	. . . .
حیاۃ الصحابہ ۲ جلد (کامل)	صحابہ کرام کی زندگی کے مستند حالات معارف کے ساتھ	
طب نبوی ﷺ (مترجم)	حضور اکرم ﷺ کے تجویز فرمودہ طب پر پہلی کتاب	
اشرف الطیب فی ذکر النبی الحبیب ﷺ	۔ کے حالات اور فضائل پر ایک جامع اور مستند تصنیف	
سیرۃ خاتم الانبیاء	بچوں کے لئے آسان زبان میں مستند سیرت طیبہ پر ایک مختصر	
رحمت عالم ﷺ	سیرت کی کتب سیرۃ النبی کے مصنف کی بچوں کے لئے آسان کتاب	
سیرۃ خلفائے راشدین	حضرات خلفائے راشدین کی پہلی مکمل کتاب	
الفاروق	حضرت عمرؓ کے حالات اور کارناموں پر مستند کتاب	
حضرت عثمان ذوالنورین	حضرت عثمانؓ	

سفر الرسول ﷺ	حضور ﷺ کے دل میں حضرت شداد رضی اللہ عنہ	پیارے نبی کی پیاری عادتیں
تاریخ اسلام (مصور ۲ جلد)	آغاز اسلام سے آخری خلیفہ عثمانی تک کی مستند تاریخ	
اخبار الاخیار	ہندو پاک کے علماء پر مستند تذکرہ	
مآثر المصنفین (درس نظامی)	برصغیر کے مصنفین کے حالات اور علماء کے مستند حالات	
نقش حیات	مولانا یحییٰ ندوی کی خودنوشت سوانح	
جہنم کے پروانہ یافتہ	حضور اکرم ﷺ کے ان جانثاروں کے حالات	

E-mail: ishaat@pk.netsolir.com
ishaat@cyber.net.pk

احکام حج

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor